ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.63 , Tuesday 09 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۶۳)، بروز منگل، ۹ر ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۶ر ربیع الاول ۱۴۴۷، ۸ صفحات

مسلسل نقل مکانی عذاب بن چکی، ہر سو موت کھڑی دکھائی دیتی ہے

P-8------

عوام کی زندگی بہتر بنانے کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کریں... خامنہ ای کا پزشکیان پر زور

ایرانی رہبرِ اعلیٰ نے تیل کی برآمدات آگے بڑھانے اور اس کے 'خریداروں' کے دائرے کو وسیع کرنے پر زور دیا

ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے صدر مسعود پزشکیان اور ان کی کابینہ کے اراکین پر زور دیا ہے کہ وہ عوامی زندگی بہتر بنانے کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کریں اور مہنگائی یا اجناس کی قیمتوں کے بڑھنے سے خوف زدہ ہوئے بغیر عملی اقدامات کریں۔

یہ بات انھوں نے اتوار کے روز صدر پزشکیان سے ملاقات کے دوران کہی، جو حالیہ دنوں میں اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر چین سے واپس لوٹے ہیں۔ خامنہ ای نے اس دورے کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ چین کے ساتھ تعاون ایران کے لیے بڑی سیاسی و معاشی تبدیلیوں کا دروازہ کھول سکتا ہے، کیونکہ بیجنگ امریکی پابندیوں سے نمٹنے کے لیے تہران کے قریب آنے پر مجبور ہے۔

تقریر میں خامنہ ای نے زیادہ توجہ داخلی حالات پر مرکوز رکھی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومتوں کا سب سے بڑا کام ملک کی قومی صلاحیت اور عزت نفس کو بڑھانا ہے، اور یہ اس وقت ممکن ہے جب عوام کے اندر جوش، امید اور یکجہتی کو فروغ دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ قوم کے حوصلے کو کمزور کرنے سے بچنا سب کی ذمہ داری ہے۔

سعودی تجزیہ کار جنرل (ر) ڈاکٹر عبداللطیف الحمیدان نے اس پیغام کو عوام کے لیے ایک براہِ راست اشارہ قرار دیا، اور کہا کہ ایران اپنی پالیسیوں میں اندرونی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ بڑھتی ہوئی مشکلات کا بوجھ حکومت پر نہ آئے۔

خامنہ ای نے اس موقع پر ملک کی تینوں بڑی طاقتوں یعنی انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی مسائل اس وقت حل ہوں گے جب فیصلہ ساز ادارے مؤثر طریقے سے اپنا کردار ادا کریں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کو تیل کی پیداوار اور برآمدات میں

اضافہ کرنا ہوگا اور پرانی ٹیکنالوجی کی جگہ جدید آلات استعمال کرنے ہوں گے... ساتھ ہی نوجوان ماہرین کو اس شعبے میں زیادہ مواقع دیے جانے چاہئیں تاکہ پابندیوں کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔

سیاسی حوالے سے خامنہ ای نے خبردار کیا کہ ایران کو اپنی مشکلات کے حل کے لیے بیرونی طاقتوں کے بدلنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق دشمن ملک پر "نہ جنگ نہ امن" کی کیفیت مسلط کرنا چاہتا ہے، جو نہایت نقصان دہ ہے۔ اسی تناظر میں انھوں نے ایران کی سفارت کاری کے لیے ایک واضح ہدایت دی کہ جن ممالک نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں انھیں ان روابط کو ختم کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ خامنہ ای کے مطابق اسرائیل دنیا کا سب سے مجرمانہ اور ناپسندیدہ وجود ہے، جو امریکی طاقت کے سہارے قائم ہے۔

دل چسپ بات یہ ہے کہ اس خطاب میں پہلی بار خامنہ ای نے ایران کے متنازعہ جوہری پروگرام کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ مبصرین کے مطابق یہ رویہ مغرب کے لیے ایک نرم پیغام ہے کہ تہران مذاکرات کے لیے تیار ہے اور ایٹمی و میزائل امور پر بات چیت ممکن ہو سکتی ہے۔ تاہم عبداللطیف الحمیدان کا کہنا ہے کہ اس خاموشی کے پیچھے اسرائیل اور امریکا کے حالیہ حملے ہیں جنھوں نے ایران کی حساس جوہری تنصیبات اور اہم سائنس دانوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق ایران کی سیاسی اور عسکری زبان وقتی طور پر نرم پڑ گئی ہے کیونکہ وہ ان دھچکوں سے سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہے۔

قابض اسرائیل نے غزہ میں بیس ہزار معصوم بچوں کو شہید کر دیا: ریسکیو چلڈرن تنظیم

غزہ: بین الاقوامی تنظیم "بچوں کو بچاؤ" نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے

غزہ پر مسلط کی گئی نسل کش جنگ کے آغاز سے اب تک بیس ہزار سے زائد معصوم بچے شہید ہو چکے ہیں۔ یہ دل ہلا دینے والے اعداد و شمار اس درندگی کی شدت کو ظاہر کرتے ہیں جو گذشتہ دو برسوں سے فلسطینی عوام پر مسلط ہے۔ تنظیم کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ہر گھنٹے میں کم از کم ایک بچہ شہید ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایک ہزار نو بچے ایسے تھے جن کی عمر ایک سال سے بھی کم تھی اور وہ بھی قابض فوج کی درندگی کا نشانہ بنے۔ مزید کہا گیا کہ چار سو پچاس بچے جنگ کے دوران پیدا ہوئے لیکن انہیں زندگی کی مہلت نہ ملی اور وہ شہادت سے ہمکنار ہو گئے۔ اس سے پہلے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسف نے واضح کیا تھا کہ غزہ کی جنگ نے بچوں کو تباہ کن حد تک متاثر کیا ہے۔ یونیسف کے مطابق پچاس ہزار سے زائد بچے یا تو شہید ہو چکے ہیں یا زخمی ہو گئے ہیں جبکہ ہزاروں بچے قحط کے دہانے پر ہیں۔ ادارے نے بتایا کہ غزہ کے پانچ لاکھ سے زیادہ افراد قحط کے شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں اور انہیں نہ کھانا میسر ہے نہ پانی اور نہ ہی بنیادی طبی امداد۔ یونیسف نے اس امر پر بھی زور دیا کہ کوئی بھی بچہ قابض اسرائیل کی بمباری کے اس قیامت خیز تجربے سے بغیر نفسیاتی زخم کے نہیں نکلے گا۔ ادھر اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی انروا کے سربراہ فلیپے لزارینی نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل کے محاصرے اور حملوں نے غزہ کے دس لاکھ بچوں کو تعلیم سے محروم کر دیا ہے اور وہ گہرے نفسیاتی صدمات کا شکار ہیں۔ لزارینی نے اپنی ایک پوسٹ میں بتایا کہ کم از کم سترہ ہزار بچے ایسے ہیں جو اپنے والدین یا سرپرستوں سے بچھڑ چکے ہیں اور اکیلے یا بے سہارا زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سات اگست کو ہیومن رائٹس واچ نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے سکولوں پر بمباری نے تعلیم کو کئی برسوں کے لیے معطل کر دیا ہے۔ ان اداروں کی دوبارہ تعمیر اور مرمت کے لیے کثیر وسائل اور طویل وقت درکار ہوگا، اور اس کا بوجھ بچوں، والدین اور اساتذہ پر نہایت تباہ کن اثر ڈالے گا۔

اسرائیل: غزہ میں جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کا منصوبہ قبول کر لیا

تل ابیب: اسرائیلی ریاست نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے امریکی صدر ٹرمپ کے نئے منصوبے سے اتفاق کر لیا ہے۔ یہ بات وزیر خارجہ اسرائیل گیڈون سائر نے پیر کے روز اس وقت کہی جب وہ ہنگری کے وزیر خارجہ کے ساتھ ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ میں پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر اعلان کیا کہ اسرائیل ایسی تجویز کو قبول کرنے کو تیار ہے جو جنگ کے خاتمے اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی دونوں کے لیے ہوگی۔ نیز جس میں حماس سے اسلحہ کی دستبرداری منوائی جائے گی۔

غزہ کی طرف انسانی حقوق کے کارکنوں کو لے کر جانے والے فلوٹیلا کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے ہیں: یورپی یونین

یورپی یونین کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ جانے والی امدادی کشتی شکتی جس پر انسانی حقوق سے متعلق کئی ملکوں کے کارکن موجود ہیں، جو غزہ کے بھوک اور بارود سے مرنے والے انسانی کی حمایت اور جنگ بندی کے خاتمے کے مطالبے کے لیے جا رہے ہیں تاکہ غزہ کی ناکہ بندی پر آواز اٹھا سکیں۔ ان کی یورپی یونین حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے۔ انسانی حقوق کے اس فلوٹیلا میں گریٹا تھنبرگ بھی شامل ہیں جو اس سے پہلے بھی غزہ کی ناکہ بندی کھلوانے کے لیے جا چکی ہیں۔ تاہم اسرائیل نے انہیں گرفتار کر لیا اور پھر ڈی پورٹ کر دیا تھا۔ یورپی یونین کی خاتون ترجمان ایوا ہنسیر وانے کہا ہم فلوٹیلا کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے کیونکہ اس سے تصادم کی فضا میں اضافہ ہو سکتا ہے اور اس سے فلوٹیلا پر سوار انسانی حقوق کے کارکنوں کے لیے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا یورپی

یونین یقین رکھتی ہے کہ غزہ میں انسانی بنیادوں پر خوراک اور امدادی سامان کی تقسیم کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ جو شراکت دار زمین پر موجود ہیں ان کے ذریعے سے سامان پہنچایا جائے۔ یہی ہم چاہتے ہیں کہ اس چیز کو حاصل کیا جائے اور انسانی بنیادوں پر وافر مقدار میں خوراک غزہ میں منتقل کی جائے اور اسرائیل اس کے لیے راستے کھولے اور ہم اس سلسلے میں اسرائیلی حکام سے بات بھی کرتے ہیں۔ فلوٹیلا میں تقریباً 20 کشتیاں شامل ہیں۔ یہ فلوٹیلا بارسلونا سے پچھلے ہفتے شروع ہوا جو ماہ ستمبر کے درمیان میں غزہ کے ساحل پر پہنچے گا تاکہ علامتی طور پر غزہ کی ناکہ بندی توڑے جہاں پر لوگ بھوک اور قحط سے مر رہے ہیں۔ اس سے پہلے پچھلے سال جون اور جولائی میں بھی انسانی حقوق کارکن اس طرح کی کوشش کر چکے ہیں۔ تاہم اسرائیل نے انسانی حقوق کے ان کارکنوں کو گرفتار کر کے ڈی پورٹ کر دیا تھا۔ موجودہ انسانی حقوق کارکنوں میں کئی ایسے بھی جو اس سے پہلے بھی غزہ کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ غزہ میں جاری اسرائیلی ریاست کی جنگ میں 64 ہزار سے زائد فلسطینی قتل ہو چکے ہیں۔ جن میں بڑی تعداد فلسطینی بچوں اور خواتین کی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق 5 لاکھ سے زائد فلسطینی قحط کا سامنا کر رہے ہیں۔ یورپی یونین 27 ممالک کا مؤثر سفارتی و سیاسی اتحاد ہے۔ اس کی کوشش ہے کہ اسرائیل کو قائل کرے کہ وہ غزہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکے اور خوراک اور امدادی سامان کی ترسیل کو آسان اور بلا تعطل کر دے۔

فلسطینی تنظیموں پر امریکی پابندیاں افسوس ناک ہیں: یورپی یونین

برسلز: یورپی یونین کے ترجمان انور العنونی نے کہا ہے کہ امریکا کی جانب سے فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں پر عائد حالیہ پابندیاں "افسوس ناک اور غیر منصفانہ" ہیں۔ انھوں نے "العربیہ" سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایسی پابندیاں انسانی حقوق کے کارکنوں کے کام کے منافی ہیں، کیونکہ یہ افراد

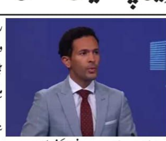

رہیرا کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ حماس کی "پروپیگنڈا مشین" کی زبان بول رہی ہیں۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان اورن مارمورسٹین نے "ایکس" پلیٹ فارم پر لکھا کہ "ہم کمیشن کی نائب صدر کے ان بے بنیاد دعووں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ حماس کی پھیلائی ہوئی

معاشروں کی تعمیر اور جمہوری اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ العنونی کا مزید کہنا تھا کہ ان لوگوں کو تحفظ دینا اور ان کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ ججوں پر حملے یا ان پر پابندیاں عائد کرنا، جیسا کہ اس معاملے میں عالمی فوجداری عدالت کے ججوں یا منتخب نمائندوں پر کیا جا رہا ہے، ناقابل قبول ہے"۔ ترجمان نے زور دیا کہ یورپی یونین کے تمام 27 رکن ممالک دو ریاستی حل پر متفق ہیں اور اسے امن قائم کرنے کا واحد راستہ سمجھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یورپی یونین غزہ میں فوری فائر بندی اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ العنونی نے ساتھ ہی اسرائیل پر زور دیا کہ وہ امدادی سامان کی ترسیل میں حائل تمام رکاوٹیں ختم کرے۔ ترجمان نے یہ بھی واضح کیا کہ یورپی یونین انسانی بحران میں کمی لانے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ جمعرات کو یورپی کمیشن کی نائب صدر تریزا ریبرا نے کہا تھا کہ غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں "نسل کشی" کے مترادف ہیں۔ وہ کمیشن کی پہلی اعلیٰ شخصیت بن گئیں جنھوں نے اسرائیل پر یہ الزام عائد کیا۔ اسرائیل نے

نسل کشی کی اصطلاح دہرانے کے بجائے انھیں یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا اور حماس کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا چاہیے تھا تاکہ جنگ ختم ہو سکے"۔ یورپی یونین اس معاملے پر منقسم ہے، اسرائیل کی جانب سے غزہ پر حملے کے آغاز سے ہی 27 رکن ممالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ کئی ممالک بالخصوص جرمنی، اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق پر زور دیتے ہیں، جبکہ اسپین سمیت کچھ ممالک مہینوں سے اسرائیلی کارروائیوں کو "نسل کشی" قرار دیتے آ رہے ہیں۔ یہی اختلاف رائے یورپی یونین کے کسی اجتماعی اقدام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ جون کے آخر میں یورپی کمیشن نے رائے دی تھی کہ اسرائیل، یورپی یونین کے ساتھ شراکت داری معاہدے کی اس شق کی خلاف ورزی کر رہا ہے جو انسانی حقوق کے احترام سے متعلق ہے۔ کمیشن نے تجویز دی تھی کہ اس کے جواب میں اسرائیلی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے یورپی فنڈنگ کا کچھ حصہ معطل کیا جائے، تاہم کئی ہفتوں سے جاری مذاکرات کے باوجود یہ تجویز اب تک رکن ممالک کی منظوری حاصل نہیں کر سکی۔

برطانیہ کی پہلی مسلم خاتون وزیر داخلہ کون ہیں؟

لندن (ایجنسی): شبانہ محمود وزیرِ داخلہ کی ذمہ داری سنبھالنے والی پہلی پاکستانی نژاد مسلمان خاتون ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم نے کابینہ میں اہم تبدیلیاں کی ہیں اور پہلی بار ایک مسلم خاتون کو وزارت داخلہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے حالیہ دنوں میں اپنی کابینہ میں کئی اہم رد و بدل کیے ہیں اور اس طرح پہلی بار ایک مسلم خاتون شبانہ محمود کو وزارت داخلہ کا عہدہ سونپا گیا ہے۔ اس سے قبل یوٹ کوپر وزیر داخلہ تھے، جنہوں اب وزیر خارجہ کا قلمدان سنبھالا ہے اور ان کا عہدہ اب جسٹس سیکرٹری شبانہ محمود کے پاس ہے۔ امور داخلہ کی کمشنر کی حیثیت سے شبانہ محمود برطانوی حکومت میں امیگریشن، قومی سلامتی اور انگلینڈ نیز ویلز کی پولیس فورس کی نگراں ہیں۔

شبانہ محمود کون ہیں؟

شبانہ محمود برطانیہ کی وزیرِ داخلہ بننے والی پہلی مسلمان خاتون ہیں۔ سن 1980 میں وہ برطانوی شہر برمنگھم لیڈی وُڈ میں پیدا ہوئی تھیں اور اسی حلقے سے وہ رکن پارلیمان بھی ہیں۔ ان کا اصلی تعلق پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے میر پور سے ہے۔ اطلاعات کے مطابق بچپن کا کچھ وقت برطانیہ میں گزارنے کے بعد وہ ایک عرصے تک سعودی عرب میں بھی رہیں اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ دوبارہ واپس آئیں۔

تعلیم اور پیشہ

شبانہ محمود نے آکسفورڈ یونیورسٹی کے لنکن کالج سے قانون کی تعلیم حاصل کی اور پھر بطور وکیل اپنے پیشہ ورانہ کریئر کا آغاز کیا۔ جب لیبر پارٹی اپوزیشن میں تھی تو اس وقت بھی انہوں نے اپنی پارٹی کی جانب سے اہم ذمہ داریاں نبھائی تھیں۔ شبانہ محمود حکمران لیبر پارٹی کی ایک سرگرم رکن ہیں اور اسی جماعت سے پارلیمان کی رکن ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ امیگریشن پر اپنے سخت مؤقف کے لیے معروف ہیں۔ برطانوی حکومت میں وزیرِ داخلہ کا قلمدان سنبھالنے والی وہ پہلی مسلمان خاتون بن گئی ہیں اور یہ برطانیہ کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل سے کم نہیں۔

برطانوی پارلیمان کی پہلی مسلم خاتون؟

برطانیہ کی نئی وزیر داخلہ کا دعویٰ ہے کہ وہ برطانوی پارلیمان کے ایوان زیریں کی بھی پہلی مسلمان خاتون رکن ہیں۔ وہ پہلی بار 2010 کے انتخابات میں رکن پارلیمان منتخب ہوئی تھیں، جب ان کے ساتھ ہی دو دیگر مسلم خواتین یاسمین قریشی اور روشن آرا علی نے بھی الیکشن میں کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم واقعہ یہ ہے کہ چونکہ ووٹوں کی گنتی کے دوران ہی انہوں نے مطلوبہ اکثریت حاصل کر لی تھی اور دیگر خواتین سے پہلے ہی انہیں کامیاب قرار دے دیا گیا تھا، اس لیے انہیں ایوان کی رکنیت حاصل کرنے میں سب سے پہلے کامیاب ہونے والی مسلم خاتون کا لقب دیا گیا۔ کیئر اسٹارمر کی نئی کابینہ میں تازہ تبدیلیوں کے بعد حکومت میں خواتین وزرا کی تعداد اب 12 ہو گئی ہے اور اسے بھی ملک کی سیاسی تاریخ میں ایک نمایاں پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ شبانہ محمود کو ایسے نازک وقت میں وزارت داخلہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جب ملک کو پیچیدہ مسائل کا سامنا ہے اور برطانیہ کے داخلی امور کے لیے سنگین چیلنج ہیں۔ ان مسائل میں پناہ گزینوں کی زیرِ التوا درخواستیں، ملک بدر کرنے کا دباؤ، محکمہ پولیس میں اصلاحات اور بچوں کے ساتھ جنسی استحصال کے منظم نیٹ ورکس کی تحقیقات جیسے امور شامل ہیں۔

اسرائیل یمن پر وسیع پیمانے پر حملے کی تیاری کر رہا ہے: ذرائع کا انکشاف

دبئی (ایجنسی): ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے العربیہ ٹی وی چینل اور اس کے برادر ٹی الحدث کے نامہ نگار کو انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل جلد ہی یمن پر ایک طاقتور حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حوثی گروپ نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ انہوں نے اسرائیل کے رامون ایئرپورٹ کو ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے النقب، ایلات، عسقلان، اشدود اور تل ابیب میں بھی اسرائیلی اہداف پر حملے کیے۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی کہ ایک حوثی ڈرون جنوبی اسرائیل میں گرا، جس کے نتیجے میں ایک شخص معمولی زخمی ہوا۔ ایمبولینس سروس نے اس کی تصدیق کی۔ ابتدائی اسرائیلی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا کہ رامون ایئرپورٹ کو نشانہ بنانے والا ڈرون ابتدا میں "غیر دشمن" ڈرون کے طور پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اتوار کو ہی اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یمن سے داغے گئے حوثیوں کے تین ڈرون مار گرائے، جن میں سے دو اسرائیلی فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی تباہ کر دیے گئے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے گذشتہ جمعرات کو حوثیوں کو دھمکی دی تھی۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ایران کے حمایت یافتہ گروپ کی طرف سے اسرائیل پر میزائل حملے تیز ہوئے۔ حوثیوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسرائیل پر اپنے حملوں میں مزید اضافہ کریں گے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب گذشتہ ہفتے اسرائیلی فضائی حملوں میں ان کا نامزد وزیر اعظم اور 11 دیگر رہنما صنعاء میں ہلاک ہو گئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ سات اکتوبر 2023ء کو حماس کے غیر معمولی حملے کے بعد جب سے غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہوئی ہے، تب سے حوثی باقاعدگی سے اسرائیل کی طرف بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغ رہے ہیں، جنہیں اکثر راستے ہی میں روک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح حوثی بحیرہ احمر میں بھی تجارتی جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ جہاز اسرائیل سے منسلک ہیں اور ان کارروائیوں کا مقصد غزہ کے فلسطینیوں کی مدد ہے۔ اسرائیل گذشتہ کئی ماہ سے جوابی کارروائیاں کر رہا ہے اور حوثیوں کے ٹھکانوں، تنصیبات اور کمانڈروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

اقوامِ متحدہ کے سربراہ برائے حقوق کی غزہ پر اسرائیلی نسل کشی کے بیانات کی مذمت

نیویارک: اقوامِ متحدہ کے سربراہ برائے حقوق نے پیر کے روز غزہ کے بارے میں اسرائیلی حکام کی جانب سے صریح "نسل کشی کے بیانات" پر خطرے کی گھنٹی بجا دی اور "قتلِ عام کے خاتمے" کے لیے فیصلہ کن بین الاقوامی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، مقبوضہ فلسطینی سرزمین پہلے ہی "قبرستان" بن چکی ہے۔ اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 60ویں اجلاس سے افتتاحی خطاب میں وولکر ترک نے اسرائیل کے ہاتھوں "غزہ میں فلسطینی شہریوں کے قتلِ عام اور انہیں ناقابلِ بیان مصائب اور تباہی کا نشانہ بنانے پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "اسرائیل کا غزہ میں فلسطینی شہریوں کا وسیع پیمانے پر قتل؛ اس کا ناقابلِ بیان مصائب اور انتہائی تباہی برپا کرنا؛ زندگی بچانے والی امداد میں رکاوٹ اور اس کے نتیجے میں شہریوں کی فاقہ کشی؛ اس کا صحافیوں، اقوامِ متحدہ

کے عملے اور این جی او کے کارکنان کو قتل کرنا اور جنگی جرائم پر جرائم کا ارتکاب دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑ رہا ہے۔" نیز کہا، "میں نسل کشی پر مبنی بیان بازی کے صریح استعمال اور سینئر اسرائیلی حکام کی طرف سے فلسطینیوں سے ذلت آمیز غیر انسانی سلوک پر دہشت زدہ ہوں۔" اقوامِ متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ جنگ شروع ہونے کے تقریباً دو سال بعد خطہ امن کے لیے پکار رہا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے فوراً بعد امریکہ کی طرح اسرائیل بھی انسانی حقوق کونسل سے الگ ہو گیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز غزہ شہر کے رہائشی ٹاور بلاک پر بمباری کی جو تین دنوں میں تیسرا واقعہ ہے اور وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے غزہ کی پٹی کے اہم شہری مرکز پر اپنے فوجی حملے کو "تیز" کرنے کا اعلان کیا۔ ترک کے تبصرے اس کے بعد سامنے آئے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کا تخمینہ ہے کہ تقریباً دس لاکھ لوگ غزہ شہر اور اس کے اردگرد موجود ہیں جہاں اس نے گذشتہ ماہ باضابطہ قحط کا اعلان کیا تھا۔ اس نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیلی حملہ جاری رہا تو تباہی آنے والی ہے۔ ترک نے خبردار کیا کہ مزید فوج کشی، قبضے، الحاق اور جبر سے تشدد، انتقام اور دہشت میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ اسرائیل پر "قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نسل کشی کی کارروائیاں روکنے، نسل کشی پر اکسانے والوں کو سزا دینے اور غزہ میں فلسطینیوں تک کافی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے حکم کے مطابق اقدامات کرے۔"

اسپین کا قابض اسرائیل کے خلاف اقدامات کا اعلان، غزہ میں نسل کشی روکنے کی کوشش

میڈرڈ: اسپین کی حکومت نے پیر کے روز قابض اسرائیل کے خلاف ایک سلسلہ اقدامات کا اعلان

کیا ہے جنہیں "سزاوار اقدامات" قرار دیا گیا ہے۔ یہ اقدام غزہ پر دو سال سے جاری نسل کش جنگ اور فلسطینی عوام کے خلاف قابض اسرائیل کی بربریت کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت اسپین کے بندرگاہیں قابض اسرائیل کے فوجی سامان یا فوجی ایندھن لے جانے والے جہازوں کے لیے بند کر دی گئی ہیں، اور فضائی حدود بھی کسی بھی طیارے کے لیے بند کر دی گئی ہیں جو تل ابیب کو ہتھیار یا گولہ بارود پہنچائے۔ وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے ماسکو سے ٹی وی خطاب میں کہا کہ ان کی حکومت نے "غزہ میں جاری نسل کشی کو روکنے اور اس کے مرتکب افراد کا تعاقب کرنے کے لیے نو فوری اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور فلسطینی عوام کی حمایت کی ہے"۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسپین انروا کو مزید ایک کروڑ یورو کے اضافی فنڈ فراہم کرے گا اور جلد ہی ایک قانون منظور کرے گا جس کے تحت قابض اسرائیل کو ہتھیار برآمد کرنے پر پابندی ہوگی۔ سانچیز نے زور دیا کہ "اب تک جو کچھ بھی کیا گیا ہے وہ فلسطینی عوام کے دکھ کو کم کرنے میں ناکام رہا ہے"۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "جو کچھ قابض اسرائیل غزہ میں کر رہا ہے وہ دفاع خود نہیں بلکہ ایک ناتواں عوام کو ختم کرنے کی کوشش ہے"۔ انہوں نے قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ "ہسپتالوں کو بمباری کا نشانہ بنا رہا ہے اور بھوک کے ذریعے شہریوں کو قتل کر رہا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "دفاعِ خود اور شہریوں کے قتل عام میں فرق واضح ہونا چاہیے"۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب میڈیا رپورٹس نے بتایا کہ اسپین جلد قابض اسرائیل پر ہتھیار برآمد کرنے کی پابندی تیز کرنے والا ہے۔ اس دوران غزہ پر قابض اسرائیل کے حملے جاری ہیں جس میں اب تک 64 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور غرب اردن میں صہیونی آبادکاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سانچیز وہ پہلے یورپی رہنما ہیں جنہوں نے کھل کر کہا کہ قابض اسرائیل کی غزہ میں کارروائیاں "نسل کشی" ہیں اور کہا کہ یہ "اکیسویں صدی میں بین الاقوامی تعلقات کے سب سے تاریک مراحل میں سے ایک" ہے، اور بین الاقوامی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا غزہ کے مزید رہائشی ٹاورز تباہ کرنے کا اشتعال انگیز بیان

غزہ: قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے آج پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ اگر فلسطینی اسیران کو رہانہ کیا گیا اور ہتھیار نہ ڈالے گئے تو غزہ کی مزید رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنا کر پورے علاقے اور حماس تحریک کو نیست ونابود کر دیا جائے گا۔

یسرائیل کاٹز نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ آج غزہ شہر کے آسمان پر ایک ہولناک طوفان برپا ہوگا اور" دہشت گردی کے ٹاورز" لرز اٹھیں گے۔

اس نے فلسطینی مزاحمت کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ یہ آخری انتباہ ہے، اسرائیلی اسیران کو رہا کرو اور ہتھیار ڈال دو ورنہ غزہ بھی تباہ ہوگا اور تم بھی نیست ونابود ہو جاؤ گے۔

قابض اسرائیلی حکام کے مطابق اس وقت غزہ میں 48 اسرائیلی جنگی قیدی موجود ہیں جن میں 20 کے زندہ ہونے کی اطلاعات ہیں۔

دوسری طرف قابض اسرائیل کی جیلوں میں 11 ہزار 100 سے زائد فلسطینی اسیران قید ہیں جو بدترین تشدد، بھوک اور طبی غفلت کا شکار ہیں، جن میں سے متعدد شہید ہو چکے ہیں۔ یسرائیل کاٹز نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی فوج اپنی منصوبہ بندی جاری رکھے ہوئے ہے اور غزہ پر مکمل قبضے کے لیے اپنی کارروائیوں کو وسعت دینے کی تیاری کررہی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو قابض اسرائیل نے غزہ کی بلند وبالا رہائشی عمارتوں کو منظم اور وسیع پیمانے پر تباہ کرنے کی کارروائی شروع کی جس کے نتیجے میں ہزاروں فلسطینی شہری بدترین حالات میں بے گھر ہو گئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تباہی فلسطینی عوام کو مجبور کرنے کے لیے ہے تاکہ وہ غزہ شہر چھوڑ کر جنوبی علاقے کی طرف نکل جائیں، جو کہ ایک اسرائیلی امریکی منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت فلسطینیوں کو جبر کے ذریعے اپنی سرزمین سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔

امریکہ کی کھلی سرپرستی میں قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی قتل عام کی مہم شروع کر رکھی ہے جس میں قتل وغارت، بھوک سے مارنا، تباہی پھیلانا اور جبری ہجرت شامل ہیں۔ اسرائیل نے بین الاقوامی اداروں کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ قتل عام جاری رکھا ہوا ہے۔ اس وحشیانہ نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 64 ہزار 455 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 1 لاکھ 62 ہزار 776 زخمی ہیں، 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں، لاکھوں اپنے گھروں سے بے دخل کر دیے گئے ہیں اور قحط کی وجہ سے مزید 387 فلسطینی شہید ہوئے ہیں جن میں 138 بچے شامل ہیں۔

قابض اسرائیل کی طرف سے لبنان میں 8 فضائی حملے

بیروت: قابض اسرائیل کی جارح فوج نے ایک بار پھر لبنان میں فائر بندی کے معاہدے کو ردی کی ٹوکری میں پھینکتے ہوئے پیر کے روز مشرقی لبنان کے علاقے بقاع میں الہرمل کی چوٹیوں پر سفاک فضائی حملے کیے اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں حزب اللہ کی رضوان یونٹ کے تربیتی اور اسلحہ ذخیرہ کرنے والے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنانی خبر ایجنسی کے مطابق قابض اسرائیل کے لڑاکا طیاروں نے الہرمل کی بلندیوں پر 7 فضائی حملے کیے جبکہ ایک اور حملہ اللبوہ کی بلندی پر کیا گیا۔ قابض اسرائیل کے فوجی ترجمان نے اعتراف کیا کہ ان حملوں کا ہدف حزب اللہ کے مراکز تھے اور جھوٹا الزام عائد کیا کہ وہاں رضوان یونٹ کے جنگجو موجود تھے اور ان مقامات کو اسلحہ ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا تھا۔ اس کا مزید کہنا تھا کہ حزب اللہ ان مراکز کو اپنے مجاہدین کی عسکری تربیت کے لیے بروئے کار لارہا تھا تاکہ قابض اسرائیلی فوج کے خلاف کارروائیاں کی جاسکیں۔ ترجمان کے مطابق حزب اللہ کے جنگجو مختلف قسم کے ہتھیاروں کے استعمال اور فائرنگ کی مشقیں کر رہے تھے۔ قابض اسرائیل نے ڈھٹائی کے ساتھ ان تربیتی سرگرمیوں کو اسرائیل اور لبنان کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی خلاف ورزی قرار دیا اور روایتی پروپیگنڈے کے مطابق انہیں اسرائیل کے لیے خطرہ قرار دیا۔ لبنانی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی ڈرونز بھی جنوبی لبنان کے بابلیہ، المروانیہ اور دیگر علاقوں کی فضاؤں میں نچلی پروازیں کرتے رہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر سنہ 2023ء میں قابض اسرائیل نے لبنان پر جارحیت شروع کی جو ستمبر سنہ 2024ء میں کھلی جنگ میں بدل گئی۔ اس خونریز جنگ میں 4 ہزار سے زائد لبنانی شہید ہوئے اور لگ بھگ 17 ہزار زخمی ہوئے تھے۔ نومبر سنہ 2024ء میں فائر بندی کا معاہدہ ہوا مگر قابض اسرائیل آج بھی اس معاہدے کی دھجیاں اڑاتے ہوئے جنوبی اور مشرقی لبنان میں وقفے وقفے سے بمباری کرتا ہے اور حزب اللہ کے مراکز پر حملوں کے جھوٹے دعوے کرتا ہے۔ اسی دوران وہ لبنان کی پانچ اہم پہاڑی چوٹیوں پر اب تک قابض ہے جنہیں اس نے گذشتہ جنگ میں ہتھیایا تھا۔

قابض اسرائیل کی بھوک مسلط کرنے کی پالیسی کے مزید 6 شہداء، مجموعی تعداد 393 ہوگئی

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی بھوک اور غذائی قلت کے نتیجے میں مزید 6 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں جن میں 2 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق اس طرح قابض اسرائیل کی درندگی اور منظم بھوک پالیسی کے نتیجے میں

شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد 393 ہوگئی ہے جن میں 140 بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے مزید بتایا کہ قحط کے سرکاری طور پر تسلیم کیے جانے کے بعد سے اب تک 115 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 25 بچے ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ کے ادارہ برائے 'اطفال' یونیسف کی ترجمان تیس انگرام نے خبردار کیا کہ غزہ شہر میں قحط کی سنگین صورتحال تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اگر فوری اور ہنگامی اقدام نہ کیا گیا تو چند ہفتوں میں یہ قحط وسطی علاقے تک پھیل سکتا ہے۔ انگرام نے کہا کہ غزہ شہر میں قحط پہلے ہی اپنے پنجے گاڑ چکا ہے، ہزاروں خاندان اپنے بچوں کے لیے روٹی اور خوراک حاصل کرنے سے عاجز ہو چکے ہیں اور صورتحال اب ایک حقیقی المیہ بن چکی ہے۔ ان کے بقول مشرقی اور شمالی غزہ میں فلسطینی لگاتار قابض اسرائیل کی بمباری کے خطرے کے سائے میں جی رہے ہیں۔ انہوں نے اناطولیہ ایجنسی کو بتایا کہ ان علاقوں کے باسی مغرب کی طرف سمندر کے رخ فرار ہو رہے ہیں جہاں خیموں اور عارضی پناہ گاہوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ انگرام نے کہا کہ ہسپتالوں کے منتظمین نے انہیں بتایا کہ قابض اسرائیل کی حالیہ بمباری میں زخمی ہونے والے بچوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے جنہیں گولیاں لگنے، ہڈی ٹوٹنے اور جلنے جیسے زخم آئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے فلسطینی غزہ شہر سے جنوب کی طرف ہجرت کرنے کا سوچ رہے ہیں لیکن انہیں معلوم ہے کہ وہاں بھی حالات بدتر ہیں کیونکہ وہاں بھی کھانے پینے کی اشیاء اور پینے کے صاف پانی کی شدید کمی ہے اور قابض اسرائیل کی بمباری مسلسل جاری ہے۔ ان کے بقول غزہ میں کوئی جگہ محفوظ نہیں رہی۔ انگرام نے سخت لہجے میں کہا کہ اگر فوری اقدام نہ کیا گیا تو چند ہفتوں میں قحط وسطی غزہ تک پھیل جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مائیں باپ ان سے مل کر روتے ہوئے ہاتھ پکڑتے ہیں اور سوال کرتے ہیں کہ کھانا کب آئے گا؟ کیا ہمارے بچے اس وقت تک زندہ رہ پائیں گے؟ یہ صورتحال ایک مکمل انسانی تباہی ہے۔

راموت حملہ قابض اسرائیل کے جرائم پر فطری اور جائز ردعمل ہے: حماس اور جہاد اسلامی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس اور جہاد اسلامی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ دو فلسطینی مجاہدین کی جانب سے شمالی مقبوضہ بیت المقدس میں راموت کی صہیونی بستی کے قریب کی گئی کاروائی قابض اسرائیل کے بڑھتے ہوئے جرائم اور فلسطینی عوام کے خلاف جاری اجتماعی قتل عام کا ایک فطری اور جائز جواب ہے۔

حماس نے اپنے پریس بیان میں کہا کہ یہ کاروائی ایک واضح پیغام ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر کو روندنے، اجاڑنے اور مسجد اقصیٰ کو پامال کرنے کی سازشیں ہرگز بے سزا نہیں رہیں گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ، غرب اردن اور القدس پر مسلسل جارحیت فلسطینی عوام اور ان کی مزاحمت کے حوصلے پست نہیں کر سکے گی۔

حماس نے واضح کیا کہ راموت کی یہ کاروائی القدس کے قلب میں انجام پائی جس نے قابض اسرائیل کی سکیورٹی اور ناقابل تسخیر ہونے کے دعووں کو خاک میں ملا دیا اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فلسطینی انقلابی نوجوان مزاحمت اور عدوان کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہیں۔

بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کے وہ منصوبے جن کا مقصد فلسطینی عوام کی مرضی توڑنا یا انہیں اپنی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے، فلسطینی قوم کے استقامت اور ان کی جرات مندانہ مزاحمت کے سامنے چکنا چور ہو جائیں گے۔ حماس نے غرب اردن کے بہادر نوجوانوں کے صبر وثبات کو خراج تحسین پیش کیا اور عوام سے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیلی فوج اور صہیونی آبادکاروں کے خلاف اپنی مزاحمتی سرگرمیاں مزید تیز کریں تاکہ دشمن کے فوجی اور سکیورٹی اقدامات مسترد کیے جاسکیں اور آزادی کی جائز جدوجہد کو مزید جلا ملے۔

دوسری جانب جہاد اسلامی نے اپنے علیحدہ بیان میں کہا کہ یہ کاروائی قابض اسرائیل کی مجرمانہ پالیسیوں کا فطری ردعمل ہے، جن میں مسلسل اشتعال انگیزی، بے دخلی اور غزہ، غرب اردن اور سنہ 1948ء کے اندرونی مقبوضہ علاقوں میں تباہی پھیلانا شامل ہے۔

جہاد اسلامی نے واضح کیا کہ یہ کاروائی قابض اسرائیل کی جابرانہ روش اور جیلوں میں فلسطینی اسیران پر مسلط کی گئی دہشت گردی اور بھوک کی پالیسیوں کے خلاف ایک جائز اور برحق جواب ہے۔

اسلامی جہاد تحریک نے اس کاروائی کے دونوں مجاہدین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری اور شجاعت کو خراج تحسین پیش کیا۔ پورے فلسطین میں موجود عوام کو چاہیے کہ وہ قابض اسرائیل کے جرائم کے خلاف اپنے ردعمل کو مزید بڑھائیں، کیونکہ عرب اور عالمی برادری کی طرف سے مجرمانہ خاموشی اور غفلت صرف قابض دشمن کو مزید خونریزی پر اکساتی ہے۔

آئی اے ای اے چیف کا ایران سے مذاکرات میں پیشرفت کا دعویٰ

ویانا (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جوہری نگرانی کی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے چیف نے ایران سے مذاکرات میں پیشرفت کا دعویٰ کیا ہے۔ ایران کے جوہری مقامات تک انسپکشن پر جلد کامیاب نتیجہ نکلنے کی امید ہے۔ ویانا میں آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز اجلاس سے رافیل گروسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چند دنوں میں مذاکرات کامیاب انجام تک پہنچ سکتے ہیں۔ ایران نے اگست کے آخر میں انسپکٹرز کو داخلے کی اجازت دی مگر تعاون پر معاہدہ نہ ہوسکا۔ جون میں 12 روزہ جنگ کے بعد ایران نے آئی اے ای کے ساتھ تعاون کا طریقہ کار تبدیل کیا۔ آئی اے ای اے چیف کا کہنا تھا کہ اسرائیلی اور امریکی حملے میں متاثرہ مقامات کا معائنہ ضروری ہے ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخائر کے بارے میں معلومات نہیں۔

"مسلسل نقل مکانی عذاب بن چکی، ہر سو موت کھڑی دکھائی دیتی ہے"

غزہ: غزہ میں مہاجرت اور نقل مکانی کا عمل اب محض ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا نام نہیں رہا، بلکہ یہ درد اور خوف کے ایک بند دائرے میں گھومنے کا سبب بن گیا ہے، راستے ملبے اور بچوں کے آنسوؤں سے بھرے ہیں، خاندان اپنے خوف اور چند پرانی چادروں کے ساتھ جنوب کی طرف بڑھتے ہیں، مگر منزل انہیں سکون نہیں دیتی بلکہ ایک نامعلوم تقدیر کے انتظار میں چھوڑ دیتی ہے۔ بمباری کی آوازیں ہر لمحہ ساتھ رہتی ہیں، آسمان کثیف سیاہ دھوئیں سے ڈھکا ہوا ہے۔ ہر قدم پر مہاجرین پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں، جیسے موت ان کے پیچھے دوڑ رہی ہو۔

بمباری کے احکامات سے پہلے: قابض اسرائیل نے غزہ شہر کو مکمل طور پر خالی کرنے کا رسمی حکم نہیں دیا، مگر اس نے ایک زیادہ خونریز طریقہ اختیار کیا۔ مسلسل بمباری، روبوٹک بم جو گلیوں میں پھٹتے ہیں اور آتش گیر بم جو خیموں کو راکھ کر دیتے ہیں۔

ابورزق" زیتون محلے کے ایک مہاجر کہتے ہیں:" ہم نے خالی کرنے کے حکم کا انتظار نہیں کیا، ہمارے اردگرد گھر گر رہے تھے، روبوٹ گلی میں داخل ہوکر میرے بھائی کے گھر کے قریب پھٹ گئے، کسی کو ملبے سے باہر نہیں نکالا گیا، پھر ہم نے اپنے بچوں کو اٹھایا اور نکلے"۔

مہاجرین کے اخراجات: مہاجر ہونا محض ایک انسانی فیصلہ نہیں رہا، بلکہ استحصال کی ایک جنگ بن گیا ہے۔ ایک چھوٹا ٹرک کرائے پر لینے کی قیمت ایک خاندان کے لیے 2500 شیکل سے زیادہ ہے، جبکہ مواصی اور دیر البلح میں خالی زمین کے ایک مربع میٹر کا کرایہ ماہانہ 15 شیکل ہے۔

''ریم عوض" ایک بیوہ ہیں جو اپنے تین بچوں کے ساتھ مہاجر ہوئیں بتاتی ہیں کہ اس نے جنوب جانے کے لیے اپنی تمام باقی بچتیں خرچ کر دیں۔ نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ" پھر مجھے معلوم ہوا کہ خیمہ لگانے کے لیے زمین کا کرایہ بھی ادا کرنا ہوگا، میرے پاس کچھ نہیں تھا، ہم نے سڑک کے کنارے کپڑا بچھا دیا۔ رات کو بمباری کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جیسے ہم جنگ کے میدان میں ہوں۔"

واپسی کی مہاجرت: غیر متوقع منظر یہ ہے کہ کچھ خاندان جنوب سے شمال کی طرف واپس آئے، زیادہ بھیڑ، بنیادی سہولیات کی کمی اور 'محفوظ علاقوں' میں بڑھتی بمباری نے بہت سے لوگوں کو واپس جانے پر مجبور کیا۔ ''خالد شبیر" کہتے ہیں کہ" ہم نے سوچا کہ جنوب زیادہ محفوظ ہے، مگر یہ ایک جال تھا، وہاں ہم بھوک اور بیماری سے مر رہے تھے، یہاں ہم بمباری میں مر رہے ہیں، ہم نے فیصلہ کیا کہ اپنے تباہ شدہ گھر کی دیواروں کے بیچ موت کو قبول کریں۔"

کیمپوں کی صورتحال: جو کیمپ مہاجرین کو قبول کر چکے ہیں وہ خیموں کے جنگل میں بدل گئے ہیں، پانی ناکافی، نہ نکاسی کا نظام، نہ دوائیں، بچے زمین پر سوتے ہیں اور بیماریاں ان کے جسموں کو نگل رہی ہیں۔

''ہالہ منصور" ایک رضاکار ہیں جو مواصی خان یونس کے ایک کیمپ میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ" خیمے ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں، ایک ہی گولہ گرنے سے درجنوں جانیں جا سکتی ہیں"۔ وہ مزید کہتی ہیں:" یہاں تک کہ پتلا کپڑا بھی بارش، دھوپ یا شیلڈ سے حفاظت نہیں کر سکتا، بچے بغیر دوا کے ہیں اور لوگ ہر رات دھماکوں کی آواز سے جاگتے ہیں"۔

قریب الوقوع طبی آفت: غزہ کا صحت کا نظام اپنی بدترین حالت میں ہے، ہسپتال محاصرے اور قابض اسرائیل کی نشانہ بازی کے تحت گر رہے ہیں۔ ڈاکٹر" رامی زعرب" وضاحت کرتے ہیں کہ" ہمارے پاس روزانہ ہزاروں زخمی ہیں اور ان کے ساتھ سینکڑوں سانس اور جلد کی بیماریوں کے مریض ہیں جو بھیڑ کی وجہ سے ہیں، اینٹی بایوٹک، نہ جراثیم کش مواد، یہاں تک کہ پٹی اور روئی بھی دوبارہ استعمال کی جاتی ہے، کوئی بھی اضافی مہاجرین کی لہر ایک ناقابل قابو طبی آفت کو جنم دے گی۔"

موت کی معیشت: جنگ نے معاشی زندگی کا ہر امکان ختم کر دیا، مہاجرین خود ہی بلیک مارکیٹ بن گئے ہیں۔ نقل وحمل کے نرخ، چادروں کی قیمتیں، حتیٰ کہ پینے کے پانی کے دام بھی بڑھ گئے۔

''محمود جابر" ایک مزدور ہیں جو اپنی روزی سے محروم ہو گئے۔ کہتے ہیں کہ" میں ٹیکسی ڈرائیور تھا، اب اپنے خاندان کے ساتھ بغیر گھر کے گھوم رہا ہوں، میں نے دیکھا کچھ تاجر آٹے کا تھیلا تین گنا مہنگا بیچ رہے ہیں، مہاجر مجبور صارف بن گیا اور قابض اسرائیل ہمیں بھوک اور بمباری میں مرنے پر چھوڑ دیتا ہے۔"

بچوں کے بغیر بچپن: بچے سب سے زیادہ قیمت ادا کر رہے ہیں، نہ سکول، نہ کھیل، نہ سکون، کچھ اپنے پرانے نوٹ بک میں باقی کہانیاں لکھتے ہیں، ناقابل برداشت خوف میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ''سندس"، دس سالہ بچی، ایک رات سو کر بمباری کے شور سے آزاد ہونے کا خواب دیکھتی ہے۔ وہ نامہ نگار سے کہتی ہے کہ" ہم سب کچھ سے محروم ہیں، کھانے، سکون، پانی، رہائش، تعلیم سے اور اس کے اوپر بمباری اور راکٹوں سے بھی، ہم بچپن سے محروم ہیں"۔ اس سب کے بیچ ایک سوال باقی ہے غزہ کے لوگ کہاں جائیں؟ نہ شمال محفوظ ہے نہ جنوب، نہ سمندر کھلا ہے، مہاجر ہونا محض دو موتوں کے درمیان ایک انتقال بن گیا ہے اور زندہ رہنا اتنا ہی خطرناک ہوگیا ہے جتنا کہ فرار ہونا۔

فلسطینیوں کو جبراً بے دخل کر کے صومالی لینڈ میں بسانے کا اسرائیلی منصوبہ

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کو جبراً صومالی لینڈ منتقل کرنے کا منصوبہ سامنے آ گیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیل نے غزہ کے فلسطینیوں کو صومالی لینڈ میں بسانے کے لیے رابطہ کیا ہے۔ انسانی حقوق تنظیموں کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کی جبری آبادکاری سے صومالی لینڈ نسل کشی میں شریک ہو جائے گی ایسے اقدام سے صومالی لینڈ کیلئے عالمی ہمدردی اور حمایت واپس لی جاسکتی ہے۔ امریکی ریپبلکن ارکان کانگریس نے صومالی لینڈ کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کا بل پیش کیا ہے جسے ریپبلکن رکن اسکاٹ پیری اور پیٹ ہیریگن سمیت کئی قدامت پسند رہنماؤں کی حمایت حاصل ہے۔ بل کے متن میں کہا گیا ہے کہ صومالیہ کے صومالی لینڈ پر دعوے بے بنیاد ہیں۔ جون میں پیش کیے گئے بل میں امریکا سے صومالی لینڈ کو آزاد ملک تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ معاملے پر غور کررہے ہیں یہ پیچیدہ سوال ہے صومالی لینڈ کی آزادی اور فلسطینیوں کی آبادکاری کا مسئلہ زیر غور ہے۔ صومالی لینڈ اسرائیل سے تعلقات بہتر بنانے اور ابراہیمی معاہدوں کی حمایت کرچکا ہے جب کہ صومالیہ کے سفیر نے خبردار کیا ہے کہ صومالی لینڈ کی آزادی علاقائی عدم استحکام کا سبب بنے گی، اقدام عسکری گروہوں کو مضبوط کر کے پورے افریقا کو غیر مستحکم کرے گا۔ صومالی لینڈ کے حکام نے جبری آبادکاری پر خاموشی اختیار کی لیکن امریکی توجہ کا خیر مقدم کیا۔

باہمی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے ہند۔اسرائیل معاہدہ

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور اسرائیل نے پیر کے روز ایک دوسرے کے ملک میں باہمی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے دوطرفہ معاہدے پر دستخط کیے۔ ہندوستان کی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزالیل اسموٹریچ نے ایک تقریب کے دوران اس معاہدے پر دستخط کیے۔ آرگنائزیشن فار اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ (او ای سی ڈی) کے رکن ممالک میں ہندوستان کے ساتھ اس طرح کا معاہدہ کرنے والا اسرائیل پہلا ملک بن گیا ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستان کے نئے سرمایہ کاری ماڈلز کے مطابق ہے۔ اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزالیل اسموٹریچ کی قیادت میں سینئر اسرائیلی حکام کا ایک وفد اس وقت ہندوستان کے دورے پر ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستان میں اسرائیلی سفارت خانے نے ایک بیان میں بتایا کہ آج ہونے والا یہ معاہدہ 1996 میں ہونے والے معاہدے کی جگہ لے گا، جسے 2017 میں سرمایہ کاری کے نئے ماڈلز کے تحت ختم کر دیا گیا تھا۔ اس معاہدے سے سرمایہ کاروں کے لیے پالیسی میں استحکام اور تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور مسٹر اسموٹریچ نے باہمی حکمت عملی کے مفادات کی بنیاد پر دونوں ممالک کے گہرے اقتصادی تعلقات پر زور دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے اختراعی ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مالیاتی ضوابط اور ڈیجیٹل خدمات کے کاروبار میں اقتصادی تعاون بڑھانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے علاقائی ترقیاتی بینکوں کے فریم ورک کے تحت تعاون پر بھی اتفاق کیا۔ مسٹر اسموٹریچ نے ہندوستانی وزیر خزانہ کو اسرائیل کے دورے کی دعوت دی۔ دونوں ممالک کی حکومتوں کے درمیان دوطرفہ مالیاتی پروٹوکول قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ اسرائیلی برآمد کنندگان کے لیے فنانسنگ کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ اسرائیل کے وزیر خزانہ نے کہا کہ وہ ہندوستان میں اپنے وزارت کے نمائندہ دفتر کے قیام پر بھی غور کریں گے تاکہ حکومت اور مارکیٹ کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کر کے مشترکہ اقتصادی منصوبوں کو فروغ دیا جاسکے۔

غزہ میں اسرائیلی ٹینک پر مزاحمت کاروں کے حملے میں 4 فوجی ہلاک

غزہ (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کی کارروائی میں اسرائیلی فوج کے چار اہلکار ہلاک ہو گئے۔ الجزیرہ نے اسرائیلی فوجی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پیر کی صبح شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں ایک ٹینک دھماکے کی زد میں آیا جس کے نتیجے میں اس کے عملے کے تمام اہلکار مارے گئے۔ اسرائیلی ویب سائٹس کے مطابق یہ کارروائی فلسطینی مزاحمت کاروں نے صبح تقریباً 5 بجے کی۔ مزاحمت کاروں نے دھماکہ خیز مواد ٹینک پر پھینکا گیا اور ٹینک کمانڈر پر فائرنگ کی گئی، جس کے باعث ٹینک میں آگ بھڑک اٹھی۔ رپورٹس کے مطابق یہ کارروائی اس وقت ہوئی جب اسرائیلی افواج پہلے ہی ہائی الرٹ پر تھیں اور غزہ شہر پر قبضے کی تیاری کر رہی تھیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج اس وقت غزہ شہر میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا رہی ہے اور شہریوں کو بے دخل کرنے کے لیے کثیر المنزلہ عمارتوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ادھر القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے قابض افواج کا مقابلہ کرنے کے لیے 'آپریشن عصائے موسیٰ' شروع کر رکھا ہے جس کے تحت گزشتہ دنوں غزہ کے جنوبی علاقے زیتون اور شمالی غزہ کے علاقے جبالیا میں کئی ٹینکوں، گاڑیوں اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ خیال رہے کہ آج مقبوضہ بیت المقدس میں بھی فارنگ کے نتیجے میں 6 اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔

پنجاب اور سندھ میں 24 گھنٹے میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 12 افراد جاں بحق، 3 زخمی

لاہور (یو این آئی) پنجاب اور سندھ میں بارشوں اور سیلاب کے دوران 24 گھنٹے میں مزید 12

افراد جاں بحق جبکہ 3 زخمی ہو گئے، 26 جون سے ملک بھر میں جاری بارشوں اور سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 922 تک جا پہنچی۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے مون سون بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے تازہ اعداد وشمار جاری کر دیے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں بارشوں اور سیلاب سے 12 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہوئے، بارشوں اور سیلاب سے پنجاب میں 10 اور سندھ میں 2 اموات ہوئیں۔ این ڈی ایم اے کے مطابق 26 جون سے اب تک مجموعی طور پر جاں بحق افراد کی تعداد 922 ہو چکی ہے جبکہ اب تک مجموعی طور پر ایک ہزار 47 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ این ڈی ایم اے نے بتایا ہے کہ 26 جون سے اب تک ملک بھر میں 4 ہزار 594 ریسکیو آپریشنز کیے گئے۔

ننکانہ صاحب میں معمولی جھگڑے پر فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق، ایک زخمی

لاہور (یو این آئی) پنجاب کے شہر ننکانہ صاحب میں پیر کے روز دو گروپوں کے درمیان ایک معمولی جھگڑے کے دوران فائرنگ ہوئی اور اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایک بیان میں ننکانہ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ سانگلہ ہل میں پیش آیا، جہاں دو افراد جان سے گئے اور ایک زخمی کو فیصل آباد کے الائیڈ ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس ترجمان کا کہنا تھا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ننکانہ کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) فراز احمد موقع پر پہنچ گئے، انہوں نے جائے وقوع کا معائنہ کیا گیا اور ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کے احکامات دیے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ڈی پی او نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بعدازاں، ننکانہ پولیس کے ایک اور بیان میں تصدیق کی گئی کہ سانگلہ ہل میں کارروائی کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ دوسرے بیان میں کہا گیا کہ ڈی پی او فراز احمد کی قیادت میں ایک کامیاب پولیس آپریشن کیا گیا، واقعے میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔

روزنامہ صحافت برمنگھم

سیاست میں پاکیزگی کا سوال

انتخابی حقوق کی تنظیم ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر) کی حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ملک کے تقریباً 47 فیصد وزراء کے خلاف فوجداری مقدمات درج ہیں۔ یعنی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے کل وزراء کا تقریباً نصف حصہ۔ ان پر مجرمانہ سرگرمیوں کا الزام ہے۔ عام طور پر آپ نمائندوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور مثبت اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم رہیں۔ لیکن جب عوام کے منتخب نمائندے خود ہی مجرمانہ الزامات میں گھرے ہوئے ہوں تو پھر ان تمام آدرشوں کا کیا مطلب؟ جب ایسے معاملات بڑی تعداد میں سامنے آنے لگیں تو سیاست میں پاکیزگی کی سطح کا اندازہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب عوامی نمائندوں کی امیج ایسی ہے تو پھر ہم کس معاشرے اور قوم کی تعمیر کر رہے ہیں۔ اے ڈی آر کی رپورٹ کے مطابق وزراء کے خلاف درج فوجداری مقدمات میں قتل، اغوا اور خواتین کے خلاف جرائم جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 40 فیصد مرکزی وزراء نے اپنے انتخابی حلف ناموں میں اپنے خلاف درج فوجداری مقدمات کی اطلاع دی ہے۔ آندھرا پردیش، تمل ناڈو، بہار، اڈیشہ، کرناٹک، مہاراشٹر، تلنگانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، دہلی اور پڈوچیری میں 60 فیصد سے زیادہ وزراء کے خلاف مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سیاست میں مجرمانہ شبیہ کے حامل لیڈروں کا غلبہ بغیر کسی رکاوٹ کے تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ان داغدار لیڈروں کو پارلیمنٹ اور ودھان سبھا میں کون بھیج کر انہیں حکومت کا حصہ بننے کا موقع دے رہا ہے؟ تاہم، سیاست کو مجرم بنانا کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر کافی عرصے سے بحث جاری ہے۔ الیکشن کمیشن اور عدلیہ بھی اپنی سطح پر اس رجحان کو روکنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ لیکن قوانین بنانے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

مقننہ کی ذمہ داری مقننہ کی ہے اور ظاہر ہے کہ جب فوجداری مقدمات میں ملزمان کی بڑی تعداد مقننہ میں موجود ہے تو ان سے کیا توقع کی جاسکتی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے تمام سیاسی جماعتوں کے لیے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کرتے وقت اپنے خلاف درج فوجداری مقدمات کی معلومات عام کریں۔ اس سے کم از کم عوام کو پتہ چل جاتا ہے کہ کس لیڈر کا کیسا برتاؤ ہے اور آیا اس کے خلاف فوجداری مقدمات درج ہیں یا نہیں۔ اگر کوئی سیاسی جماعت ان ہدایات پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کرتی ہے تو الیکشن کمیشن کو اس کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ اے ڈی آر کی یہ رپورٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حال ہی میں مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم منظور کی ہے۔

ایک بل پیش کیا گیا ہے جس میں سنگین مجرمانہ الزامات میں گرفتار ہونے کے بعد تیس دن تک حراست میں رہنے کی صورت میں وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کو ان کے عہدوں سے ہٹانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ لیکن اس پہلو پر بھی غور کرنا ضروری ہے کہ پالیسی اور نیت دونوں صاف، منصفانہ اور شفاف ہوں، تب ہی ہم نظام میں بہتری کی توقع کر سکتے ہیں۔

ایس سی او اجلاس: نئے رشتوں کی تلاش

اسد مرزا

چین کے شہر تیانجن میں شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن (SCO) کا سربراہی اجلاس ایک ایسے فورم کے طور پر ابھرا ہے، جہاں پرانی دشمنیوں کو بھلا دیا گیا اور تعلقات استوار کرنے میں گرم جوشی دیکھی گئی، یہ سب ایک ہی شخص، یعنی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وجہ سے ہوسکا۔ اگرچہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کا محور دوطرفہ اور کثیر الجہتی مسائل تھے، لیکن اس کے باوجود سب سے اہم نتیجہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، روسی صدر ولادیمیر پوتن اور میزبان چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ملاقاتیں تھیں۔ آپٹکس کے علاوہ تینوں لیڈروں کے درمیان گرم جوشی ہر لمحہ عیاں تھی۔ اپنے پاکستانی ہم منصب کے مقابلے میں پی ایم مودی کے ساتھ جو خصوصی سلوک کیا گیا وہ اس کے بالکل برعکس ہے۔

مودی کا اس سربراہی اجلاس کے لیے تیانجن کا دورہ امریکہ کی جانب سے روسی تیل کی خریداری روکنے کے لیے نئی دہلی کے انکار کا حوالہ دیتے ہوئے، ہندوستانی برآمدات پر محصولات کو دوگنا کرکے 50 فیصد کرنے کے چند دن بعد ہوا تھا۔ اور اس کے صرف ایک دن بعد ایک امریکی وفاقی اپیل کورٹ نے فیصلہ سنایا جس نے بڑے پیمانے پر محصولات عائد کرنے کے ٹرمپ کے اختیارات کو محدود کردیا ہے۔

شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے قبل ماہرین ہند-چین، ہند-روس اور روس-چین تعلقات میں کسی پیش رفت کا انتظار کر رہے تھے اور ان کے رہنماؤں کے BRICS کے دائرہ کار اور رسائی کو بڑھانے کے عزم، کثیرالجہتی پر زور دیتے ہوئے اور امریکی ڈالر کو عالمی کرنسی کے طور پر تبدیل کرنے کا راستہ تلاش کرنے کی ان کی کوشش کے تئیں بھی کسی نئے اشارے کی توقع کر رہے تھے۔

ہندوستان نے اپنی روسی تیل کی خریداری کا مسلسل دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ وسیع ترقی پذیر معیشت میں توانائی کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے، عالمی سطح پر مستحکم قیمتوں میں مدد کرنے اور بین الاقوامی قانون کی تعمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ مودی نے یوکرین کی جنگ پر توازن قائم کرنے کی کوشش کی ہے، امن پر زور دیتے ہوئے ماسکو پر براہ راست تنقید کرنے سے انکار کردیا ہے۔

محصولات کا معاشی دھچکا بہت زیادہ ہے۔ امریکہ ہندوستان کی 86.5 بلین ڈالر سالانہ کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے، اور اس کا دو تہائی حصہ - تقریباً 60.2 بلین ڈالر کا سامان - ٹیکسٹائل سے لے کر زیورات تک محنت کش شعبوں کو متاثر کرنے والے نئے ڈیوٹی کے تابع ہے۔ امریکی ٹیرف سے پہلے ہی، ہندوستان تجارت کو بڑھانے کی امیدوں کے ساتھ سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ چین کے ساتھ محتاط انداز میں تعلقات استوار کرنے کی کوششیں کر رہا تھا۔

2020 میں متنازعہ ہمالیائی سرحد پر مہلک جھڑپ کے بعد دونوں پڑوسیوں کے درمیان تعلقات منجمد ہو گئے تھے لیکن گزشتہ اکتوبر میں روس میں برکس سربراہی اجلاس کے دوران چار سالوں میں پہلی بار مودی اور ژی نے باہمی ملاقات کی تھی۔ لیکن شاید پی ایم مودی کا ذہن اس بات پر بھی مرکوز ہوگا کہ چین اور ہند-روس تعلقات کو مزید وسعت دینے کے علاوہ کس طرح امریکی محصولات کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر تینوں ملک ایک ساتھ مل کر اس کا جواب دیں۔

ندائے حق

"تیانجن میں SCO کے حالیہ سربراہی اجلاس نے ہندوستان کو چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو بحال کرنے کا بروقت موقع فراہم کیا اور روس کو پرانے روس، ہندوستان اور چین (RIC) فورم کو بحال کرنے کے لیے بھی موقع عطا کیا۔ RIC سہ فریقی تعاون اور تجارت کو فروغ دے کر امریکہ کے ٹیرف میڈیا کے خلاف ممکنہ معاشی اتحاد کے طور پر ابھر سکتا ہے۔"

صرف چند مہینوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستانی حکومت کو نیچا دکھانے کے دو طریقے تلاش کیے ہیں: پہلا، ہندوستان کے ایک پرانے مخالف یعنی پاکستان کا ساتھ دینا۔ دوسرا، بھتہ خوری کے ٹیرف کے ساتھ ہندوستان کی برآمدات کو کم کرنا۔

ہندوستان اور چین کے درمیان بات چیت اب اقتصادی معاملات کی طرف بڑھ رہی ہے۔ 2020 میں ہونے والی جھڑپوں کے بعد سے، ہندوستان نے بہت سی چینی سرمایہ کاری کو روک دیا تھا اور اس نے کچھ چینی ایگزیکٹوز کو ویزا دینے سے انکار بھی کر دیا تھا۔ پھر بھی اس مدت کے دوران چین سے ہندوستان کی درآمدات میں صرف اضافہ ہی ہوا ہے۔

پچھلے سال، ہندوستان نے اپنے شمالی پڑوسی سے تقریباً 114 بلین ڈالر کا سامان خریدا، جو کہ پانچ سال پہلے کے مقابلے میں تقریباً 75 فیصد زیادہ ہے۔ ہندوستان جو کچھ بھی چین سے خریدتا ہے اس میں سے زیادہ تر سامان وہ ہوتا ہے جو ہندوستانی صنعت کے لیے ضروری ہے۔ چین سے پیسے کا بہاؤ اور جانکاری ہندوستانی صنعت کو تقویت دے سکتی ہے، تاکہ وہ اپنا جدید مینوفیکچرنگ سیکٹر تیار کر سکے اور درآمدات پر انحصار کم کر سکے۔ ہندوستان کی حکومت اس کو سمجھتی ہے، لیکن مسٹر ٹرمپ کے ساتھ تجارتی مذاکرات جاری رہنے کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاری کو کم بھی نہیں کرنا چاہتا۔

دوسری طرف، ہندوستان اور چین کے تعلقات میں بہتری کے ساتھ، اور اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک پہلے ہی روس کے قریب ہیں، یہ ممکنہ طور پر RIC ٹرائیکا (روس، ہندوستان اور چین) کی بحالی کا باعث بن سکتا ہے۔ RIC ٹرائیکا کا تصور سب سے پہلے 1990 کی دہائی میں سابق روسی وزیر اعظم Yevgeny Primakov نے دیا تھا، ایک ایسا وقت جب موجودہ روس سابق سوویت سوشلسٹ ریپبلک یعنی کہ USSR کے خاتمے کے بعد عالمی سطح پر اپنی جگہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ 2000 کی دہائی کے اوائل میں، اسے ادارہ جاتی شکل دی گئی تھی، اور اس کے بعد سے اس نے تقریباً 20 وزارتی سطح پر مشاورت کی ہے۔

RIC troika کے پس پشت تصور آسان تھا: روس، ہندوستان اور چین کو ایک مثلث بنانا چاہیے اور بڑھتے ہوئے مغربی تسلط کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ابتدائی طور پر، ہندوستان اور چین دونوں نے اس تجویز سے دوری رکھی، خاص طور پر ان کے درمیان اختلافات کی وجہ سے۔

90 کی دہائی کے آخر میں، ہندوستان اپنی معیشت کو دنیا کے لیے کھول رہا تھا اور مغرب، خاص طور پر امریکہ کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس طرح ہندوستان نے RIC سے اپنی دوری برقرار رکھی۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے 1998 میں پوکھران-II جوہری تجربہ کیا تھا، اس اقدام کی چین نے سخت مذمت کی تھی، یہ ایک اور وجہ تھی کہ ہندوستان RIC کے بارے میں کبھی سنجیدہ نہیں رہا۔

ہندوستان کی طرح چین نے بھی RIC ٹرائیکا سے دوری برقرار رکھی تھی۔ تاہم، چین بھی اب RIC کو بحال کرنے میں دلچسپی ظاہر کر رہا ہے، ممکنہ طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے تحت امریکہ کی حالیہ تجارتی پالیسیوں کی وجہ سے۔ قابل ذکر ہے کہ روس سے تیل کی خریداری پر امریکہ کی طرف سے 50 فیصد محصولات عائد کرنے کے بعد چین کھل کر ہندوستان کی حمایت میں سامنے آیا ہے۔

طویل عرصے سے، روس آر آئی سی کے احیاء کی تلاش میں ہے اور اس کے لیے ہندوستان اور چین کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ اس سال کے شروع میں، روس نے کہا تھا کہ تینوں ممالک برکس کے بانی رکن ہونے کے علاوہ اہم شراکت دار ہیں۔

روس، ہندوستان اور چین کا مجموعی جی ڈی پی 53.9 ٹریلین امریکی ڈالر کے برابر ہے، جو کہ دنیا کی کل پیداوار کا تقریباً 33 فیصد ہے۔ دی اکنامک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، تینوں ممالک کی برآمدات 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے اوپر ہے، جس میں غیر ملکی ذخائر میں 4.7 ٹریلین امریکی ڈالر شامل ہیں۔

یہ تینوں ممالک جوہری طاقت کے حامل بھی ہیں اور انہوں نے ہمیشہ یکطرفہ عالمی نظام کی مخالفت کرتے ہوئے کثیر قطبی دنیا کو آگے بڑھایا ہے۔ ان کے مشترکہ فوجی اخراجات 549 بلین امریکی ڈالر ہیں اور وہ کل عالمی توانائی کا 35 فیصد بھی استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، ماہرین کا خیال ہے کہ RIC کے پاس عالمی معیشت کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ لیکن مجموعی طور پر، تیانجن سربراہی اجلاس نے یقینی طور پر مسٹر مودی کو ہندوستان کی سفارت کاری کو آگے بڑھانے کا موقع فراہم کیا ہے اور امید ہے کہ اگر جن نقاط پر ان کی ولادیمیر پتن اور ژی جن پنگ کے ساتھ جو مذاکرات ہوئے ہیں ان کا اگر دسواں حصہ بھی عملی شکل اختیار کر لیتا ہے تو یقیناً یہ تینوں ممالک عالمی نظام کو تبدیل کر سکتے ہیں اور اس میں برکس اور RIC کا کردار نمایاں رہے گا۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

□□□

جمال خاشقجی کی ایک خوفناک غلطی اور اللہ کی پکڑ

محمد مجاہد سید (لکھنؤ)

دوسری اور آخری قسط

جمال خاشقجی بہت سارے بادشاہوں اور اکثر حسین انسانوں سے بھی زیادہ حسین تھے۔ مردانہ وجاہت کا شاندار نمونہ، طبیعت کے لحاظ سے نرم و خوش مزاج۔

جس دوران Twin Towers کا واقعہ رونما ہوا اور سعودی شہری اسامہ بن لادن پر دہشت گردی کی منصوبہ بندی اور دہشت گردوں کو پیدا کرنے کا الزام آیا اس وقت اسامہ بن لادن تو افغانستان میں چھپا ہوا تھا۔ اس کی القاعدہ میں شمولیت کی وجہ سے سعودی عربیہ نے اس پر وطن واپسی کے دروازے بند کردیے تھے۔

سعودی حکومت نے Twin Towers کی دہشت گردی میں اپنے ملک کا کسی بھی قسم کا ہاتھ ہونے سے نہ صرف انکار کیا بلکہ اپنے اوپر عاید الزامات پر سخت احتجاج بھی کیا۔ اس کے باوجود امریکی حکومت اور امریکی میڈیا نے، عرب، اسلام اور مسلم دشمنی والا رویہ اپنایا۔

جمال خاشقجی کو افغانستان کے منظرنامے میں گہری دلچسپی تھی۔ سعودی عربیہ نے بھی افغانستان سے امریکی فوجیوں کے واپس جانے کے بعد افغانستان میں اپنا بوریا بستر لپیٹ لیا تھا۔ امریکہ Twin Towers کے واقعے کے بعد افغانستان کے تعلق سے خوفناک انتقام اور مسلم دشمنی پر اتر آیا تھا۔ جہاد افغانستان کے نام پر افغانستان جانے والے عرب مجاہدین نے جب اپنے اپنے ممالک واپس لوٹنا چاہا تو اب وہ لوگ اپنے ممالک میں دہشت گرد قرار پائے۔ عرب ممالک جن میں سعودی عربیہ بھی تھا، اس نے بھی جہاد افغانستان میں حصہ لینے والے اپنے ملک کے نہ جانے کتنے شہریوں کو دہشت گرد کہہ کر، ان پر اپنے ملک کے دروازے بند کردیے۔ عرب افغان مجاہدین افغانستان میں بڑی تعداد میں ذبح کردیے گئے۔

جمال خاشقجی کی افغانستان کے ان حالات پر گہری نظر تھی۔ وہ عرب نیوز کے ڈپٹی ایڈیٹر انچیف تھے۔ ان کی صبح کی ڈیوٹی میں اکثر ان کے بچے میرے پاس آجاتے اور ایڈیٹوریل بورڈ کے ہال میں کھیلتے تھے۔ میرے خیال سے ان کا بڑا بیٹا صلاح الدین تھا۔ ان دنوں کبھی کبھی خالد المعینا صاحب کے بیٹے حسن اور یاسر بھی وہیں آکر کھیلا کرتے۔ سب مجھے خوب پہچانتے تھے۔

میں نے خالد المعینا صاحب کے ایماء پر یورپ اور امریکہ سے آنے والے صحافیوں کو Twin Towers انہدام کے واقعے سے پہلے اور اس کے بعد سعودی عربیہ کی پوزیشن اور پالیسی کو اس ڈھنگ سے سمجھایا کہ زیادہ تر صحافی عرب نیوز سے مطمئن ہوکر لوٹ کر گیے۔

اسی دوران ایک دن کی بات ہے جمال خاشقجی کو ان کے چیمبر میں موجود دیکھ کر اس دن آنے والے صحافیوں نے ان سے گفتگو کی۔ میری کرسی جمال خاشقجی مرحوم کے چیمبر کے بالکل قریب تھی۔ جمال خاشقجی اور صحافیوں کی گفتگو مجھے صاف سنائی دے رہی تھی۔

جمال خاشقجی ایک صحافی کے سوال کے جواب میں ٹھہر ٹھہر کر کہہ رہے تھے:

"سعودی عربیہ وہابی مسلک پر کاربند ہے۔ ہم وہابی لوگ اس بات کو مانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ غیر مسلموں کے لیے کھلے ہوئے تھے۔ ہماری سعودی حکومت مکہ اور مدینہ کو غیر مسلموں کے لیے کھول سکتی ہے۔"

ان الفاظ کو سن کر مجھے یوں لگا جیسے مجھ پر بجلی سی گر پڑی ہو۔ اسی وقت مجھے قرآن مجید کی وہ آیات یاد آگیں جن میں اللہ پاک نے صاف فرمایا ہے۔

ترجمہ: "مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانۂ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا چاہے تو تم کو اپنے فضل سے غنی کردے گا۔ بیشک خدا سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے۔"

(سورۂ توبہ: آیت نمبر 28)

میں سوچتا ہی رہ گیا کہ جمال خاشقجی نے ان مغربی صحافیوں کو مطمئن کرنے اور سعودی حکومت کو بچانے کے لیے ان سے یہ کیسی بات کہہ دی۔ قرآن مجید یا احادیث شریفہ میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کو غیر مسلموں کے لیے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کب کھولنے کی اجازت دی تھی؟

مجھے فوراً یہ بھی خیال آیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی صریح خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے کہیں جمال خاشقجی پر اللہ کا عتاب نازل نہ ہوجائے۔

بھلا کیا کوئی مسلمان کسی بادشاہ یا سپر پاور کو خوش کرنے کے لئے اللہ کے کھلے ہوئے قانون کو توڑ کر خوش رہ سکتا ہے؟

اس واقعہ کو دو ہفتے بھی نہیں گذرے کہ عرب نیوز سے جمال خاشقجی کی ملازمت ختم ہوگئی۔ انہوں نے الحیاۃ اخبار میں ملازمت کی۔ پھر شہزادہ الولید بن طلال کے چینل کے ڈائرکٹر جنرل ہوئے۔ وہ ابھی ٹھیک سے جم بھی نہیں پایے تھے کہ شہزادہ ولید بن طلال پرنس محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کے حکم پر گرفتار ہوئے۔ وہ سعودی حکومت کو اربوں ڈالرز دے کر ناجائز دولت کے حصول کے الزام سے چھوٹے۔

جمال خاشقجی نے بال بچوں کو سعودی عربیہ میں چھوڑ کر امریکہ جا کر خودساختہ جلاوطنی اختیار کرلی۔ وہاں انہوں نے واشنگٹن پوسٹ کے لیے کالم نگاری شروع کی۔ اپنے ماہانہ کالم میں خاشقجی نے شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز اور سعودی عربیہ پر تنقید شروع کردی۔ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے ان کو امریکہ سے سعودیہ بلانا چاہا۔ جمال خاشقجی نہیں آئے۔ شامت کے مارے جمال خاشقجی امریکہ سے اپنی ترکی منگیتر سے نکاح کرنے کے لیے کچھ کاغذات لینے کے لیے استنبول، ترکیہ میں سعودی قونصلیٹ آئے۔

آخر 2 اکتوبر 2018 کا دن جمال خاشقجی کے لیے زندگی کا آخری دن ثابت ہوا۔ 15 سعودی خفیہ ایجنٹس جو سعودی قونصلیٹ کے اندر ان کو قتل کرنے کے لیے گھات لگائے پہلے سے بیٹھے تھے انہوں نے جمال خاشقجی کو پکڑ کر ان کے گلے میں پھندا کسا جس سے ان کا دم گھٹ گیا۔ پھر ان کو جانور کی طرح فرش پر پٹک کر ذبح کردیا۔ ان لوگوں نے جمال خاشقجی کے خوبصورت چہرے کی کھال کھینچی اور چہرے کو فرش پر چپکا دیا۔ ان قاتلوں نے جمال خاشقجی کے عضو تناسل اور سر کو بھی ان کے جسم سے جدا کر کے فرش پر پھینک دیا۔ انہوں نے پھر جمال خاشقجی کے بدن کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کردیے۔ اتفاق سے یہ سارا خوفناک منظر ترکی حکومت کے ذریعہ قونصلیٹ میں نصب کردہ خفیہ کیمروں میں ریکارڈ ہوگیا۔

نیویارک ٹائمز جون 2019 کی رپورٹ کے مطابق سعودی حکومت نے اس قتل کو پوری طرح چھپانا چاہا۔ نیویارک ٹائمز اس نتیجے پر پہنچا کہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق سعودی پرنس محمد بن سلمان نے جمال خاشقجی کو سعودی عربیہ کی ترکی قونصلیٹ میں قتل کروایا تھا۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے اس قتل میں اپنے سیدھے ملوث ہونے سے انکار کیا۔ بعد میں انہوں نے ولی عہد ہونے کی وجہ سے اپنی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے قتل میں ملوث لوگوں کو سزا دلوائی۔ میڈیا میں معاملہ ٹھنڈا ہوتے ہی محمد بن سلمان نے اس قتل کے تقریباً سب بڑے ملزمان کو ایک ایک کر کے جمال خاشقجی کے بچوں سے معاف کروادیا۔

اس وقت کے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کے دوست ہیں انہوں نے امریکی میڈیا کے سامنے شہزادہ محمد بن سلمان کو کلین چٹ بھی دے دی۔

مجھے اس سارے مشاہدے سے یہ بات سمجھ میں آئی کہ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کی شرعی حیثیت کو اگر بڑے سے بڑا شخص بھی زبانی یا عملی طور پر تبدیل کرنا چاہے گا اسے اللہ کی سخت پکڑ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مغربی صحافیوں کے سامنے جمال خاشقجی مرحوم کی زبان کا بھی پھسلنا میرے خیال سے ان کے لیے عتاب الٰہی کا باعث ہوا۔

واللہ اعلم بالصواب!

اساتذہ کا معاشی استحصال علم کی راہ میں رکاوٹ

منصور احمد حقانی

ہمارے معاشرے میں جہاں بہت سے اہم مسائل زیرِ بحث ہیں، وہیں ایک ایسا مسئلہ بھی ہے جو ہماری روحانی اور علمی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہا ہے اور اس پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ مسئلہ علماء، حفاظ، مدارس کے اساتذہ اور ائمہ مساجد کی افسوسناک مالی حالت ہے۔ یہ طبقہ معاشرے کو اخلاقی اور روحانی رہنمائی فراہم کرتا ہے اور ہماری نئی نسلوں کو دین کی تعلیم دیتا ہے، مگر افسوس کہ آج یہ خود مالی پریشانیوں کا شکار ہے۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ اب لوگ اس اہم مسئلے پر توجہ دے رہے ہیں اور ان کی تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن جب ہم اس کی جڑوں میں اترتے ہیں تو ایک پیچیدہ حقیقت سامنے آتی ہے۔ یہ حقیقت اس وقت اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہوجاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں یعنی نظماء، مہتممین اور متولیان کو اس مسئلے کو حل کرنے کا اختیار حاصل ہے، وہی اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے اس کے خلاف آواز اٹھا رہے ہوتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل کسی دوغلے پن اور منافقت سے کم نہیں ہے۔ ایک طرف وہ مالی امداد اور تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہیں اور دوسری طرف وہ خود اپنے اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ اور ائمہ کو انتہائی کم تنخواہ دیتے ہیں۔

جبکہ یہ مسئلہ حکومت یا کسی بیرونی طاقت کا نہیں ہے، بلکہ بنیادی طور پر یہ مسلمانوں کا آپسی مسئلہ ہے، جس کو ذمہ داران حضرات خود سنجیدگی سے مستقل طور پر حل کر سکتے ہیں۔ مدارس کے ذمہ داران کو یہ ادراک کرنا ہوگا کہ ان کے اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ کو باعزت زندگی گزارنے کا حق ہے۔ انہیں صرف "دینی خدمت" کے نام پر مالی طور پر نظرانداز کرنا ان پر ظلم ہے۔ اس لیے دوسروں سے مطالبہ کرنے کے بجائے اپنے اداروں میں خدمت کرنے والے افراد کو حالات کے حساب سے معقول محنتانہ دیں اور اپنے عملے کے لیے اضافی تنخواہوں کا ڈھونگ کرنا چھوڑ دیں! ورنہ خدام مدارس اگر منظم ہو جائیں اور یہ طے کرلیں کہ ہمیں مدارس سے علاحدہ ہوکر دنیا کے دوسرے شعبوں میں ذریعہ معاش تلاش کرنا ہے تو اس کا اثر قوم پر تو دس بیس سال بعد پڑے گا، لیکن آپ حضرات کی روزمرہ کی زندگی پر فوراً اثرانداز ہونا شروع ہو جائے گا۔ اساتذہ وائمہ کے معاشی استحصال میں ذمہ داروں کے ساتھ ساتھ عوام بھی برابر کے شریک ہیں۔ لہٰذا عوام کو چاہیے کہ ان دینی اداروں میں مالی تعاون کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے عطیات اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی اور طلباء کی تعلیم پر استعمال ہوں، ورنہ بروز قیامت ان سے بھی حساب لیا جائے گا۔

اس مسئلے کا دوسرا پہلو مدارس کے نظام تعلیم اور وہاں سے فارغ ہونے والے فضلاء کی صورتحال سے جڑا ہوا ہے۔ آج کل اکثر مدارس میں اساتذہ کی کمی ہے۔ بڑے بڑے مدارس اشتہار دیتے ہیں کہ ہمیں بہترین اور باصلاحیت استاذ کی ضرورت ہے، لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انہی اداروں سے ہر سال درجنوں بچے فارغ ہوتے ہیں۔ کیا ان فضلاء میں کوئی اس قابل نہیں ہوتا کہ جس سے ادارے درس و تدریس کا کام لے سکیں؟ اگر وہ اس قابل نہیں ہیں کہ جن سے خدمت لی جاسکے تو آپ بتایئے کہ جس نے تقریباً دس سال مدرسہ کی چہاردیواری میں گزارے ہوں، اب وہ کہاں جائے گا؟ جب آپ کے تربیت یافتہ علماء اور حفاظ آپ ہی کے ادارے کے قابل نہیں تو پھر ان بچوں کا مستقبل کیا ہوگا؟

یقیناً کچھ فضلاء عمدہ صلاحیتوں کے مالک بھی ہوتے ہیں، مگر وہ ناظم کی تاناشاہی اور ظلم و بربریت کو دیکھتے ہوئے مدارس سے دور رہتے ہیں۔ وہ یا تو دوسرے اداروں میں چلے جاتے ہیں یا پھر اپنا کوئی ادارہ قائم کر لیتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مدرسے میں رہنے پر معاشی تنگی کے ساتھ ساتھ ناظم اور مہتمم کی تاناشاہی بھی برداشت کرنی ہوگی، کیونکہ آج کل ناظم و مہتمم کو اپنی خوشامد اور چاپلوسی کروانا بہت پسند ہے۔ انہی سب وجوہات کی بنا پر مدارس کے فیض یافتہ حضرات خود اور اپنے بچوں کو مدارس سے دور رکھتے ہیں، کیونکہ وہ بخوبی واقف ہیں کہ ان کی زندگی کن حالات سے گزر رہی ہے۔

قارئین! مدارسِ اسلامیہ جو کبھی علم و حکمت کے مراکز ہوا کرتے تھے اور لوگ اپنا نسبت مدارس سے جوڑنے پر فخر محسوس کرتے تھے، مگر افسوس کہ آج ہر کوئی مدارس سے اپنا دامن جھاڑتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ناظم و مہتمم کی بدسلوکی اور ان کا طرزِ عمل ہے۔ اس رویے نے مدارس میں شاندار دیواریں اور جدید عمارتیں تو کھڑی کر دی ہیں، مگر ان عالیشان عمارتوں کے پیچھے وہ اساتذہ ہیں جو اپنے دامن پر مالی فقدان کا داغ لیے "قال اللہ، قال رسول" کی درس دینے میں مگن ہیں، مگر ان کی یہ حالت ان ذمہ داروں کو نظر نہیں آتی۔ جب انہی اساتذہ میں سے کسی کو اپنی بچی کی شادی کروانی ہوتی ہے یا ایک آرام دہ گھر بنوانا ہوتا ہے تو ان کی حالت کسی پنجرے میں قید پرندوں سے کم نہیں ہوتی ہے جو زندہ تو ہیں، بظاہر بال و پر بھی سلامت ہیں، مگر وہ کچھ کرنے سے قاصر ہیں۔ ایسا ہی کچھ ان اساتذہ کے ساتھ ہوتا ہے جن کے سامنے جوان بہنیں اور بیٹیاں ہیں، سر پر چھت نہیں ہے، سود، بیاز لے نہیں سکتا اور قرض حسنہ مل نہیں سکتا، کیونکہ ان حضرات کی آمدنی کا سب کو علم ہوتا ہے سوائے ناظم، مہتمم اور متولیان کے۔ یہ وہ صورتحال ہے جو ہمارے اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہے لیکن بے ضمیر ذمہ داروں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہے، بلکہ ان کی ساری توجہ اس بات پر مرکوز رہتی ہے کہ کس طرح ان کے ادارے کی عمارت کو مزید شاندار بنایا جائے۔

اس کے لیے وہ کروڑوں روپے کے فنڈز جمع کرتے ہیں اور عطیات کا ایک بڑا حصہ تعمیرات پر خرچ کر دیتے ہیں۔ ہر سال نئی عمارتوں کی تعمیر پر بے تحاشہ پیسہ بہایا جاتا ہے، جس سے مدرسے کی ظاہری شان میں تو اضافہ ہو جاتا ہے، مگر اس کی روح یعنی اساتذہ دن بہ دن کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں، جو اِن ہی خوبصورت اور عالیشان عمارتوں میں انتہائی محدود تنخواہوں پر کام کرتے ہیں، جو ان کی ضروریات کے لیے بھی ناکافی ہوتی ہیں۔ پھر وہ اپنے بچوں کو اچھی تعلیم کیسے دلا سکتے ہیں؟ ان کے بہتر مستقبل کے لیے کچھ کیسے کر سکتے ہیں؟ پورے تیس دن انتظار کرنے کے بعد اتنی تنخواہ ملتی ہے کہ وہ گھر کا کرایہ، راشن اور بجلی کا بل ادا کرنے کے لیے بھی کافی نہیں ہوتی ہے۔ اکثر مدارس میں تو اساتذہ کو تنخواہ ہی نہیں دی جاتی، بلکہ انہیں چندہ کر کے اپنی تنخواہ وصول کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

یہ صورتحال صرف ایک مالی مسئلہ نہیں، بلکہ ترجیحات کا ایک سنگین بحران ہے اور ذمہ داران کا یہ طرزِ عمل اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ان کی نظر میں ادارے کی شان و شوکت، اس کے اندر موجود حقیقی سرمائے یعنی اساتذہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ حالانکہ ایک استاد جب مالی پریشانیوں کا شکار ہوتا ہے تو اس کا ذہن منتشر ہو جاتا ہے اور وہ پوری توجہ تدریس پر نہیں دے پاتا، جس کا اثر براہ راست طلبہ کی تعلیم پر پڑتا ہے کیونکہ بھوکے پیٹ اور پریشان حال دماغ سے علم کا نور نہیں پھیل سکتا۔ لہٰذا یہ معاشی استحصال نہ صرف اساتذہ کے ساتھ ظلم و ناانصافی پر مبنی ہے بلکہ دین اور علم کے ساتھ بھی ظلم ہے۔ اگر اربابِ مدارس نے اس صورتحال کو نہ بدلا تو وہ دن دور نہیں جب قابل اور باصلاحیت اساتذہ مدارس کو چھوڑ کر روزگار کے دوسرے ذرائع تلاش کریں گے، اور مدارس صرف عمارتوں کا ایک ڈھانچہ بن کر رہ جائیں گے۔ یہ بات ان اداروں کے ذمہ دار بھی خوب سمجھتے ہیں، لیکن شاید ان کی ترجیحات میں اساتذہ کی مالی خوشحالی سب سے آخر میں آتی ہے۔ مدارس کے مہتمم اور ناظمین کو یہ بات خوب سمجھنی چاہیے کہ استاد صرف ایک کارکن نہیں، بلکہ ادارے کی روح ہے۔ ان کی تنخواہیں بڑھانا کوئی احسان نہیں، بلکہ ان کا حق ہے۔ اس لیے اساتذہ کی مالی ضروریات کو اپنی ترجیحات میں سب سے اوپر رکھنا چاہیے، علم کی قدر تبھی ہو سکتی ہے جب اس کے حاملین کی بھی قدر کی جائے۔

آخر میں، یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ مسئلہ صرف چند افراد کی تنخواہوں کا نہیں، بلکہ ہماری پوری قوم کے مستقبل کا ہے۔ اگر ہم نے اس پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی تو یہ سڑاند ہمارے پورے تعلیمی اور روحانی نظام کو کھوکھلا کردے گی۔ یہ وقت ہے کہ ہم خوابِ غفلت سے جاگیں اور عملی اقدامات اٹھائیں، ورنہ آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ اس کا حل صرف مطالبہ کرنے میں نہیں، بلکہ عملی اقدامات اٹھانے میں ہے۔ اس کے علاوہ مدارس کے نظام تعلیم کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی بھی ضرورت ہے۔ اگر اساتذہ کو عصری علوم میں بھی مہارت حاصل ہو تو ان کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا ہو سکتے ہیں اور ان کی مالی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ مدارس کے ذمہ داران کو اپنے اداروں کے اندر سے تبدیلی لانی پڑے گی تب ہی یہ علماء، اساتذہ اور ائمہ معاشی استحصال سے نجات حاصل کر پائیں گے۔ جب تک ذمہ داران اپنے کردار اور ترجیحات کو درست نہیں کریں گے تب تک یہ صورتحال بہتر نہیں ہوگی۔ ہم سب مل کر اس اہم مسئلے پر سنجیدگی سے غور کریں اور عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ ہماری روحانی اور علمی قیادت ایک باعزت زندگی گزار سکے۔

جمعیۃ علماء شہر کانپور کا انتخابی اجلاس

ڈاکٹر حلیم اللہ خان صدر اور امین الحق عبداللہ قاسمی جنرل سکریٹری منتخب

کانپور: جمعیۃ علماء شہر کانپور کا انتخابی اجلاس نہایت شاندار اور پُر وقار ماحول میں ڈاکٹر حلیم اللہ خان کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بطور آبزرور جمعیۃ علماء وسطی زون اتر پردیش کے جنرل سکریٹری مفتی ظفر احمد

قاسمی شریک ہوئے۔ اجلاس کا آغاز قاری مجیب اللہ عرفانی کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ بعد ازاں مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ مولانا عبداللہ نے جمعیۃ علماء کے تنظیمی ڈھانچے اور کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کانپور شہر سے ایک لاکھ ممبر سازی کا ہدف مقرر کیا گیا تھا اور الحمدللہ ہم اس منزل کے قریب تر پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اسی طرح شہر میں ۱۷ر وارڈ یونٹوں کا قیام عمل میں آیا، اور مزید ۸ر یونٹوں کا انتخاب جلد مکمل کرلیا جائے گا۔ اس کے بعد اسمبلی یونٹوں کا انتخاب ہوگا۔ جمعیۃ علماء کے قدیم خادم اور روزنامہ انوار قوم کے مدیر زبیر احمد فاروقی نے صدارت کے لئے ڈاکٹر حلیم اللہ خان کا نام پیش کیا جسے اراکین نے اتفاق رائے سے منظور کرلیا۔ شرکاء نے اس موقع پر ان کی 86 سالہ عمر کے باوجود سرگرم خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ گزشتہ ٹرم میں چار نائبین صدور تھے۔ ایک نشست محمود عالم قریشی کے انتقال کے بعد خالی ہوگئی تھی۔ اس موقع پر ڈاکٹر حلیم اللہ خان نے سینئر سکریٹری زبیر احمد فاروقی کا نام نائب صدر کے طور پر پیش کیا۔ اگرچہ انہوں نے ابتدا میں انکار کیا لیکن اراکین کے اصرار پر یہ ذمہ داری قبول کرلی۔ نئے ٹرم کے لئے مولانا محمد انیس خان قاسمی، مولانا نورالدین احمد قاسمی، مولانا محمد اکرم جامعی اور زبیر احمد فاروقی نائب صدر منتخب ہوئے۔ جنرل سکریٹری کے لئے ڈاکٹر حلیم اللہ خان نے مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کا نام تجویز کیا۔ تمام اراکین نے متفقہ طور پر ان کے نام کی توثیق کی۔ خازن کے عہدے پر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی منتخب ہوئے۔ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے بتلایا کہ فی الحال سکریٹریاں اور محاسب وغیرہ کے عہدے تحلیل کردئے گئے ہیں۔ صدر محترم کی مشاورت سے جلد مجلس عاملہ تشکیل دی جائے گی اور ذمہ داریاں تفویض کی جائیں گی۔ اختتامی کلمات میں آبزرور مفتی ظفر احمد قاسمی نے نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی اور جمعیۃ کی حالیہ خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء نے ہمیشہ دین وملت کی قیادت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، اور امید ہے کہ نئے ذمہ داران اس روایت کو مزید وسعت دیں گے۔ اجلاس دعائیہ کلمات پر اختتام پذیر ہوا۔

رام مندر سمیت تمام مندروں کے دروازے کھل گئے، پوجاپاٹ کا آغاز

ایودھیا: (یو این آئی) مکمل چاند گرہن ختم ہوتے ہی پیر کی صبح سے ایودھیا کے مشہور ہنومان گڑھی، رام للا مندر اور دیگر مندروں میں پوجا ارچنا شروع ہوگئی۔ چاند گرہن ختم ہونے کے بعد منتروں کے جاپ کے ساتھ مندروں کو، گنگا جل اور سریو جل سے دھویا گیا۔ چاند گرہن ختم ہونے کے فوراً بعد عقیدت مندوں نے بڑی تعداد میں سریو اشنان شروع کر دیا جواب بھی جاری ہے۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر نے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ 7 ستمبر کو دوپہر 12 بجے چاند گرہن کی وجہ سے سوتک شروع ہوتے ہی رام مندر کے دروازے بند کردیے گئے تھے۔

تنظیم ملت کا جلوس مدح صحابہ نکالنے کا اعلان

لکھنؤ: تنظیم ملت کے جنرل سکریٹری پرنس اقبال مرزا کی اطلاع کے مطابق تنظیم کا ایک جلسہ تنظیم کے سرپرست مولانا مرزا ممتاز علی صاحب کی صدارت میں انکی رہائش گاہ واقع کاظمین میں ہوا، جس میں طئے پایا کہ ۱۷ر ربیع الاول کو روز ولادت پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیؐ اور چھٹے امام امام جعفر صادق کی ولادت کے موقع پر ۱۰ر ستمبر بروز بدھ دن میں ایک بجے امام باڑہ آصف الدولہ (بڑے امام باڑہ) میں علمائے کرام اور ذاکرین کی تقاریر کے بعد دن میں ۳ر بجے جلوس مدح صحابہ جھنڈوں کے ساتھ امام باڑہ شاہ نجف، حضرت گنج جائے گا، جس کی درخواست پولس کمشنر، لکھنؤ کو بھیجی جاچکی ہے۔ اگر ضلع انتظامیہ نے جلوس روکا تو گرفتاریاں دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ ۹۹-۱۹۹۸ء میں سنی فرقہ کو بارہ وفات کے موقع پر ایک نیا جلوس جلوس مدح صحابہ دیا گیا ہے جس کے جواب میں تنظیم ملت مساوی جلوس جلوس مدح صحابہ کا مطالبہ آئین کی دفعہ ۱۱ر اور ۱۵ر کے تحت کرتی چلی آ رہی ہے۔ مگر ابھی تک ۲۷ر سال ہوگئے شیعہ فرقہ کو مساوی جلوس جلوس مدح صحابہ کی اجازت نہیں دی گئی جس سے محسوس ہوتا ہے کہ حکومت اور ضلع انتظامیہ شیعوں کے آئینی حق کو نظر انداز کر رہی ہے، جس کے سبب جلسہ میں غم وغصہ کا اظہار کیا گیا۔ جلسہ میں معززین شہر، شیعہ علماء وذاکرین اور شعرائے اہلبیتؑ سے شرکت کی درخواست کی گئی اور انجمنوں کو دعوت نامہ بھیج کر گزارش کی گئی کہ وہ اپنے کلام اور جھنڈوں کے ساتھ وقت کی پابندی کا خیال کرتے ہوئے تشریف لائیں۔ جلسہ میں پرنس اقبال مرزا، آصف رضا، خورشید رضا فتح پوری، عباس نگار، اصغر مہدی ایڈوکیٹ، ڈاکٹر محمد نیر، فیاض حیدر، انتخاب رضوی، مبارک حسین زیدی، آفتاب عالم، مظفر حسین، لاڈلے مرزا، ہاشم حسین، سید عون نقوی، رفیع حیدر، آغا علی حسنین، پرویز نیتا، وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض سکریٹری فیاض حیدر نے انجام دئے۔ اس موقع پر نذر مولا کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اتر پردیش@2047 مہم کے تحت ڈائیلاگ پروگرام

بہرائچ: (نامہ نگار) پرنسپل سکریٹری فوڈ اینڈ لاجسٹکس اور کنزیومر پروٹیکشن اور وزن اور پیمائش، اتر پردیش، ترقی یافتہ ہندوستان-ترقی یافتہ اتر پردیش، خود انحصار ہندوستان-خود انحصار اتر پردیش صد سالہ قرارداد 2047@ کے لیے ایکشن پلان تیار کرنے کے مقصد سے۔ سینئر چیف انجینئر آبپاشی منسا رام شکلا اور سینئر سائنسدان اور چیئرمین آچاریہ نریندر دیو

زراعت اور ٹکنیکی یونیورسٹی کمارگنج ایودھیا کی موجودگی میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں اتر پردیش @2047 مہم کے تحت دانشوروں کے ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائیلاگ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سکریٹری مسٹر پرساد نے بتایا کہ ترقی یافتہ اتر پردیش-2047 کے لیے ایکشن پلان کی تیاری کے مقصد سے 12 اہم شعبوں کا انتخاب کیا گیا ہے، یعنی متوازن ترقی، سماجی تحفظ اور غریبوں کی فلاح و بہبود، صحت اور ادویات، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی، اقتصادی خوشحالی، زرعی ترقی، لائیوسٹاک اور صنعتی ترقی، آئی ٹی اور صنعتی ترقی، آئی ٹی اور صنعتی ترقی۔ ترقی انہوں نے میٹنگ میں موجود عہدیداروں سے توقع ظاہر کی کہ ضلع کے جغرافیائی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے خواہش مند ضلع کی ترقی کے لئے شناخت شدہ شعبوں کے بارے میں اہم تجاویز QR کوڈ یا SamarthUttarPradesh.UP.Gov کے ذریعہ فراہم کی جاسکتی ہیں۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان ترقی یافتہ اتر پردیش کا خواب نہ صرف حکومت کا بلکہ پورے اتر پردیش کا مقصد ہے۔ حکومت کی کوئی بھی اسکیم اسی وقت کامیاب ہوتی ہے جب عوام اس کو ایمان اور فعال شرکت کے ساتھ آگے بڑھائیں۔ ریاست کے ہر باشندے کے تعاون سے ترقی یافتہ اتر پردیش کا خواب بھی پورا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی شراکت کے ساتھ ویژن دستاویز 2047 بنانے کے مقصد سے 500 سے زیادہ مضامین کے ماہرین، ریٹائرڈ IAS، IPS، سائنسدانوں، وائس چانسلروں اور پروفیسروں، ڈاکٹروں، شعبوں کے ماہرین کا ایک پینل بات چیت کے لیے اضلاع میں جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ موضوع کے ماہرین ضلع، بلاک، گرام پنچایت، اسکول، کالج، یونیورسٹی اور ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں جائیں گے اور عام لوگوں اور انتظامیہ سے تجاویز حاصل کریں گے۔ قبل ازیں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا نے گزشتہ 8 سالوں میں کی گئی ترقیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے یقین دلایا کہ ویژن دستاویز 2047 کے حوالے سے موصول ہونے والی تجاویز کی بنیاد پر حکومت کی منشا کے مطابق ویژن دستاویز تیار کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامانند کشواہا، ڈی ایف او بہرائچ رام سنگھ یادو اور کتارنیا گھاٹ کے سورج، ضلع ترقیاتی افسر راج کمار کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران، دانشوروں اور دیگر متعلقہ افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مفت ویٹرنری کیمپ کا انعقاد

بہرائچ: (نامہ نگار) 70ویں بٹالین مسلح سرحدی فورس لکھیم پور کھیری II میں شہری بہبود کے پروگرام کے تحت، شری راجن کمار شریواستو کمانڈنٹ کی رہنمائی میں، آج 'ڈی' سموے کے اے او آر میں ایک مفت ویٹرنری کیمپ (وی سی اے) کا انعقاد کیا گیا۔ ویٹرنری آفیسر، نیم گاؤں لکھیم پور کھیری۔ جس میں 81 جانوروں کا مفت معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات دی گئیں۔ ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر سوربھ سنگھائی نے گاؤں والوں کو بارش کے موسم میں جانوروں کو ہونے والی بیماریوں سے بچانے کے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ اس موقع پر بٹالین کی ویٹرنری ٹیم کے ساتھ 'ڈی' سموے انچارج پردیپ کمار اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور ماتحت افسران اور فورس کے اہلکار موجود تھے۔

آنجہانی فیروز گاندھی کو کانگریس کا خراج عقیدت

لکھنؤ: (پی این ایس) آزادی پسند، تیز طرار سیاست دان اور نڈر صحافی آنجہانی فیروز گاندھی جی کی برسی کے موقع پر، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے سابق وزیر نے ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں آنجہانی فیروز گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر عزت مآب شری اجے رائے نے کہا کہ آنجہانی فیروز گاندھی جی پوری زندگی سچائی، حوصلے اور لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے وقف رہے۔ انہوں نے ملک کی آزادی سے لے کر جمہوریت کی مضبوطی تک کی لڑائی میں اہم کردار ادا کیا۔ آنجہانی فیروز گاندھی جی کی برسی کے موقع پر سابق وزیر جناب نسیم الدین صدیقی جی، سابق ایم ایل اے شری شیام کشور شکلا، سنجے ڈکشٹ، رامبرن گوتم، نیتن سنگھ، آدیش شرما، ایس پی مشرا، انوکھا لال تیواری جی اور دیگر موجود افراد نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

آوارہ کتوں کا بہتر بندوبست کرنے والی بلدیاتی اکائیوں اور تنظیموں کو انعام دیا جائے گا

لکھنؤ، (یو این آئی) اتر پردیش کی حکومت ایسی بلدیاتی اکائیوں اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو انعام دے گی جو آوارہ کتوں کی نس بندی، ویکسینیشن اور کھانا کھلانے کے پروگرام کو بہتر طریقے سے انجام دیتی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے پیر کے روز بتایا کہ حکومت نے کتوں کی زندگی کے ماحولیاتی پہلو کو ذہن میں رکھتے ہوئے 'کھانے کے مناسب مقامات' کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے 22 اگست کے حکم نامے کے مطابق ریاست کے جامع فیصلے کے ایک حصے کے طور پر 4 ستمبر کو جاری کیے گیے اس اقدام کا مقصد اینیمل برتھ کنٹرول پروگرام کے موثر اور سائنسی نفاذ کو فروغ دینا اور زمینی سطح پر ان کی بہترین شراکت داری کو تسلیم کرنا ہے۔ ریاستی حکومت کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 'شہری بلدیاتی اکائیوں اور تنظیموں کی جونس بندی، ویکسینیشن اور خوراک کے بندوبست میں اچھے نتائج حاصل کر رہے ہیں، ریاستی حکومت کی طرف سے حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انعام سے نوازا جائے گا'۔

علماء کے وفد نے کابینی وزیر اوم پرکاش راج بھر کو سونپا میمورنڈم

لکھنؤ: پاسبانِ وطن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے قومی صدر مولانا محمد اعظم حشمتی نے مختلف اضلاع کے سیکڑوں علماء کے ساتھ کابینی وزیر اوم پرکاش راج بھر کو آج ایک میمورنڈم پیش کی۔ میمورنڈم میں صوبے کے مدارس کے

موجودہ مسائل اور ان کے حل کے لیے کئی اہم تجاویز پیش کی گئیں۔ اس میں مدارس کو جلد از جلد منظوری دینے، انہدامی کارروائیوں پر روک لگانے، مدرسہ یونیورسٹی کے قیام، جدید تعلیم (کمپیوٹر، سائنس، ریاضی اور انگریزی) کو مضبوط بنانے، وظیفہ کی شفاف تقسیم، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ہنرمندی کی اسکیموں سے جوڑنے جیسے دس اہم نکات شامل تھے۔ جناب راج بھر نے یادداشت پر مثبت ردِعمل دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ تمام نکات پر پہلے ہی سنجیدگی سے غور ہو رہا ہے اور جلد ہی ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مسلمان اقلیت نہیں بلکہ 20 فیصد ہیں، لیکن غلامی کے شکار ہیں۔ جس دن انہیں اپنی غلامی کا احساس ہو جائے گا، وہ ساری زنجیریں توڑ کر اپنے حقوق کے لیے مضبوطی سے آگے آئیں گے۔ مسلمانوں کو ان کے حقوق تبھی مل سکتے ہیں جب وہ خود آگے بڑھیں۔ اگر اسی طرح سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور کانگریس کی غلامی کرتے رہیں گے تو انہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ: ''مسلمانوں کی ترقی تبھی ممکن ہے جب وہ تعلیم کو ترجیح دیں، اپنی اولاد کو جدید اور تکنیکی تعلیم سے جوڑیں اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع کی طرف قدم بڑھائیں۔ حکومت ہر سطح پر کوشش کر رہی ہے کہ مدارس کو جدید وسائل سے جوڑا جائے تاکہ یہاں کے طلباء صرف دینی تعلیم تک محدود نہ رہیں بلکہ سائنس، ٹیکنالوجی اور انتظامی خدمات میں بھی اپنی خدمات انجام دے سکیں۔'' زیر نے یہ بھی کہا کہ: ''اگر مسلمان اپنی توانائی اور صلاحیت کو پہچان لیں، محنت اور تعلیم کو ہتھیار بنا لیں تو انہیں کوئی بھی حاشیے پر نہیں رکھ سکتا۔ انہیں خود کو پسماندگی سے نکال کر ترقی کی راہ پر چلنا ہوگا۔ حکومت ان کا ساتھ دینے کے لیے پرعزم ہے لیکن اصل پہل مسلمانوں کو خود کرنی ہوگی۔'' یہ ملاقات مثبت ماحول میں منعقد ہوئی۔ مولانا محمد اعظم حشمتی نے امید ظاہر کی کہ حکومت جلد ہی مدارس کی بہتری اور مضبوطی کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔

سنی انٹر کالج میں یوم اساتذہ پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

لکھنؤ۔ سنی انٹر کالج میں ہر سال کی طرح اس سال بھی 'یوم اساتذہ' پورے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا آغاز سنی کالج کے استاد محمد خالد صدیقی نے تلاوت کلام اللہ سے کیا۔ صدارت محمد احمد خاں ادیب نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے فعال ومقبول عام ممبر اسمبلی ارمان خان شریک ہوئے۔ مہمانوں کا استقبال کالج کے منیجر محمد سعد صدیقی ایڈوکیٹ نے کیا۔ اس موقع پر مجلس منتظمہ کے ذمہ داروں میں محمد وکیع صدیقی، ضیاء الدین صدیقی، محمد شفیع صدیقی، احمد رضی صدیقی، ذوالقرنین خصوصی طور پر موجود تھے۔ نظامت کے فرائض وائس پرنسپل انور قادر نے ادا کئے۔ تقریب میں مجلس منتظمہ کی طرف سے تمام اساتذہ، معلمات وآفس اسٹاف کو اعزاز سے نوازا گیا۔ صدر تقریب محمد احمد خاں ادیب نے یوم اساتذہ کی اہمیت وافادیت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ طلبہ وطالبات کو خطاب کرتے ہوئے منیجر محمد سعد صدیقی ایڈوکیٹ نے کہا کہ تعلیم ہماری زندگی کا جوہر خاص ہے۔ طلبہ کو چاہئے کہ اپنے اساتذہ کو آئیڈیل بنا کر آگے بڑھیں اور اپنے کالج کے ساتھ ساتھ اپنے ملک کا نام بھی روشن کریں۔ انھوں نے ٹیچروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کا شکریہ ادا کیا۔ نائب صدر محمد وکیع صدیقی نے کالج کے اساتذہ سے روشن مستقبل کی امید جتائی۔ ضیاء الدین صدیقی نے اپنے تجربات کی روشنی میں کالج کے تعلیمی وتدریسی نظام کو بہتر سے بہتر بنانے پر زور دیا۔ احمد رضی صدیقی نے کالج سے وابستگی کا حوالہ دیتے ہوئے ماضی وحال کا متوازن تجزیہ کیا۔ اس موقع پر سابق ڈی۔جی۔پی۔ رضوان احمد صاحب کی موجودگی سے تقریب میں چار چاند لگ گئے۔ خوش فکر شاعر شکیل گیاوی نے اپنی پرتاثیر شاعری سے سامعین کا دل موہ لیا۔

مہمان خصوصی ارمان خان نے یوم اساتذہ کو ایک بابرکت اور قابل احترام دن قرار دیا۔ تمام اساتذہ ومعلمات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج سے چھتیس برس قبل میں بھی اسی کالج کا طالب علم تھا۔ کالج کے در ودیوار سے مجھے آج بھی بہت انسیت ہے۔ آپ سب کے ساتھ بیٹھنے کے بعد نہ جانے کیوں ماضی کے دریچوں سے زمانہ طالب علمی کی مجھے اپنی ساری شرارتیں یاد آرہی ہیں۔ سیاست سے مجھے ہمیشہ دلچسپی رہی ہے۔

جمعیت علماء ہند تحصیل مہولی یونٹ کی انتخابی میٹنگ

مصرکھ: جمعیت علماء ہند تحصیل مہولی یونٹ کی انتخابی میٹنگ جامع مسجد میں ہوئی۔ اس انتخابی میٹنگ کی سرپرستی حکیم جمیل احمد صدارت حکیم ظہیر احمد نے کی۔ پروگرام کا آغاز مولانا قاری عبدالرحمٰن قاسمی نے تلاوت کلام اللہ سے کیا۔ پھر جمعیت علماء کے عہدے داران کو جمعیت علماء کی مہم وتمام ذمہ داری سے آگاہ کرا کر اور جمعیت کی تحریک کو مزید اونچائیوں تک پہنچانے کا عزم کیا گیا اور نئے عہداران کو ذمہ داری سونپی گئی۔ جس میں تحصیل مہولی کے صدر مولانا عزیز وارث ندوی و نائب صدر حکیم مشیر احمد مظاہری اور مولانا عمران قاسمی براہمو، مولانا عبدالحکیم ندوی۔ جنرل سکریٹری مولانا زبیر احمد ندوی سیج خورد و ڈاکٹر نفیس احمد ندوی کو ذمہ داری دی گئی اس کے علاوہ خازن حافظ عتیق، میڈیا انچارج غیور خان ایوبی نائب خازن حافظ محمد طالب گرسنڈہ، نائب سکریٹری محمد خالد ماتھن کا انتخاب کیا گیا۔

جماعت اسلامی کے تحت سیرت کانفرنس کا انعقاد

سنت کبیر نگر: جماعت اسلامی ہند یوپی مشرق کے زیر اہتمام 5 تا 14 ستمبر (دس روزہ) منائی جانے والی سیرت مہم بعنوان 'حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے محسن' کے تحت مقامی جماعت سمریاواں کی جانب سے سیرت کانفرنس کا انعقاد رکن جماعت رضی احمد کے مکان پر مولانا اظہر الدین فلاحی سکریٹری جماعت اسلامی حلقہ اتر پردیش مشرق کی صدارت میں حافظ خیر البشر ناظم جماعت اسلامی ضلع سنت کبیر نگر کی تلاوت کلام پاک مع ترجمہ آغاز ہوا اس موقع پر مولانا محمد شریف فلاحی رکن شوری جماعت اسلامی یوپی مشرق و پرنسپل جامعہ مصباح العلوم چوکونیاں سدھارتھ نگر نے خطاب کرتے ہوئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے کچھ اہم گوشے خاص طور سے خواتین کے حقوق کے تئیں بڑے ہی واضح اور خوبصورت انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ بیماروں کی تیمارداری غریبوں کے ساتھ مکمل تعاون مظلوموں کی حمایت اور برادران وطن کے ساتھ بہتر اور خوشگوار تعلقات بنائے رکھنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ رہا ہے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے جماعت اسلامی ہند اتر پردیش مشرق کے سکریٹری مولانا اظہر الدین فلاحی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل کر کے ہی ہم اپنے اور دنیا کے مسائل کو حل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہر دور میں پیغمبر آئے اور انہوں نے خدا کے پیغام کو انسانوں تک پہنچایا اور آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دین کو مکمل طور پر انسانوں تک پہنچایا آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم پیارے نبی ص کی پیدائش کا جشن منانے کے نام پر خرافات سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں پروگرام کی نظامت عبدالہادی خان ناظم ضلع بستی نے کی اور حافظ خیر البشر نے پروگرام کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس میں برادران ملت کے ساتھ برادران وطن اور خواتین ملت کے علاوہ خواتین وطن بھی شامل تھیں۔

کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط وبھائی چارہ پیدا کرتے ہیں: وکاس

بارہ بنکی: ٹورنامنٹس نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں اور کھیلوں کے ذریعہ مثبت معاشرتی تبدیلی کا آغاز ممکن ہوتا ہے، کرکٹ ہمارے ملک کا مقبول ترین کھیل ہے اور اس جیسے مقابلے نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں بلکہ ان میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور برداشت کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں مذکورہ خیالات کا اظہار آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی سکریٹری وکاس شریواستو نے رامپور میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ اس قسم کے ٹورنامنٹس نہ صرف جسمانی صحت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو بھی تقویت دیتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ اسپورٹس کی جانب

راغب کریں اور ان کے لیے ایسے مثبت پلیٹ فارمز مہیا کریں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرسکیں۔ اس موقع پر قاری مسیح الرحمن مظاہری ضلعی تنظیمی وزیر ایم آئی ایم بارہ بنکی، محمد فرحان، اسلام الدین، محمد رضوان، محمد عاکف سمیت منتظمین، کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

آنگن باڑی بچے کی بنیادی نشو ونما کا پہلا زینہ ہے: مونیکا تنیجا

لکھنؤ: خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی کے ذریعے گود لئے گاؤں میں آنگن باڑی مراکز کا اتر پردیش کی گورنر اور یونیورسٹی کی چانسلر کے ہدایات کے مطابق وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں معائنہ کیا گیا اس معائنہ ٹیم کی قیادت این ایس ایس کوارڈینیٹر اور کلچرل کمیٹی کی چیرپرسن ڈاکٹر نلنی مشرا نے کی۔ اس ٹیم میں مونیکا تنیجا اور ڈاکٹر راج کمار شامل تھے۔ اس جائزے کا بنیادی مقصد بچوں کی نگہداشت، تعلیم اور آنگن باڑی کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا اندازہ لگانا تھا تاکہ جائزے کے بعد کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر گود لئے گئے گاؤں کے آنگن باڑی مراکز کی بہتری کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کیا جاسکے۔ آنگن باڑی مراکز کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے جن معیارات کو بنیاد بنایا گیا ان میں بالخصوص مراکز کی صفائی ستھرائی، بچوں کی باقاعدہ حاضری، صحت اور تغذیہ کی صورتحال، ذاتی واجتماعی صفائی کے انتظامات اور بچوں کے لیے ماحول کی دوستانہ فضا کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا۔ اس موقع پر کمیٹی کے اراکین نے مراکز میں موجود بچوں سے گفتگو بھی کی اور ان کی تعلیمی وہم نصابی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر محترمہ مونیکا تنیجا نے کہا کہ آنگن باڑی بچے کی بنیادی نشو ونما کا پہلا زینہ ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر راج کمار سنگھ نے آنگن باڑی مراکز کو مقامی تاریخ اور ثقافت سے جوڑنے کی تجویز پیش کی۔ آخر میں ڈاکٹر نلنی مشرا نے صفائی اور صحت کے حوالے سے بیداری کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ صفائی اور صحت کے معیار پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حیات یونانی میڈیکل کالج کی جانب سے دیہی علاقے میں پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح

لکھنؤ (پریس ریلیز) آج کے دور میں جس قدر تیزی کے ساتھ امراض کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا وہ یقیناً تشویش ناک ہے دیہات میں زندگی بسر کرنے والے افراد صحیح وقت پر مرض کی تشخیص نہ ہونے کے سبب علاج ومعالجہ میں لاپرواہی کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے بیماریاں سنگین شکل اختیار کرلیتی ہیں اور انسانی جان کے لئے مہلک بن جاتی ہیں، اس لئے ضرورت ہے کہ ہمیں اپنے نظام صحت کو گاؤں کے افراد تک پہنچانا چاہیے اور بنیادی طبی سہولیات مہیا کرانی چاہیے۔ درج بالا خیالات کا اظہار فاؤنڈیشن فار سوشل کیئر کے جنرل سکریٹری طارق انور خان نے کیا۔ موصوف حیات یونانی میڈیکل کالج کی جانب سے ملیح آباد سے متصل واقع گاؤں شہلامئو میں حیات پرائمری ہیلتھ سینٹر کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ حیات یونانی میڈیکل کالج کی جانب سے گاؤں میں بنیادی امراض کی تشخیص ومعالجے کے لیے یہ مرکز صحت قائم کیا گیا ہے۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر مشہود الرحمٰن نے کہا کہ عوام کی صحت اور معالجہ کا خیال رکھنا یہ ڈاکٹرز کی ذمہ داری ہے ایک صحت مند معاشرہ اسی وقت وجود میں اسکتا ہے جب اس معاشرے کے اخری فرد تک طبی سہولیات کی رسائی ممکن ہو، اسی بنیاد پر مرکزی حکومت کے ادارے این سی ائی ایس ایم کے ہدایات کے مطابق حیات یونانی میڈیکل کالج نے چند گاؤں کو گود لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کلینک کا افتتاح سکریٹری طارق انور خان، پرنسپل پروفیسر مشہود الرحمان، ایڈمن ہیڈ ضیاء الرحمٰن صدیقی اور گاؤں کے پردھان محمد اسلم کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر مسرت جہاں ڈاکٹر محمد اکمل، ڈاکٹر محمد خالد اور حیات ہاسپٹل کی ٹیم موجود رہی۔

سونیا گاندھی نے گریٹ نکوبار میگا پروجیکٹ کی مخالفت

نئی دہلی: (یو این آئی) سابق کانگریس صدر سونیا گاندھی نے گریٹ نکوبار میگا پروجیکٹ کے فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے جزیرے پر رہنے والی قبائلی برادری اور وہاں کے منفرد قدرتی منظر نامے کو شدید نقصان پہنچے گا۔ محترمہ سونیا گاندھی نے ایک اخبار میں ایک مضمون کے ذریعے مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اس میگا پروجیکٹ کی منظوری سے لے کر اس کی تعمیر کے فیصلے تک جزیرے پر رہنے والے قبائلیوں کے مفادات کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

محترمہ گاندھی نے گریٹ نکوبار میگا پروجیکٹ پر سنگین سوال اٹھاتے ہوئے لکھا کہ اس پروجیکٹ [illegible] ڑ روپے خرچ ہوں گے، جس [illegible] پر رہنے والی قبائلی برادری اور وہاں کی انوکھے فطری منظرنامے کو بڑا نقصان ہوگا۔ انہوں نے لکھا کہ گزشتہ گیارہ سال میں نامکمل پالیسی سازی کی گئی ہے۔اس منصوبہ بندی کی تازہ ترین کڑی ہے ۔ گریٹ نکوبار میگا انفراسٹرکچر پروجیکٹ، جس پر ہونے والا 72,000 کروڑ روپے کا بے تحاشا اور غلط خرچ اس جزیرے کی مقامی قبائلی برادری کے وجود کے لیے خطرہ پیدا کرتا ہے۔ یہ دنیا کی سب سے منفرد نباتات اور جانداروں میں سے ایک کے لیے خطرہ ہے ۔ یہ علاقہ

قدرتی آفات کے حوالے سے انتہائی حساس ہے ۔ پھر بھی اس پروجیکٹ کو بے حسی کے ساتھ آگے بڑھایا جا رہا ہے، جس سے تمام قانونی اور مشاورتی عمل کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ۔ گریٹ نکوبار میں دو قبائل رہتے ہیں: نکوباری اور شومپین۔ نکوباری لوگ 2004 کی سونامی میں پہلے ہی اپنے اصلی مقام کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے تھے۔

محترمہ گاندھی نے الزام لگایا کہ شومپین قبیلے کا تو وجود ہی خطرے میں ہے کیونکہ ان کا محفوظ علاقہ براہ راست پروجیکٹ کی زمین پر آ رہا ہے۔ انہوں نے اپنے مضمون میں کہا کہ یہ پروجیکٹ نکوبار کے جنگلات، سمندر اور قبائلی برادری کو شدید نقصان پہنچائے گا اور یہ صرف ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ ملک کے ماحول اور اقدار کے ساتھ ایک بڑا دھوکہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مارچ 2021 میں، نیتی آیوگ نے انڈمان و نکوبار جزائر کے مجموعی ترقی کے لیے ایک نئی ترقیاتی پہل کا آغاز کیا تھا اور اس کے لیے 72,000 کروڑ روپے کی منصوبہ بندی کا اعلان کیا تھا۔

بین الاقوامی سرحد پر پاکستانی دراندازگرفتار

جموں: (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے مستعد اور الرٹ اہلکاروں نے یہاں آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد (آئی بی) کے نزدیک ایک پاکستانی درانداز کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ بی ایس ایف جوانوں نے اتوار کی شام آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک ایک پاکستانی درانداز کو گرفتار کیا جب وہ سرحد پار کر کے اس طرف آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی تحویل سے کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی ہے اور اس کو مزید پوچھ تاچھ کے لئے پولیس اسٹیشن منتقل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

پٹنہ: نرس ایسوسی ایشن کی اراکین نے تقرری کے مطالبے پر جنتا دل یو دفتر پر مظاہرہ کیا اور گھراؤ کیا۔

گلفشاں فاطمہ نے ضمانت کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) اسٹوڈنٹ اکٹی وسٹ گلفشاں فاطمہ نے 2020 کے دہلی فسادات سے متعلق مقدمہ میں دہلی ہائی کورٹ سے اپنی ضمانت مسترد ہونے کے بعد سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے ۔ گلفشاں فاطمہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف مظاہروں میں ایک نمایاں چہرہ رہی ہیں، جن کو 9 اپریل 2020 کو گرفتار کیا گیا تھا اور وہ تا حال حراست میں ہیں۔ ان پر یو اے پی اے کے تحت الزامات عائد ہیں۔ دہلی پولیس کی چارج شیٹ میں گلفشاں فاطمہ اور دیگر ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے فروری 2020 کے آخری ہفتے میں قومی دارالحکومت کو ہلا دینے والے فرقہ وارانہ تشدد کے پیچھے 'بڑی سازش' رچی تھی۔ 2 ستمبر کو دہلی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے گلفشاں فاطمہ سمیت آٹھ دیگر افراد کی درخواست ضمانت خارج کر دی تھی۔ اسٹوڈنٹ اکٹی وسٹ شرجیل امام نے بھی اسی فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے علیحدہ عرضداشت داخل کی ہے ۔ اس کیس کے دیگر

ملزمان میں طاہر حسین، عمر خالد، خالد سیفی، عشرت جہاں، میران حیدر، شفاء الرحمٰن، آصف اقبال تنہا، شاداب احمد، تسلیم احمد، سلیم ملک، محمد سلیم خان، اطہر خان، صفورہ زرگر، شرجیل امام، دیوانگنا کلِتا، فیضان خان اور نتاشا نروال شامل ہیں۔ اس سے قبل جون 2020 میں صفورہ زرگر کو حاملہ ہونے کی وجہ سے انسانی بنیادوں پر ضمانت دی گئی تھی، جب کہ جون 2021 میں دہلی ہائی کورٹ نے میرٹ پر آصف اقبال تنہا، دیونگنا کلیتا اور نتاشا نروال کو ضمانت کی اجازت دی تھی۔ اب گلفشاں فاطمہ کی درخواست سپریم کورٹ میں زیرِ غور ہے اور یہ مقدمہ شرجیل امام سمیت دیگر عرضیوں کے ساتھ سنا جائے گا۔

ریت کی غیر قانونی کانکنی پر بنگال میں ای ڈی کے چھاپے

کولکاتہ: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ریت کی مبینہ غیر قانونی کانکنی میں منی ٹریل کی جانچ کے لیے آج متعدد مقامات پر تازہ چھاپے مارے جن میں کولکاتہ اور مغربی بنگال کے دو دیگر اضلاع شامل ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ "ای ڈی کے اہلکاروں نے سی آر پی ایف کے ساتھ، صبح سویرے سے ہی کم از کم 22 مقامات پر تلاشی مہم شروع کر دی ہے جہاں مشتبہ ملزمان کی وابستگی ہے اور جہاں سے وہ غیر قانونی ریت کی کان کنی کا سنڈیکیٹ چلاتے ہیں، فنڈز کو کاروبار میں منتقل کیا ہے اور نئی کمپنیاں کھولی گئی ہیں"۔ سی آر پی ایف کے مسلح دستوں کی مدد سے ای ڈی کے اہلکاروں کو کولکاتہ کے دو مقامات، جنوبی کولکاتہ کے جیمز لانگ سرانی اور ریجنٹ پارک کالونی میں تلاشی لیتے ہوئے دیکھا گیا۔ بیہالہ تھانے کے تحت جیمز لانگ سرانی میں، ای ڈی کے اہلکاروں نے ریت کی کان کنی کے کاروبار سے وابستہ ایگزیکٹیو کے گھر اور دفتر اور ریجنٹ پارک کالونی میں ایک انشورنس ایجنٹ کے ٹھکانوں کی تلاشی لی۔ اطلاع کے مطابق صبح سویرے ای ڈی کی ٹیم ان کے فلیٹ میں داخل ہوئی تو سرکاری انشورنس کمپنی کا ایجنٹ وہاں موجود تھا۔

کٹیہار میں ایک مشتبہ دہشت گرد گرفتار

کٹیہار/ پٹنہ: (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہشت گردی کی مالی معاونت، ہتھیاروں کی سپلائی اور سرحد پار سے مشتبہ روابط سے متعلق ایک سازش کے معاملے میں آج بہار میں آٹھ مقامات پر بڑے پیمانے پر چھاپے ماری کی اور ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے ۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران ایجنسی نے کٹیہار کے سیما پور تھانہ علاقے میں چھاپے ماری کے دوران محمد اقبال نامی ایک شخص کو حراست میں لیا ہے۔ اقبال اور ایک دیگر ملزم رجبل کے خلاف رواں سال جنوری میں معاملہ بھی درج کیا گیا تھا اور رجبل اس وقت جیل میں ہے، جب کہ

اقبال کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیموں نے محمد اقبال، محمد مبارک، محمد نور ہاشم اور محمد نظام کے گھروں کی تلاشی لی، ان کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی اور ممکنہ ثبوت ضبط کئے ۔ اقبال کے گھر سے ایک موبائل فون اور سم کارڈ بھی قبضے میں لیا گیا ہے ۔ اس معاملے سے متعلق عہدیداروں نے تصدیق کی ہے کہ اقبال کو کٹیہار پولیس نے پہلے آرمس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا تھا اور تلاشی لینے کے بعد این آئی اے ٹیم نے اس کے اہل خانہ کو ایک تحریری نوٹس بھی سونپا۔ اس کے علاوہ کٹیہار ضلع کے سیما پور تھانے کے تحت سکھاسن اور درگاپور پنچایت علاقوں میں چھاپے ماری کی گئی۔ کارروائی کے دوران مقامی پولیس نے این آئی اے کی مدد کی۔ ذرائع نے اشارہ کیا کہ تحقیقات، دہشت گردی کی مالی معاونت اور ممکنہ پاکستانی روابط کے ارد گرد گھوم رہی ہیں۔ وزارت داخلہ نے معاملے کی حساسیت اور قومی سلامتی سے اس کے روابط کو دیکھتے ہوئے جانچ پہلے ہی این آئی اے کو سونپ دی تھی۔ حالیہ مہینوں میں، این آئی اے نے ملک بھر میں دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے والے نیٹ ورکس، سلیپر سیل اور بھرتی کے ماڈیولز کے خلاف چھاپہ ماری تیز کر دی ہے ۔ ایجنسی ان لوگوں کو بے نقاب کرنے کے لیے کام کر رہی ہے جو مبینہ طور پر سرحد پار سے سرگرم دہشت گرد گروپوں کے سرغنہ سے رابطے میں ہیں۔

بنگال پولیس نے جیسلمیر سے بی ایس ایف جوان کو گرفتار کیا

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال پولیس نے 25 اگست کو کرشنا نگر میں کالج کی طالبہ ایشیتا ملک کو گولی مار کر قتل کرنے کے معاملے میں کارروائی کی ہے، پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے مرکزی ملزم دیش راج سنگھ کے والد بی ایس ایف جوان راگھویندر پرتاپ سنگھ کو راجستھان کے جیسلمیر سے گرفتار کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق والد پر بیٹے کو ریاست سے فرار ہونے میں مدد کرنے کا الزام ہے ۔ 20 ویں بٹالین میں تعینات راگھویندر پرتاپ سنگھ کو ہفتے کی رات گرفتار کیا گیا تھا اور ٹرانزٹ ریمانڈ پر نادیہ لایا جا رہا ہے۔

ایک سینئر افسر نے آج بتایا کہ بی ایس ایف جوان کو عدالتی کارروائی کے لیے ٹرانزٹ ریمانڈ پر کرشنا نگر لایا جا رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دیش راج مغربی بنگال سے فرار ہو گیا اور ایودھیا کے ایک ہوٹل میں رکا تھا۔ اتر پردیش-نیپال سرحد کے قریب مرکزی ملزم دیش راج سنگھ کی گرفتاری سے قبل اس کے ماموں کلدیپ سنگھ کو بھی 18 سالہ کالج لڑکی ایشیتا ملک کے قتل کیس میں گجرات سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ایشیتا کو مبینہ طور پر 26 اگست کو اس کے گھر میں سر پر تین گولی ماری گئی تھی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ دیش راج نے ایشیتا کے ساتھ تعلقات ختم کرنے کے بعد گولی مار دی تھی۔ فی الحال پولیس اہلکار دیشراج سے پوچھ تاچھ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ بی ایس ایف جوان کو جیسلمیر سے لایا جا رہا ہے، کرشنا نگر کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

بہار گرینڈ الائنس: وی آئی پی کا 60 سیٹوں کا مطالبہ

پٹنہ: (یو این آئی) بہار اسمبلی کی 243 نشستوں پر ہونے والے انتخابات سے صرف دو سے تین ماہ قبل اپوزیشن گرینڈ الائنس میں سیٹوں کی تقسیم ایک بڑا چیلنج بن گئی ہے، جس کے پیش نظر حلیف جماعتوں کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے ۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے ہفتہ کے روز بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الویرو اور ریاستی صدر راجیش رام سے ملاقات کی۔ یہ گرینڈ الائنس کی پہلی کوشش تھی کہ حلیف جماعتیں سیٹوں کی تقسیم کے مسئلے پر مذاکرات کریں اور اختلافات کم کریں۔ مسٹر تیجسوی پرساد یادو نے وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے صدر مکیش سہنی سے بھی بات چیت کی۔ سیٹوں کے مطالبے کے بارے میں پوچھے جانے پر سہنی نے کہا کہ ان کی پارٹی نے پہلے ہی واضح کر دیا ہے کہ وہ کتنی سیٹوں پر الیکشن لڑنا چاہتی ہے ۔ سہنی نے کہا کہ یہ درست ہے کہ دیگر حلیف جماعتیں جیسے راشٹریہ جنتا دل اور کانگریس کے بڑے مفادات ہیں، تاہم انہوں نے اشارہ دیا کہ ان کی پارٹی کی عوامی حمایت ظاہر کرتی ہے کہ وہ 60 سیٹوں پر الیکشن لڑنے کے اہل ہیں۔ سہنی کے مطابق ان کی پارٹی کی عوامی حمایت راہل گاندھی کی قیادت میں نکالی گئی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے دوران ظاہر ہو چکی ہے ۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سہنی نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ حاصل کرنے پر بھی زور دے رہے ہیں، اگر گرینڈ الائنس کو کامیابی ملتی ہے۔ دوسری طرف کانگریس، جو آر جے ڈی کے بعد اتحاد کی سب سے بڑی جماعت ہے، وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے نام پر خاموش ہے ، حالانکہ تیجسوی یادو عوام کو جلد اعلان کرنے کی یقین دہانی کرا چکے ہیں۔

مودی کا پنجاب اور ہماچل پردیش کا دورہ آج

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی سیلاب متاثرہ پنجاب اور ہماچل پردیش میں حالات کا جائزہ لینے اور راحت رسانی کے کاموں کا معائنہ کرنے کے لیے منگل کے روز روانہ ہوں گے ۔ مسٹر مودی سیلاب متاثرہ پنجاب کے گرداسپور ضلع اور ہماچل پردیش کے کچھ اضلاع کا فضائی معائنہ کر کے صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ دونوں ریاستوں میں سیلاب کے باعث جان و مال کا کافی نقصان ہوا ہے۔ سیکڑوں ایکڑ فصلیں برباد ہو گئی ہیں۔ دونوں ریاستوں میں دو سو سے زائد اموات ہوئی ہیں اور کروڑوں روپے کا مالی نقصان ہوا ہے۔ پنجاب اس سال غیر متوقع سیلاب کی مار جھیل رہا ہے۔

ریاست کی ندیوں میں طغیانی ہے، جس کی وجہ سے کئی گاؤں زیرِ آب ہیں۔ عام زندگی پوری طرح درہم برہم ہو گئی ہے اور لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہماچل پردیش میں بھی گزشتہ ایک ماہ سے موسلا دھار بارش، بادل پھٹنے اور چٹانیں کھسکنے کی وجہ سے کئی اضلاع بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ امکان ہے کہ مسٹر مودی ہماچل پردیش میں کلو، چمبا اور منڈی اضلاع کا فضائی سروے کریں گے۔ پنجاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر سنیل جاکھڑ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے منگل کے روز مسٹر مودی کی پنجاب آمد کی تصدیق کی ہے ۔ اس سے قبل وزیر زراعت شیو راج سنگھ چوہان بھی سیلاب کا جائزہ لینے کے لیے پنجاب کے دورے پر گئے تھے۔ وہاں انہوں نے سینئر افسران اور کسانوں سے گفتگو کے بعد مرکز کی جانب سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا تھا۔ مرکز نے پنجاب میں سیلاب سے ہوئے نقصان کا تخمینہ لگانے کے لیے دو ٹیمیں بھی بھیجی تھیں۔

دہرادون: گاڑی کی گائے سے ٹکر کے بعد مقامی شہری مشتعل ہو گئے، اور گاڑی میں گوشت دیکھ کر اس میں آگ لگا دی۔

دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں

عوام کی خدمت کرتا رہوں گا: عرفان انصاری

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ حکومت کے ہیلتھ، فوڈ سپلائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے وزیر عرفان انصاری نے کہا کہ میں مسلسل مل رہی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی مجھے عوام سے دور نہیں رکھ سکتا اور نہ ہی میری آواز کو دبا سکتا ہے ۔ ڈاکٹر انصاری نے آج بتایا کہ کل رات اتر پردیش سے موصولہ ایک فون کال پر مجھے صاف الفاظ میں کہا گیا کہ تمہیں بھی مٹا دیں گے۔ میں پوچھتا ہوں کہ مجھے جان سے مار کر کیا ملے گا؟ میں تو عوام کی خدمت کے لیے بنا ہوں اور خدمت کرتا رہوں گا۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ دن رات

میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں، صرف اس لیے کہ میں ایک مسلم وزیر ہوں اور ایمانداری سے کام کرتا ہوں۔ اس سے ان کی تنگ نظری اور کردار کا پردہ فاش ہوتا ہے ۔ لیکن میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ بی جے پی کے ساتھ میری لڑائی نظریاتی ہے، نفرت کی نہیں۔ محکمہ صحت میں آج جو بہتری نظر آ رہی ہے وہ میری محنت کا نتیجہ ہے ۔ بی جے پی والوں کو یہ کام ہضم نہیں ہو رہا ہے لیکن سچ یہ ہے کہ میں کام کرتا آیا ہوں اور کرتا رہوں گا۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ دھمکیوں اور نفرت کی سیاست سے نہ میں ڈرا ہوں اور نہ ہی کبھی ڈروں گا۔ روک سکو تو روک لو کیونکہ میرا مقصد صرف اور صرف عوام کی خدمت ہے۔

اسٹالن کی یورپ دورے سے واپسی، 33 ایم او یوز پر دستخط کیے

چنئی: (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے 2030 تک تمل ناڈو کو ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے پرعزم ہدف کو پورا کرنے کے لیے اپنے دورہ یورپ کے دوران 15,516 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ مسٹر اسٹالن اپنے یورپی دورے سے پیر کی صبح چنئی واپس آئے ۔ چنئی ہوائی اڈے پر ان کا استقبال ان کی کابینہ کے ارکان، ڈی ایم کے کے سینئر لیڈروں، ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی، پارٹی عہدیداروں، گریٹر چنئی کارپوریشن کی میئر محترمہ آر پریا اور ریاستی حکومت کے سینئر عہدیداروں نے کیا۔ ہوائی اڈے پر ایک پریس کانفرنس میں مسٹر اسٹالن نے اپنے جرمنی اور برطانیہ کے دورے کو کامیاب قرار دیا اور کہا کہ 15,516 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے کل 33 مفاہمت ناموں (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے ۔ انہوں نے بتایا کہ جرمنی میں 7,020 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے لیے 26 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے جس سے تقریباً 15,320 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ برطانیہ کے دورے کے دوران 8,496 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے لیے سات مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ، جس سے تقریباً 2,293 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ اس طرح ریاست میں کل 17,613 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ اس دورے میں

سب سے بڑے مفاہمت نامے پر 6 ستمبر کو برطانیہ میں مقیم ہندوجا گروپ کے ساتھ دستخط کیے گئے ، جس نے ریاست میں 7,500 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا عہد کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہندوجا گروپ ای وی، بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم (بی ای ایس ایس) اور ای وی چارجنگ اسٹیشنز کے لیے سیل اور بیٹری مینوفیکچرنگ سے متعلق کاروبار میں سرمایہ کاری کرے گا، جس سے الیکٹرک گاڑیوں کے ماحولیاتی نظام کو وسعت ملے گی اور 1,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔

منی پور: فورسز کی مشترکہ کارروائی میں اسلحہ برآمد، سرگرم کارکن گرفتار

امپھال: (یو این آئی) سیکورٹی فورسز اور منی پور پولیس نے انٹیلی جنس سے موصولہ اطلاعات کی بنیاد پر کل پوری ریاست میں سلسلہ وار کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں بڑی مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود برآمد کیے گئے۔ ممنوعہ تنظیموں کے سرگرم کارکنوں کی گرفتاری کے علاوہ بڑی مقدار میں ممنوعہ اشیاء بھی ضبط کی گئیں۔ ایک کارروائی میں، سیکورٹی فورسز نے امپھال کے مغربی ضلع میں سیکمائی پولیس اسٹیشن کے تحت سیکمائی پنگنتابی علاقے سے اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا۔ دریں اثنا، بھتہ خوری اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے جاری محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کے ایک حصے کے طور پر، سیکورٹی فورسز نے تینگنوپال ضلع کے مورہ پولیس اسٹیشن کے تحت چونگ جانگ کے قریب باغی گروپوں کے چار کارکنوں کو گرفتار کیا۔ اسی دن ایک اور کارروائی میں، لیلونگ چنگ سے ایک گروپ کے دو سرگرم کیڈروں کو گرفتار کیا گیا۔

پنجاب سیلاب: موسم صاف، اسکول دوبارہ کھلے، راحت رسانی کا سلسلہ جاری

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آئندہ پانچ دنوں تک مستحکم صورتحال کی پیش گوئی کی ہے، آج پنجاب کے لیے موسمی الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ مالوہ کے کچھ حصوں کو چھوڑ کر زیادہ تر علاقوں میں معمولی بارش کا امکان ہے، درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہو سکتا ہے ۔ سیلاب کی وجہ سے طویل عرصے تک بند رہنے کے بعد پنجاب کے تمام تعلیمی ادارے آج دوبارہ کھل جائیں گے۔ تاہم سیلاب سے بہت زیادہ متاثرہ علاقوں میں اسکول اور کالج آئندہ اطلاع تک بند رہیں گے ۔ پرنسپل اور اسکول انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ طلباء اور عملے کے لیے لازمی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور سیکیورٹی سے متعلق لازمی رپورٹس ضلع کے تعلیمی حکام کے پاس جمع کرائیں۔ ریاستی حکومت نے واضح طور پر کہا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں اسکول انتظامیہ جوابدہ ہوگی۔ پورے شمالی ہندوستان میں بارش میں آئی کمی کے سبب بھاکڑا اور پونگ جیسے بڑے ڈیموں کی آبی سطح بتدریج کم ہو رہی ہے۔ فی الحال بھاکڑا کی آبی سطح خطرے کے نشان سے تقریباً دو فٹ نیچے ہے، جبکہ پونگ ڈیم میں سطح آب گزشتہ شام 1392.97 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو کہ حد تجاوز سے تقریباً سات فٹ نیچے ہے ۔ حکام ندی کی سطح کو کنٹرول کرنے کے لیے پانی کے اخراج کا انتظام کر رہے ہیں۔

نتیش کمار نے 80 گلابی بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے خواتین کی آسان آمد و رفت کے واسطے دوسرے مرحلے میں 80 گلابی بسوں کو پیر کے روز ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ مسٹر نتیش کمار نے 1 این مارگ سے 80 گلابی بسوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی تمام 1065 بسوں میں ای ٹکٹنگ کی سہولت کا آغاز بھی کیا۔ بسوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کرنے سے قبل وزیر اعلیٰ نے بسوں کا معائنہ کیا اور ان میں موجود سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ خواتین کو با اختیار بنانے کی سمت میں ریاستی حکومت کا یہ اہم قدم ہے، جس کے تحت دوسرے مرحلے میں 80 گلابی بسوں کا آپریشن شروع کیا گیا ہے۔ اس سے خواتین کا سفر محفوظ اور آرام دہ ہو جائے گا اور انہیں سفر کرنے میں کافی آسانی ہوگی۔ اس موقع پر دونوں نائب وزراء اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیا امرت، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مہیر کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری انوپم کمار، ریاستی ٹرانسپورٹ کمشنر آشوتوش دویدی اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

گوالیار: مندر کی سیڑھیوں پر دوستوں نے چاقوؤں سے حملہ کر کے نوجوان کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

بدتمیزی برداشت نہیں کی جائے گی: یوگی

برمنگھم

وزیراعلیٰ نے متاثرین کی شکایت سنیں، انتظامیہ کو فوری اقدام کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کے روز 'جنتا درشن' پروگرام میں عوام کی شکایات سنیں اور مناسب کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ سہارنپور سے آئی خاتون نے بتایا کہ اس کے پاس راشن کارڈ نہیں ہے اور جب وہ راشن لینے جاتی ہے تو ڈیلر بدتمیزی کرتا ہے۔ اس پر چیف منسٹر نے عہدیداروں کو سخت ہدایت دی کہ عوام کے ساتھ کسی قسم کی بدتمیزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جنتا درشن میں زیادہ تر مقدمات زمین کے تنازع سے متعلق تھے۔ پریاگ راج کے ایک سی آر پی ایف جوان نے بھی اپنے زمینی تنازعہ کی شکایت کی۔ سی ایم یوگی نے انتظامیہ کو ایسے معاملات کو فوری حل کرنے کا حکم دیا۔ اسی دوران شاملی سے آئی ایک خاتون نے بتایا کہ اس کا شوہر آسام میں تعینات ہے اور پریاگ راج میں خریدی گئی زمین کا قبضہ نہیں مل رہا ہے۔ جس پر وزیراعلیٰ نے خط لے کر فوری ایکشن لینے کو کہا۔ منجو دیوی ترپاٹھی نامی خاتون نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ وہ دہلی کے اپولو اسپتال میں زیر علاج ہیں اور انہیں مالی مدد کی ضرورت ہے۔ سی ایم یوگی نے یقین دلایا کہ حکومت ہر ضرورت مند مریض کی مدد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہسپتال سے تخمینہ تیار کر کے بھیج دیں، آپ کے علاج کا خرچ حکومت برداشت کرے گی۔" غازی پور سے آئے معذور ادھم یادو نے پنشن، آیوشمان کارڈ، ہینڈ پمپ اور رہائش سے متعلق مسائل کے بارے میں بتایا۔ سی ایم یوگی نے نہ صرف افسران کو اس کے معاملہ حل کرنے کا حکم دیا بلکہ انہیں ایک الیکٹرانک واکنگ اسٹک بھی تحفے میں دی۔ وزیراعلیٰ نے جنتا درشن کے لیے آئے بچوں سے بھی بات کی۔ انہوں نے بچوں سے ان کی پڑھائی کے بارے میں پوچھا اور انہیں چاکلیٹ اور ٹافیاں دیں۔ بچوں کو آشیرواد دیتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ انہیں پڑھنا چاہئے اور ریاست اور ملک کا نام روشن کرنا چاہئے۔

نریندر مودی اور ماریشس کے وزیراعظم کی وارانسی میں آمد آج

وارانسی: (پی این ایس) اس بار وارانسی ایک خصوصی سفارتی میٹنگ کا گواہ بننے جا رہا ہے۔ ماریشس کے وزیراعظم نوین چندر رام غلام کا دورہ اب دو دن سے بڑھا کر تین دن کر دیا گیا ہے۔ وہ 10 ستمبر کی شام وارانسی پہنچیں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی بھی 11 ستمبر کو وارانسی آئیں گے اور دونوں رہنما آمنے سامنے بیٹھیں گے اور دو طرفہ بات چیت کریں گے۔ یہی نہیں، ماریشس کے وزیراعظم بھی اسی شام گنگا آرتی میں شرکت کریں گے اور ادھیاتمک ماحول کا تجربہ کریں گے۔ اگلے دن یعنی 12 ستمبر کو رام غلام بابا وشواناتھ مندر میں درشن پوجا کریں گے۔ اس دوران ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ان کے ساتھ موجود ہوگا۔ وزیراعظم مودی کے استقبال کے لئے وارانسی ہوائی اڈے پر وزرا، میئر اور ایم ایل اے موجود ہوں گے۔ ایئرپورٹ سے وزیراعظم کا قافلہ سیدھا ہوٹل تاج جائے گا جہاں دونوں ممالک کے وزرائے اعظم ملاقات کریں گے۔

لکھنؤ: میئر سشما کھرکوال نے میونسپل کارپوریشن میں انفورسمنٹ اسکواڈ کے لئے سابق فوجیوں کو تقرری لیٹر تقسیم کئے۔

اعظم گڑھ: دلت نوجوان کا گلا کاٹ کر وحشیانہ قتل

اعظم گڑھ: (پی این ایس) ضلع کے جہاناں گنج تھانہ علاقے کے دھنار باندھ گاؤں میں اتوار کی رات ایک دلت نوجوان کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ مقتول کی شناخت 35 سالہ جے ہند کمار (ولد ساگر رام) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس وحشیانہ قتل سے گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ معلومات کے مطابق اتوار کی رات تقریباً 7L30 بجے جے ہند معمول کے مطابق اپنے گھر سے سیر کے لیے نکلا تھا۔ کچھ دیر بعد نامعلوم حملہ آوروں نے اسے گھیر لیا اور تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اہل خانہ کو واقعہ کا علم اس وقت ہوا جب ایک نامعلوم شخص نے آ کر بتایا کہ ان پر حملہ کیا گیا ہے۔ اہل خانہ جب موقع پر پہنچے تو جے ہند خون میں لت پت پڑا تھا۔ وہ حال ہی میں دہلی سے گھر لوٹا تھا اور اہل خانہ کے ساتھ کچھ وقت گزارنے آیا تھا۔ سب سے دلخراش پہلو یہ تھا کہ جے ہند کی دادی کی تریودشی پیر کو ہونی تھی، لیکن یہ دل دہلا دینے والا واقعہ اس سے ایک دن پہلے پیش آیا، جس کی وجہ سے خاندان میں غم چھا گیا۔ اہل خانہ نے قتل کو پرانی دشمنی سے جوڑتے ہوئے پولیس کو نامزد شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے فوری طور پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش تیز کر دی۔ جہاناں گنج تھانے کے نئے ایس ایچ او کے چارج سنبھالنے کے کچھ ہی دن بعد پیش آنے والا یہ واقعہ پولیس انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ گاؤں والوں نے بھی اس قتل کو پولیس کے لیے براہ راست چیلنج قرار دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس، فرانسک ٹیم اور ضلع سطح کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں اور پورے علاقے میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ تمام ممکنہ وجوہات کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ نامزد ملزمان کی تلاش میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس واقعہ سے گاؤں میں سناٹا اور خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ لوگ اس واقعے پر مختلف انداز میں بحث کر رہے ہیں، کچھ لوگ اسے محبت سے جوڑ رہے ہیں تو کچھ کہہ رہے ہیں کہ یہ پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ ملزمان کو کسی قیمت پر نہیں بخشا جائے گا اور متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

نابالغ دلت لڑکی کی عصمت دری اور قتل کے الزام میں دو گرفتار

کوشامبی: (یو این آئی) اتر پردیش، کوشامبی ضلع کے شیتلا دھام کڑا علاقے میں ایک نابالغ دلت لڑکی کی عصمت دری اور قتل کا معاملہ سامنے آیا، پولیس ذرائع کے مطابق اس معاملے میں ملوث دو مشتبہ افراد کو پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کی ٹیم نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 4 ستمبر کو 16 سالہ لڑکی کے ساتھ زیادتی کی گئی، اس کے بعد قتل کر کے لاش جھاڑیوں میں پھینک دی گئی تھی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور نامعلوم ملزمین کے خلاف رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج نے پولس کو دو ملزمین دھیرج یادو، (ساکن سورئی بزرگ) اور اس کے بہنوئی پنٹو یادو، (باشندہ بہیلا کپوروا) کے بارے میں اطلاع دی، جنہیں باغ بانسی گاؤں میں ایک روڈ کے قریب دیکھا گیا تھا۔ پولیس کو دیکھتے ہی دونوں ملزم جنگل کی جانب فرار ہونے لگے، پولیس نے رکنے کے لیے کہا، تو ملزمین نے پولیس اہلکاروں پر دیسی پستول سے فائرنگ کر دی۔

اساتذہ کو دیوالی سے پہلے ملے گا کیش لیس علاج کا فائدہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے یوم اساتذہ کے موقع پر ریاست کے اساتذہ کے لیے ایک اہم اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی سے قبل ریاست کے اساتذہ اور ان کے اہل خانہ کو کیش لیس طبی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم سے تقریباً 11 لاکھ اساتذہ اور ان کے 60 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ اہل اساتذہ کو اس سہولت کے لیے کسی قسم کا تعاون ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ سروس مکمل طور پر مفت ہوگی۔ ان تمام اساتذہ کے ساتھ ان کے خاندان کے افراد بھی اس اسکیم کے دائرے میں آئیں گے۔

کولڈ ڈرنک میں نشہ آور اشیاء پلا کر آبروریزی

متاثرہ لڑکی کا اقدام خودکشی، ملزم گرفتار

پریاگ راج: (پی این ایس) دوستی کے بعد نوجوان نے لڑکی کو کولڈ ڈرنک میں نشہ آور چیز ملا کر پلا دی اور پھر اس کا ریپ کیا۔ ملزم نے فحش ویڈیو بھی بنائی۔ بلیک میلنگ سے تنگ آ کر لڑکی درخت پر چڑھ گئی۔ وہ انصاف کا مطالبہ کرنے لگی اور خودکشی کی کوشش بھی کی۔ اس دوران گاؤں والوں نے اسے بچا لیا۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ 5 ستمبر کا ہے۔ تھروائی تھانہ علاقہ کے گاؤں میں رہنے والی ایک لڑکی کا الزام ہے کہ بحریہ تھانہ کے ایک گاؤں کا رہنے والا سریندر کمار اس کے گاؤں آیا کرتا تھا۔ اس دوران دونوں کی ملاقات 3 سال قبل ہوئی تھی۔ سریندر نے لڑکی کا موبائل نمبر بھی لے لیا۔ دونوں باتیں کرنے لگے۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ سریندر 3 ستمبر کو اس کے گاؤں میں اس سے ملنے آیا تھا۔ اس دوران اس نے کہا کہ میں نے ایک نئی بلیٹ خریدی ہے۔ اسے سیر پر لے جانے کے بہانے وہ اسے بلیٹ پر لے گیا۔ اس نے کہا کہ وہ اسے واپس لے آئے گا اور تھوڑی دیر میں اسے چھوڑ دے گا۔ اس کے بعد سریندر اسے ایک کمرے میں لے گیا۔ وہاں اس نے اسے کولڈ ڈرنک میں نشہ آور چیز پلائی۔ جب وہ بے ہوش ہوئی تو اس نے اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد اس نے فحش تصاویر اور ویڈیوز بنائیں۔ اس کے بعد ملزم اسے گاؤں میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ لڑکی کے مطابق ملزم اسے فحش ویڈیوز اور تصاویر کے ذریعے بلیک میل کرتا تھا۔ وہ دھمکی دے رہا تھا کہ اگر وہ اس سے نہیں ملی تو ویڈیو وائرل کر دے گا۔ اس نے اسے کئی بار سمجھایا لیکن وہ سننے کو تیار نہ تھا۔ وہ مسلسل اس سے ملنے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ اس سے پریشان ہو کر وہ 5 ستمبر کو گاؤں کے باہر ایک درخت پر چڑھ گئی۔ وہ خودکشی کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس دوران گاؤں والوں نے اسے بچا لیا۔ واقعے کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے۔ معاملے میں ڈی سی پی گنگا نگر کلدیپ سنگھ گناوت نے کہا کہ متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ کا طبی معائنہ کروانے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب یہ واقعہ پورے شہر میں سرخیوں میں ہے۔

دیوالی کے بعد لکھنؤ میں بھی بجلی تقسیم نظام کی تشکیل نو

لکھنؤ: (پی این ایس) میرٹھ، بریلی، علی گڑھ اور کانپور کی طرز پر لکھنؤ میں بھی دیوالی کے بعد بجلی تقسیم نظام کی تشکیل نو عمل میں لائی جائے گی۔ اس کا مقصد صارفین کو بجلی کی بہتر سروس فراہم کرنا اور شکایات کا فوری اور معیاری ازالہ یقینی بنانا ہے۔ اس وقت ڈسٹری بیوشن سیکشن کے انجینئرز اور دیگر ملازمین ٹیکنیکل کام کے ساتھ ساتھ ریونیو اور ریکوری سے متعلق کام بھی سنبھال رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کی مہارت سے پوری طرح استفادہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ نئے سسٹم میں ٹیکنیکل اور کمرشل ٹیم کو الگ کیا جائے گا۔ تکنیکی کام کو ہنر مند ٹیم سنبھالے گی جبکہ کمرشل کام کمرشل ٹیم دیکھے گی۔ تنظیم نو کے تحت 56 نئی کوئیک رسپانس گاڑیاں 24 گھنٹے خدمات کے لئے تعینات کی جائیں گی۔

ہزاروں روپے مالیت کے زیورات چوری

ملزمان نے انجکشن لگا کر لڑکی کو بے ہوش کر دیا

مین پوری: (پی این ایس) مین پوری کے بھوگاؤں میں دو چور ایک گھر میں داخل ہوئے اور ایک لڑکی کو انجکشن لگا کر بے ہوش کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے ہزاروں روپے کے زیورات چوری کر لیے۔ پولیس نے شکایت پر رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ انسپکٹر انچارج نے کہا ہے کہ واردات کا جلد ہی انکشاف کیا جائے گا۔ جمعیت گنج گاؤں کے رہنے والے کملیش کے بیٹے سشیل کمار نے پولیس اسٹیشن میں دی گئی شکایت میں کہا ہے کہ پیر کی صبح آٹھ بجے وہ اپنی ماں میرا کے ساتھ گاؤں کے باہر اپنے کھیت میں چارہ کاٹنے گیا تھا۔ اس کی 25 سالہ بہن سمن اور بوڑھے بابا رام چندر اس کے گھر پر تھے۔ ان کے جانے کے کچھ دیر بعد دو چور گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے بہن کو زبردستی انجکشن لگا کر بے ہوش کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے گھر کی الماری اور ڈبوں کے تالے توڑ کر ہزاروں روپے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات چوری کر لیے۔ چارہ لے کر گھر واپس آئے تو بہن سمن نے چوری کی اطلاع دی۔ پولیس نے شکایت پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں انسپکٹر انچارج پردیپ کمار پانڈے نے بتایا کہ شکایت موصول ہوئی ہے۔ رپورٹ درج کرائی جائے گی۔ واقعے کا جلد انکشاف کیا جائے گا۔

ریرا کی سخت نظر انداز، بلڈروں کے خلاف شکایات میں اضافہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (یو پی ریرا) کا قیام سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ اور بلڈرز پر نظر رکھنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود یو پی میں نہ صرف بلڈروں کے خلاف شکایتیں تیزی سے بڑھی ہیں بلکہ آج بھی شکایت کرنے والوں کو کئی مشہور بلڈروں کے خلاف سخت کارروائی درکار ہے۔ تاہم، RERA UP اپنی تشکیل کے بعد سے اب تک ہزاروں شکایات کا ازالہ کر کے اپنی پیٹھ تھپتھپانے میں مصروف ہے۔ یو پی میں شکایات کے معاملے میں لکھنؤ دوسرے نمبر پر ہے۔ وہیں سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ خود یہاں بیٹھے ہیں۔ گوتم بدھ نگر (نوئیڈا) بلڈروں کے خلاف شکایات کے معاملے میں سرفہرست ہے۔ معلومات کے مطابق RERA UP کے قیام کے بعد سے اب تک 58545 شکایات درج کی گئی ہیں۔ افسران کے مطابق ان میں سے 50812 کیسز بھی نمٹائے جا چکے ہیں۔ بلڈرز کی کرتوت ایسی ہے کہ اس سال تک 2394 شکایات موصول ہوئی ہیں۔ دوسرے نمبر پر لکھنؤ ہے اور نوئیڈا سب سے اوپر ہے۔ ان میں سے 1810 معاملات حل ہو چکے ہیں۔ افسران کا دعویٰ ہے کہ تقریباً 85.20 فیصد کی تصفیہ کی شرح کے ساتھ، RERA UP ملک کا سب سے مؤثر ریگولیٹری ادارہ بن گیا ہے۔ مکانات پر قبضے، پروموٹرز سے سود کی ادائیگی اور رقم کی واپسی سے متعلق زیادہ تر شکایات RERA میں آ رہی ہیں۔ ملک بھر سے 39 فیصد شکایات صرف RERA UP کے ذریعہ درج کی گئی ہیں۔ تصفیہ کا فیصد 40 فیصد بتایا جاتا ہے۔ یو پی ریرا کے چیئرمین سنجے بھوس ریڈی نے کہا کہ گھر خریداروں کے حقوق کی حفاظت کرنا اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت لانا ہمارا مشن ہے۔ شکایات کے تصفیہ کی بلند شرح ہماری کارکردگی اور بروقت انصاف کی فراہمی کے عزم کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔ زیادہ شکایات کے ساتھ اضلاع کے بڑے ترقیاتی اداروں میں تعینات کئی افسران اور انجینئرز بھی کٹہرے میں ہیں۔ کئی افسروں اور انجینئروں کا بلڈرز کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے۔

بین ریاستی گاڑی چور گروہ کا پردہ فاش

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ پولیس کمشنریٹ کے ٹھاکر گنج تھانہ علاقے میں پولیس نے بین ریاستی گاڑی چوری کرنے والے ایک بڑے گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے چھ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اور ایک نابالغ کو پولیس حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ان چوروں سے مجموعی طور پر 21 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس کو مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ چند گاڑی چور باری روڈ کے قریب جنگل میں چوری کی گاڑیوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر 7 افراد کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے بتایا کہ پولیس کو چکمہ دینے کے لیے وہ چوری کے فوراً بعد گاڑیوں کی نمبر پلیٹیں تبدیل کر دیتے تھے۔ فی الحال، پولیس نے تمام ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے

الہ آباد ہائی کورٹ میں دو نئے ججز کی حلف برداری

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ میں پیر کو دو نئے ججوں نے حلف لیا۔ چیف جسٹس ارون بھنسالی نے جسٹس امیتابھ رائے اور راجیو لوچن شکلا کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس دوران تمام ججز اور جوڈیشل افسران موجود تھے۔ دونوں ججز کی حلف برداری کے بعد ہائی کورٹ میں ججوں کی کل تعداد 86 ہو گئی ہے، ہائی کورٹ میں ججوں کی کل 160 آسامیاں منظور ہیں۔

لکھنؤ: بلرام پور گارڈن میں لگنے والے کتاب میلے میں کتابوں کو دیکھتی ہوئی طالبات۔

ممبر پارلیمنٹ کی بہن کی پٹائی، خسر و دیور گرفتار

فرخ آباد: (پی این ایس) فرخ آباد سے بی جے پی ایم پی کی بہن کو بے دردی سے مارنے والے سسر اور دیور کو پولیس نے پیر کو حراست میں لے لیا ہے۔ سی او سہور شاہدہ نسرین نے بتایا کہ مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ فرخ آباد سے بی جے پی ایم پی مکیش راجپوت کی بہن کی شادی 17 سال قبل سہور تھانہ علاقہ کے اونتی بائی نگر کے رہنے والے رویندر کمار سے ہوئی تھی۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ رینا اپنے سسرال کے گھر میں اپنے سسر اور دیور کے ساتھ رہتی ہے۔ اس نے اتوار کو سہور تھانے میں مقدمہ درج کرایا اور الزام لگایا کہ وہ اتوار کی دوپہر ایک بجے کمرے میں نہا رہی تھی۔ اس دوران سسر لکشمن سنگھ اور دو دیور راجیش اور گریش اوپر جال سے اس کی ویڈیو بنا رہے تھے جب وہ نہا رہی تھی۔ کیمرہ دیکھ کر رینا نے احتجاج کیا تو وہ اسے گالیاں دینے لگے۔ الزام ہے کہ سسر نے اپنی لائسنسی رائفل دکھا کر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس نے عورت کو رائفل کے بٹ سے مارا۔ جب عورت اپنی جان بچانے کے لیے گھر سے بھاگی تو دیور راجیش نے اس پر چاقو سے حملہ کیا اور گریش نے لوہے کی راڈ سے اس پر حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے اس کے جسم پر چوٹیں آئیں۔ جب وہ اپنی جان بچانے گلی میں پہنچی تو اس کے سسر نے اہل علاقہ کے سامنے اسے ڈنڈے سے بے دردی سے مارا۔ بھابھی نے اس کے بال کھینچ کر زمین پر پٹخ دیے۔ خاتون کو اس کے سسر اور بہنوئی کے ہاتھوں مارے پیٹے جانے کا ویڈیو بھی وائرل ہو رہا ہے۔ اس معاملے میں سہاور کی سی او شاہدہ نسرین نے بتایا کہ رینا کو اس کے سسرال والوں کی طرف سے مارے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ رینا کا طبی معائنہ کرایا گیا ہے۔ مقدمہ درج کرنے کے بعد رینا کے سسر اور بہنوئی کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ معاملے میں کارروائی کی جا رہی ہے۔

پولیس نے ممنوعہ پٹاخوں کی بڑی کھیپ پکڑی

گریٹر نوئیڈا: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع گوتم بدھ نگر کے گریٹر نوئیڈا کے دادری علاقہ کے بوڑا کی گاؤں میں زیر تعمیر مکان میں ممنوعہ پٹاخے بنانے کا کام چل رہا تھا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر چھاپہ مار کر تین افراد کو حراست میں لے لیا اور کریکر بنانے میں استعمال ہونے والا مختلف دھماکہ خیز سامان اور تقریباً 1500 کلوگرام وزنی نیم تیار پٹاخوں کی بوریاں برآمد کی۔ پولیس نے موقع پر پکڑے گئے پٹاخے بنانے والے تینوں ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے قانونی کارروائی کے بعد جیل بھیج دیا۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اتر پردیش کے آٹھ اضلاع (جیسے میرٹھ، غازی آباد، گوتم بدھ نگر) اور دہلی-این سی آر میں پڑنے والے ہریانہ کے اضلاع میں پٹاخوں کی تیاری، ذخیرہ کرنے، فروخت اور استعمال پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

امیٹھی: ڈلیوری کے بعد ماں اور نومولود کی موت

امیٹھی: (یو این آئی) اتر پردیش کے امیٹھی ضلع کے تلوئی علاقے میں اتوار کی شام کو ڈلیوری کے بعد ماں اور بچے کی موت ہو گئی۔ محکمہ صحت نے خاتون کی موت کی وجہ کمزوری بتائی ہے جبکہ اہل خانہ ڈاکٹروں پر غفلت کا الزام لگا رہے ہیں۔ ضلع کے شیورتن گنج تھانہ علاقہ کے گڑھی الاداد مجرے ساتن پوروا کی رہنے والی آمنہ خاتون (32) کو درد زہ محسوس ہوا تو گھر والے اسے پی ایچ سی ساتن پوروا لے گئے۔ جہاں پر موجود ہیلتھ ورکرز نے صبح 11 بجے کے قریب اس کی ڈلیوری کروائی۔ ڈلیوری کے بعد خاتون اور بچے کی حالت اچانک خراب ہونے پر ڈاکٹروں نے انہیں ضلع اسپتال رائے بریلی ریفر کر دیا۔

لکھنؤ: کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے عالم باغ کے چندن نگر گرودوارہ پہنچے اور پنجاب اور ملک کی دیگر ریاستوں میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی سلامتی کے لئے کیا ارداس۔

قنوج میں فلسطینی پرچم لہرانے کے الزام میں دو افراد گرفتار

قنوج: (پی این ایس) پولیس نے پیر کو بتایا کہ یہاں بارہ ربیع الاول کے جلوس کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے کے الزام میں دو نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ان میں سے ایک کو گرفتار کر لیا گیا ہے، دوسرا چونکہ نابالغ ہے اس لیے اُسے جوینائل ہوم بھیج دیا جائے گا۔ سرکل آفیسر (شہر) ابھیشیک پرتاپ اجیہ نے پیر کے روز بتایا کہ گورسہائی گنج کے علاقے میں بارہ ربیع الاول کے جلوس کے دوران فلسطینی پرچم لہرائے جانے کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ کیس کی تفتیش کے دوران ملزمان کی شناخت 20 سالہ شعیب اور 16 سالہ لڑکے کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کو دونوں کے خلاف دفعہ 152 (ہندوستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے والا ایکٹ) اور 196 (2) (مذہب، نسل، جائے پیدائش، رہائش، زبان وغیرہ کی بنیاد پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا، اور کسی بھی مذہبی عبادت گاہ میں ہم آہنگی کو برقرار رکھنے یا مذہبی عبادت گاہ میں کسی بھی مذہبی عبادت کی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لئے متعصبانہ کام کرنے) کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ابھیشیک پرتاپ اجیہ نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات جاری ہیں کہ دونوں کو فلسطین کے جھنڈے کہاں سے ملے۔ یوم ولادت رسول کے موقع پر بارہ ربیع الاول کے جلوس نکالے جاتے ہیں۔

پنجاب سیلاب متاثرین کی بڑی مقدار میں امداد

ضلع سہارنپور سے انسانیت کی مثال، راحتی سامان کے ساتھ خدام بھی پہنچے پنجاب، اس آفت سے ریاست کو تقریباً تیرہ ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہو چکا ہے

دیوبند (عارف عثمانی) پنجاب اس وقت شدید سیلاب کی تباہ کاریوں کی لپیٹ میں ہے۔ ندی نالوں کے ابلنے اور مسلسل بارشوں نے کئی اضلاع کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کھیت کھلیان تباہ ہو چکے ہیں، سیکڑوں جانور بہہ گئے اور ہزاروں خاندان بے گھر ہو کر عارضی کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق اس آفت سے ریاست کو تقریباً تیرہ ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہو چکا ہے، درجنوں افراد جان کی بازی ہار گئے ہیں جبکہ بچوں کے لیے دودھ اور بزرگوں کے لیے ادویات کی شدید قلت ہے۔ اس سخت وقت میں پورے ملک سے امدادی ہاتھ اٹھے ہیں، جن میں سہارنپور پیش پیش ہے۔

ضلع کے مختلف گاؤں اور قصبات میں عوامی اور مذہبی ادارے نہ صرف راحتی سامان جمع کر رہے ہیں بلکہ خود بھی خدمت کے جذبے کے ساتھ پنجاب روانہ ہو رہے ہیں۔ دیوبند، نانوتہ، رامپور منیہاران کھاتا کھیڑی، فتح پور، چھٹملپور، بہٹ اور ہروڑہ جیسے دیہات کے مدارس اور سماجی کارکنان نے آٹا، چاول، دال، گھی، تیل، بسکٹ، کپڑے، پینے کا پانی اور ادویات سے لدے ٹرک پنجاب بھیجے ہیں۔ گنگوہ اور بہٹ کے علاقوں سے بھی بڑی مقدار میں سامان روانہ کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے کارکنان اور عہدیداران بھی اس کام میں پیش پیش ہیں۔ آل انڈیا ملی کونسل اور جامعہ رحمت عربک کالج نے تقریباً پندرہ لاکھ روپے مالیت کا سامان روانہ کیا۔ اسی طرح شری گرو روی داس مندر کمیٹی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کمیٹی سلطان پور نے بھی اپنے طور پر اناج اور ضروری اشیاء بھیجیں۔ جمعیۃ علماء ہند اور دیگر ملی تنظیمیں بھی بڑھ چڑھ کر اس مہم میں حصہ لے رہی ہیں۔

جمعیۃ کی جانب سے ریاستی صدر جمعیت مولانا علی حسن مظاہری اور مولانا تحیی کریمی کی نگرانی میں دارالعلوم امدادیہ گڑھی یمنا نگر، امبالہ اور لدھیانہ میں ریلیف سینٹر قائم کیے گئے ہیں جہاں سے لگاتار سامان اور امدادی مواد پنجاب کے مختلف اضلاع میں پہنچایا جا رہا ہے۔ عام مسلمانوں کے ساتھ ضلع سہارنپور کے درجنوں مدارس کی جانب سے بھی اس مہم میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیا جا رہا ہے۔ صرف سامان ہی نہیں بلکہ سہارنپور کے درجنوں نوجوان اور خدام پنجاب جا کر براہِ راست سیلاب زدگان کی خدمت کر رہے ہیں۔

ہروڑہ سے روانہ ہوئے نوجوانوں کا ایک گروپ خیمے اور دری لے کر گیا ہے تا کہ بے گھر خاندانوں کے لیے عارضی کیمپ قائم کیے جا سکیں۔ سماجی کارکن جاوید رانا نے کہا کہ اصلی خدمت تب ہوگی جب ہم سامان بھیجنے کے ساتھ خود وہاں موجود ہو کر متاثرہ بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہوں۔ کچھ میڈیکل اسٹاف بھی دوائیں اور ابتدائی طبی امداد کے آلات لے کر گیا ہے تا کہ ریلیف کیمپوں میں فوری علاج کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ اس مہم میں مالی تعاون بھی وسیع پیمانے پر سامنے آ رہا ہے۔ کیرانہ سے سماجوادی پارٹی کے ایم ایل اے چودھری ناہید منور حسن نے ۱۲ لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

اسی طرح جمعیۃ علماء ہند اترکھنڈ یونٹ نے بھی لاکھوں روپے کی امداد روانہ کی ہے۔ متعدد مقامی تاجر اور خاندانوں نے بھی اپنی آمدنی کا حصہ سیلاب زدگان کے لیے وقف کیا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ پنجاب کی سکھ برادری دنیا بھر میں خدمت اور انسانیت کی پہچان رکھتی ہے۔ لنگر کی روایت ہو یا آفت زدگان کی مدد، سکھ سماج ہمیشہ سب سے آگے رہا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج مسلمان اور دیگر برادریاں بھی اسی جذبے سے سرشار ہو کر پنجاب کے متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں۔ بہٹ میں سامان رخصت کرتے وقت ایک معمر خاتون نے جذباتی انداز میں کہا: ''ہم نے ہمیشہ اپنے سکھ بھائیوں کو مشکل وقت میں دوسروں کے لیے کھڑا دیکھا ہے، آج جب پنجاب پر کڑا وقت آیا ہے تو ہم کیسے پیچھے رہ سکتے ہیں۔

ملک کی بنیاد کو مضبوط کرنے کا کام کرتے ہیں اساتذہ: راموویر سنگھ

گاؤں رسول پور میں اساتذہ کے اعزاز میں تقریب اور عالمی یوم خواندگی کا اہتمام

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کندرکی بلاک نے ایم ایچ اے پبلک اسکول گاؤں رسول پور میں اساتذہ کے اعزاز میں تقریب اور عالمی یوم خواندگی کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن سے ہوا۔ اس دوران مختلف دیہی اسکولوں کے طلباء نے رنگا رنگ پروگراموں کی دلکش پیشکش کی۔ پروگرام میں مہمانوں نے اساتذہ کو لبادے اور نشانات سے نوازا۔

اعزازی تقریب میں ریٹائرڈ اساتذہ روپ پال سنگھ، شیام سنگھ، سنیتا، وندنا مہیشوری، فرحت جہاں، نزاکت علی اور فیروز عالم کو شال اور یادگاری تحفے دے کر نوازا گیا۔ اس موقع پر دیپتی خرانہ اور آیوشی اگروال کی کتابوں کی رونمائی کی گئی۔ اعزاز سے نوازنے کے بعد کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر رام ویر سنگھ نے کہا کہ اساتذہ ملک کی بنیاد کو مضبوط کرنے کا کام کرتے ہیں۔ وہ طلباء میں خیالات، کردار اور خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔ اساتذہ صلاحیتوں کو ڈھالتے ہیں اور مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اساتذہ ہی معاشرے کے حقیقی معمار ہوتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر جان بچاتے ہیں، انجینئر پل اور عمارتیں بناتے ہیں تو استاد انسان کی شخصیت بناتے ہیں۔ وہ بچوں میں نظم و ضبط، ثقافت، محنت اور صحیح سوچ کے بیج بوتے ہیں۔ یوم اساتذہ صرف ایک جشن نہیں ہے بلکہ یہ اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے اور تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے کا دن ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ صرف اچھے اساتذہ ہی معاشرے اور ملک کی مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی یوم خواندگی کا ذکر کرتے ہوئے ایم ایل اے کندرکی نے کہا کہ زندگی میں ہر شخص کا خواندگی ہونا بہت ضروری ہے۔ معاشرے میں بیٹیوں کو بیٹوں کے برابر مواقع فراہم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ بیٹی پڑھی لکھی ہوگی تو آنے والی نسل بھی تعلیم یافتہ ہوگی۔ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو گیم چینجر قرار دیا۔ نئی تعلیمی پالیسی کے ساتھ، مطالعہ زیادہ عملی اور مہارت پر مبنی ہوتا جا رہا ہے۔ ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست نے ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے یوم اساتذہ کی اہمیت کو بیان کیا۔ انہوں نے اساتذہ کے مفاد میں چلائی جا رہی سرکاری اسکیموں کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی۔ تقریب میں بلاک پرمکھ نودیپ یادو، لوک سبھا کے سابق امیدوار پرمیشور لال سینی، موہن لودھی، دیویندر سنگھ، محمد اکرم، منگلسین سینی، منڈل صدر سنجے کشیپ، بلاک ایجوکیشن آفیسر ترلوکی ناتھ، جئے پردھان، رینا مینا، اے آر پی ہریش تیواری، پارولتی سنگھ، پراجی سنگھ، پریم سنگھ، اتل تیاگی، دیپک کوشک، اروند، ارچنا، شالینی، نریش کمار ورما، ریاضول، انشو رانی، زبیر، برہما سنگھ، مجیب الرحمان، ابھیشیک بشنوئی، جے پال سنگھ، نریش کمار، میگھا سہائے، انامیکا، لوشیتی، دیپتی، اے شرما، دیپتی، اے شرما پروگرام میں ٹھاکر، غلام صابر، صادق، شانتنو، شیوا، نوید وغیرہ موجود رہے۔

کمل چوہان کے قتل کے بعد کشیدگی برقرار، فورس تعینات

ہسٹری شیٹر سنی دیواکر اور ان کے ساتھیوں نے گولیاں مار کر کمل کو کیا تھا ہلاک

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ہندو سماج پارٹی کے ضلع صدر کمل چوہان کو اتوار کی شام منشیات کی اسمگلنگ پر بڑھتی دشمنی کے باعث گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ واقعہ کے دوسرے روز ڈبل پھاٹک کے علاقے میں کشیدگی برقرار رہی۔ پولیس نے علاقے میں بھاری نفری تعینات کر دی۔

کمل چوہان کے قتل کے دوسرے روز ڈبل پھاٹک کے علاقے میں کشیدگی برقرار رہی۔ ہنگامہ آرائی کے خدشے کے پیش نظر پولیس نے علاقے میں بھاری نفری تعینات کر دی۔ اتوار کی شام تقریباً 6 بجے کمل چوہان اپنے پڑوسی وشال چوہان کے ساتھ اسکوٹی پر گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ کربلا کے علاقے میں پہنچے تو ہسٹری شیٹر سنی دیواکر اور ان کے ساتھیوں نے جو وہاں پہلے سے انتظار کر رہے تھے انہیں گھیر لیا۔ اس کے بعد اسے سینے اور سر میں دو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پیر کی دوپہر پولیس نے کمل چوہان کا پوسٹ مارٹم کرایا۔ جس کے بعد لاش ان کے گھر لائی گئی جہاں لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ قتل کیس میں تین لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ مرکزی ملزم کی تلاش جاری ہے۔ کمال کے خلاف منشیات کی اسمگلنگ سمیت آٹھ مقدمات درج تھے۔ فروری میں اسے 1.25 کلوگرام چرس کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ 13 جون کو ضمانت پر رہا ہوا تھا، جیل سے واپس آنے کے بعد اس نے دوبارہ چرس بیچنا شروع کر دی تھی۔ مقتول کی بھی ہسٹری شیٹ کھلی ہوئی تھی۔

بھارت صوفیاء کرام اور روحانیت کا ملک رہا ہے: مولانا زاہد رضا

حضرت صابر پاک کے 757 ویں عرس کے موقع پر سالانہ نعتیہ مشاعرے کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) معروف صوفی بزرگ حضرت سید علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کے 757 ویں عرس کے موقع پر سالانہ نعتیہ مشاعرہ راہی گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس مشاعرے کی صدارت پانی پت پنج درگاہ کے سجادہ نشین پیر شاہ نثار احمد عثمانی کیرانوی نے کی۔ اس موقع پر اتراکھنڈ کے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین (ریاستی وزیر مملکت) مفتی شمعون قاسمی نے شرکت کی جبکہ خصوصی مہمان کے طور پر حج کمیٹی کے سابق چیئرمین مولانا زاہد رضا رضوی نے شرکت کی۔ صابر پاک عرس کمیٹی کے سکریٹری، اتراکھنڈ اردو اکیڈمی کے سابق چیئرمین اور بین الاقوامی شاعر پروفیسر افضل منگلوری کی کوششوں سے ملک بھر سے آئے ہوئے شعرا نے شرکت کی۔ مشاعرے کے چیف گیسٹ قاسمی نے کہا کہ بھارت صوفیاء کرام اور روحانیت کا ملک رہا ہے جہاں "وحدت کدہ" اور "سرودھر سمبھاو" کا پیغام پوری دنیا کے لئے رہا ہے۔ مشاعرے کے صدر پیر نثار عثمانی نے چیف گیسٹ ریاستی وزیر قاسمی، کنوینز مشاعرہ پروفیسر افضل منگلوری، خصوصی مہمان رضوی اور مدعو شعرا کی دستار بندی کی۔ مشاعرے کے کنوینز پروفیسر افضل منگلوری نے کہا کہ عرس کمیٹی گذشتہ 10 سالوں سے اپنے وسائل سے نعتیہ مشاعرہ اور محفل قرأت کا انعقاد کر رہی ہے اور وقف بورڈ سے کوئی مالی امداد نہیں لی جاتی ہے۔ مشاعرے کے صدر پیر نثار عثمانی نے حضرت صابر پاک کی سوانح حیات اور صوفیاء کرام کے قومی اتحاد میں کردار پر روشنی ڈالی۔ مشاعرے کا آغاز مظفرنگر سے تشریف لائے ہوئے شاعر ڈاکٹر مکیش درپن نے کیا۔ اس کے بعد کیرانا کے معروف شاعر عثمان کیرانوی، پورن پور پیلی بھیت سے آئے ہوئے شاعر ارشاد عرفان صابری، صحافی اور شاعر سید نفیس الحسن نے کلام پڑھے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سلیم کیرانوی، جمال عثمانی، کمال عثمانی، جنید صابری بریلی، دلدار صابری، بلال عثمانی، حسن جعفری بریلی، خصال عثمانی، ہلال عثمانی نے بھی شرکت کی۔ آخر میں ملک میں انے والی قدرتی افات سے ملک کی حفاظت کے لیے دعا کی گئی۔

کان کا میل صاف کرنے والے: ماضی کی بھولی بسری یاد

اب نسل نو اس پیشہ کی طرف نہیں جا رہی ہے اس لئے اس روایتی پیشہ کا وجود خطرہ میں ہے

دیوبند: عارف عثمانی) ایک زمانہ تھا جب گلی کوچوں میں ''کان میلہ صاف کرنے والے" عام نظر آتے تھے۔ یہ لوگ چھوٹے اوزار، روئی اور تیل ساتھ رکھتے اور بازار یا مسجد کے باہر آواز لگاتے: کان صاف کرا لو۔۔۔ کان کا میل نکلوا لو!" اس دور میں چونکہ ڈاکٹر یا جدید سہولتیں عام نہیں تھیں، لوگ انہی پر بھروسا کرتے۔ وہ نہ صرف کان کا میل نکالتے بلکہ سننے میں دشواری والے مریضوں کو وقتی راحت بھی دیتے۔ وقت کے ساتھ ساتھ میڈیکل سائنس نے ترقی کی اور کان ناک گلا کے ماہر ڈاکٹر سامنے آئے تو یہ پرانا پیشہ تقریباً ختم ہوگیا۔ آج یہ لوگ کبھی کبھار کسی چھوٹے قصبے میں دکھائی دے جائیں تو حیرت ہوتی ہے۔ یہ پیشہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ معاشرتی ضروریات نے کیسے چھوٹے چھوٹے فن اور پیشے پیدا کیے، جو وقت کے ساتھ تاریخ کا حصہ بن گئے۔ آج اس کمیاب پیشہ سے وابستہ ایک معالج ہمیں بازار میں دستیاب ہوا' نام محمد عمر ہے ایک دوکان پر ملاقات ہوئی نمائندہ نے ان سے بات کی۔ محمد عمر نے کہا کہ آج ہمارا روائیتی پیشہ جدید میڈیکل سائنس کی وجہ سے اپنا وجود کھوتا جا رہا ہے' تاہم ہم لوگ اپنی پیشہ ورانہ مہارت کے سبب اس پیشہ کو زندہ رکھے ہوئے ہیں' شائد ہم بروقت راحت پہنچاتے ہیں اسلئے تکلیف میں مبتلا شخص ڈاکٹر کی لمبی لائن اور بڑی فیس کے بجائے ہمارے پاس آجاتے ہیں' کان بہنا اور مواد پڑ جانے کا بھی ہمارے روائیتی پیشہ میں موثر اور سستا علاج موجود ہے' عمر نے بتایا کہ وہ پچیس سال سے اس پیشہ میں ہیں' پہلے کے مقابلے اب یہ کام کم ہوتا جا رہا ہے' بس دیہات وقصبات تک رہگا ہے' بس ہمارا ہنر اس لئے ابھی تک زندہ ہے کہ کچھ ڈاکٹروں سے مایوس مریض ہم سے راحت پا جاتے ہیں' کچھ ڈاکٹر بھی مریض کو ہمارا فون نمبر دیدیتے ہیں' بس اتنی یافت ہو جاتی ہے کہ گزر اوقات ہو جائے۔ محمد عمر نے بتایا کہ ہمارے پیشہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ ایک گشتی پیشہ ہے، مریض ہمارے پاس نہیں آتا ہم مبتلا آزار تک خود جاتے ہیں لیکن اب نسل نو اس پیشہ کی طرف نہیں جا رہی ہے اس لئے اس روائیتی پیشہ کا وجود خطرہ میں ہے۔

ماہی گیر برادری کو کے سی سی کا فائدہ نہ ملنے کی شکایت پر چیئرمین ناراض

جائزہ میٹنگ میں ایل ڈی ایم کو زیر التواء معاملوں کو حل کرنے کی ہدایت دی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) اتر پردیش متسیا جیوی سہکاری سنگھ لمیٹڈ کے چیئرمین ویرو ساہنی نے وکاس بھون میں واقع باپو آڈیٹوریم میں محکمہ ماہی گیری کے افسران اور ماہی گیروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران، انہوں نے ماہی گیری کی حوصلہ افزائی اور ماہی گیروں کو خود انحصار بنانے کے لیے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی اسکیموں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا۔

جائزہ میٹنگ کے دوران چیئرمین ویرو ساہنی نے عہدیداروں سے ہر اسکیم کے تحت حاصل کئے گئے ہدف کے مطابق پیش رفت کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور میٹنگ میں موجود ماہی گیروں سے زمینی سطح پر اسکیموں پر عمل آوری کے بارے میں بات چیت کی۔ چیئرمین نے کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت مچھلی کاشتکاروں کا احاطہ کرنے کی اسکیم پر عمل درآمد میں بینک کی سطح پر لاپرواہی پر برہمی کا اظہار کیا اور میٹنگ میں موجود لیڈ بینک منیجر کو ہدایت کی کہ بینک کی سطح پر زیر التوا کیسز کو قواعد کے مطابق حل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ ماہی پروری سے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ دیہی سطح پر کیمپ منعقد کر کے ماہی گیر طبقہ کے لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے آگاہ کریں اور مستحقین کی نشاندہی کر کے انہیں فوائد فراہم کریں۔ ماہی گیروں نے چیئرمین کے سامنے تحصیل بلاری میں فش فارمنگ کے لیے تالاب مختص کرنے کے حوالے سے مسائل کا معاملہ اٹھایا۔ چیئرمین نے ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز کو ہدایت کی کہ لیز کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پیدا ہونے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دو ہیکٹر سے زائد رقبہ والے تالابوں میں فش فارمرز کی کمیٹی کے ذریعے فش فارمنگ کا انتظام ہے، اس لیے محکمانہ افسران بھی کمیٹیوں کی تشکیل کے حوالے سے حساسیت کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے نشاد راج بوٹ اسکیم، فشرمین ایکسیڈنٹ انشورنس اسکیم، اتر پردیش فشرمین ویلفیئر فنڈ، پردھان منتری متسیا کسان سہاسمردھی یوجنا وغیرہ کا بھی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ماہی گیروں کو فشرمین ایکسیڈنٹ انشورنس اور این ایف ڈی پی کے تحت رجسٹریشن لیٹر فراہم کئے۔

تنظیم کا مقصد پنجابی معاشرے کو مضبوط کرنا اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا، دیوبند پنجابی سماج کی کور کمیٹی تشکیل

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں پنجابی سماج کی نو تشکیل شدہ کمیٹی کی کور کمیٹی کا اعلان کرتے ہوئے کور کمیٹی کی ذمہ داری سماج کے لوگوں کو سونپی گئی۔ اس موقع پر ریلوے روڈ پر واقع گرودوارہ صاحب کے دشمیش ہال میں منعقدہ پروگرام میں پنجابی سماج کے سرپرست اور گرودوارہ کمیٹی کے سربراہ سیٹھ کلدیپ کمار نے کہا کہ اتحاد میں طاقت ہوتی ہے۔ پنجابی سماج کی کور کمیٹی نہ صرف معاشرے کے ضرورت مندوں کی مدد کرے گی بلکہ معاشرے کے لوگوں کی خوشی اور غم میں بھی شریک ہوگی۔ پنجابی سماج کے صدر ستیش گردھر نے کہا کہ آنے والے وقت میں سماج کو یہ محسوس ہونے لگے گا کہ دیوبند میں پنجابی سماج کی ایک تنظیم بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی یوتھ کمیٹی بھی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا مقصد پنجابی معاشرے کو مضبوط کرنا اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے۔ کور کمیٹی میں سیٹھ کلدیپ کمار، اشوک ساہنی، کلبھوشن چھابڑا، دھرمپال مہاجن، شیام لال اروڑہ، اوم پرکاش آنند اور بنارسی داس رتڈا بطور بورڈ آف ٹرسٹیز، گرجوت سنگھ سیٹھی اور ہیمنت گردھار کنوینز کے طور پر، ستیش گردھر صدر کے طور پر، بلیندرا سنگھ کو جنرل سکریٹری کے طور پر، بالیندرا سنگھ کو جنرل سکریٹری کے طور پر، ڈاکٹر راجیو سنگھ کو شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر روی پرکاش کھورانہ، وجے گردھر، مہیندر گردھر، ہری کرشنا ملہوترا، وید پرکاش اروڑا، ہریندر گگلانی، ڈاکٹر سریندر سنگھ سوڈھی، اونیش بھارتی، پریم ملہوترا، ونود بھاٹیہ بطور خصوصی مشیر، شیام لال بھارتی، سنجاوی، راجا، راجو سنگھ اور ونود بھاٹیہ شامل ہیں۔ نائب صدور، راجیو ہورا، وریندر سنگھ اپل، ونے کھرانہ، چندر پرکاش گابا، پونیت چھابڑا اور ڈاکٹر گوریندر سنگھ چھابڑا بطور سکریٹری، اجے رشی بطور قانونی مشیر، ہروبندر سنگھ بیدی بطور شریک خزانچی اور وپن رسونت، اشوک ملہوترا، پپی گابا، سمپوا سنگھ، پپی گابا، نون سنگھ بیدی، راجیو ہورا، پپی گابا۔ دنیش رشی، سنیل دعا، ڈاکٹر گردیپ سنگھ سوڈھی، دلباغ سنگھ اپل، جسمیت سنگھ، دیویندر پال سنگھ، گلشن گاندھی، سنجیو رسونت، راجیو ڈھینگرا، پروین میگو، اشوک گمبھیر، اجے مدن، پون بھاٹیہ، منگو سچدیوا، سنیل کوشنر ریلینا، یونیندرا سنگھ، یونیندر سنگھ، یونیش خان پنچ گمبھیر، کانتی شرما، مونو چڈھا، امیت رسونت اور وکی گردھار کو ایگزیکٹو ممبر بنایا گیا۔ اس دوران تمام عہدیدان کا پگڑی باندھ کر استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت گرجوت سنگھ سیٹھی نے کی۔ اس دوران بڑی تعداد میں کارکنان موجود رہے۔

مارچ کا مقصد معاشرے میں باہمی بھائی چارے اور ہم آہنگی کو فروغ دینا: ڈاکٹر ارشد

سمراٹ انٹر کالج اور کیریٹاس انڈیا کے اشتراک سے امن اور خیر سگالی مارچ کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) سمراٹ انٹر کالج مملانہ روڈ مظفرنگر اور کیریٹاس انڈیا کے اشتراک سے ایک امن اور خیر سگالی مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کالج کے طلباء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا کر امن مارچ کیا۔ مارچ کالج سے شروع ہو کر مملانہ روڈ کی مرکزی سڑک اور اہم راستوں اور محلوں سے ہوتا ہوا دوبارہ کالج پر اختتام پذیر ہوا۔ مارچ کا مقصد معاشرے میں باہمی بھائی چارے اور ہم آہنگی کو فروغ دینا اور افواہوں کو روکنا تھا۔

کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ارشد سمراٹ نے کہا کہ کیریٹاس انڈیا معاشرے میں اتحاد، امن اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں کہا کہ تنظیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو افواہوں سے بچانا اور انہیں ملک اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ مارچ کو کامیاب بنانے میں کیریٹاس انڈیا کے ضلعی پروجیکٹ کوآرڈینٹر کلدیپ تیاگی، بلاک کوآرڈینٹر نتن کمار اور سمراٹ انٹر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ارشد سمراٹ، مسٹر کسن، صادق، امان، جنید اور اویس، عرفانہ انجم، شگوفہ انجم نے خصوصی تعاون کیا۔

مالونی: اسلم شیخ کی قیادت میں عید میلادالنبیؐ کا عظیم الشان جلوس

حضور ﷺ کی آمد سے دنیا میں امن، عدل اور روشنی کا پیغام پھیلا: مولانا غلام عبدالقادر علوی، نبی کریم ﷺ کی سیرت انسانیت کے لیے کامل نمونہ ہے: اسلم شیخ، دوران جلوس شرکاء نے نبی کریمؐ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں اپنانے اور معاشرے میں امن و بھائی چارہ قائم رکھنے کا عہد کیا

مالونی: حضور نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت کے پرنور موقع پر مالونی میں عید میلادالنبی ﷺ کا عظیم الشان جلوس سابق وزیر و رکن اسمبلی اسلم شیخ کی قیادت میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ نکالا گیا۔ یہ جلوس جامع مسجد مالونی سے روانہ ہوکر درود و سلام کی صداؤں میں مہاڈا کالونی سے ہوتے ہوئے اویس قرنی قبرستان پر دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جلوس میں مقامی شہریوں، علمائے کرام، کمیٹی کے اراکین اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلوس کے دوران شرکاء نے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں اپنانے اور معاشرے میں امن و بھائی چارہ قائم رکھنے کا عہد کیا۔

اس موقع پر اسلم شیخ نے کہا کہ عید میلادالنبی ﷺ کا یہ دن ہمیں بھائی چارے، اتحاد اور ایثار کا پیغام دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حضور ﷺ کی تعلیمات کو عملی طور پر اپنائیں اور اپنے علاقے کو امن و محبت کی مثال بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایسے اجتماعات ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں اور معاشرے میں اتحاد و ہم آہنگی کو مضبوط کرتے ہیں۔"

تقریب کے مہمانِ خصوصی شیخ المشائخ، شہزادۂ نورالاولیاء، پیرِ طریقت حضرت مولانا غلام عبدالقادر علوی صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا کہ عید میلادالنبی ﷺ ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ حضور ﷺ کی آمد سے دنیا میں امن، عدل اور روشنی کا پیغام پھیلا۔ اگر آج ہم حضور ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں تو ہر گھر اور ہر دل امن و سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ علوی صاحب نے مزید کہا کہ "یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو بھی حضور ﷺ کی سیرت اور اخلاقیات سے روشناس کرائیں تاکہ معاشرہ حقیقی معنوں میں امن و انصاف کا گہوارہ بن سکے۔ اختتام پر اجتماعی دعا میں ملک کی سلامتی، ترقی اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

ممبرا میں عید میلادالنبیؐ کا جلوس تزک و احتشام کے ساتھ نکلا

انوارالحق خان

ممبرا: ممبرا میں ہر سال کی طرح امسال بھی جلوس عید میلادالنبی ﷺ تین دن تاخیر سے لیکن انتہائی شاندار طریقہ سے نکالا گیا۔ امسال کا یہ جلوس 45 واں جلوس عید میلاد تھا۔ یہاں کے جلوس کی قیادت ہمیشہ معین المشائخ سید الشاہ مولانا معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی (معین میاں) فرماتے ہیں لیکن امسال سفر عمرہ پر ہونے کے باعث وہ شریک نہ ہو سکے، اس لئے انکے برادر و شہزادہ شہید راہ مدینہ سید صوفی حسین اشرف الاشرفی الجیلانی نے جلوس کی قیادت فرمائی، جب کہ جلوس کی صدارت بانی جلوس مرحوم ہارون اشرفی کے صاحبزادگان حاجی اسماعیل اشرفی (صدر جلوس کمیٹی ممبرا) نے فرمائی، ساتھ ہی فاضل اشرفی (چیئرمین جلوس کمیٹی)، خالد اشرفی (جنرل سکریٹری) و دیگر کمیٹی اراکین و منتظمین جلوس کو کامیاب بنانے میں انتھک محنت کو کوشش کی۔

جلوس کمیٹی کے جنرل سکریٹری خالد اشرفی نے بتایا کہ ممبئی سے مسلمانوں کا قافلہ جوق در جوق جب ممبرا آتا گیا تو یہاں اس وقت کے قائدین، بڑے بزرگوں نے جلوس عید میلادالنبی نکالنے کا تہیہ کیا اس طرح ممبرا سے پہلا جلوس 1982 میں انتہائی شایان شان طریقہ سے نکلا، اس وقت جلوس کی قیادت و سرپرستی سید انوار اشرف عرف مثنی میاں (شہید راہ مدینہ) علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے اور جلوس کے بانی مرحوم ہارون اشرفی صاحب صدارت کیا کرتے تھے اور اس وقت سے جلوس میں شہر و مضافات سے ملی و دینی شخصیات کے علاوہ سبھی مذہب کے پیشوا، سماجی و سیاسی شخصیات کو مدعو کیا جاتا رہا ہے اور لوگ آتے بھی ہیں۔ اس طرح ممبرا کا یہ جلوس ایک طرح سے ہمارے شہر کی امن و سلامتی، بھائی چارگی و ایکتا کی مثال بھی ہے۔ ان روایات کو آج بھی برقرار رکھتے ہوئے مثنی میاں کے فرزند اور سجادہ نشین مولانا سید معین الدین اشرف (معین میاں) اور ہارون اشرفی کے فرزندان اسمعیل اشرفی، فاضل اشرفی، خالد اشرفی و دیگر اشرفی برادران کی صدارت و انتظامیہ میں نکالا جا رہا ہے۔ حسب روایت کمیٹی کے ذمہ داران اشرف نگر بامبے کالونی دارالعلوم اشرفیہ غریب نواز جاتے ہیں، قائد جلوس کو لینے پھر وہاں اشرف گراؤنڈ میں علمائے کرام کی مختصراً تقاریر اور مہمانان و علمائے کرام کا جلوس کمیٹی کی جانب سے گلپوشی و دعا کے بعد جلوس روانہ ہوتا ہے۔

امسال مولانا سید معین الدین اشرف (معین میاں) چونکہ سفر عمرہ پر تھے اس لئے جلوس کی قیادت انکے بھائی سید صوفی حسین اشرف نے فرمائی اور انکی سرپرستی میں جلوس روانہ ہوا۔ جلوس جیسے جیسے آگے بڑھتا گیا کالونیوں کے لوگ، سوسائٹیوں کے ذمہ داران مساجد کے ٹرسٹیان اور دیگر کی جانب سے جلوس کا استقبال کیا گیا۔ شہر کی سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں نے بھی جگہ جگہ قائد جلوس اور شرکائے جلوس کی گلپوشی کی۔

مولانا سید صوفی حسین اشرف نے کہا یہ جلوس نبی کرم ﷺ کی ولادت پر خوشی کا جلوس ہے لیکن اس متبرک جلوس میں بھی غیر شرعی امور انجام دیکر اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی ناراضگی کا نہ لیں۔ ہمیں ہر لحاظ سے ہر محاذ پر زندگی کے ہر موڑ پر سرکار ﷺ کے فرموادات پر عمل کرنا چاہئے پھر وہ جلوس ہو بازار ہو گھر ہو اپنی نجی زندگی ہو یا عوامی امور کیوں نہ ہوں۔

جلوس کے جنرل سکریٹری خالد اشرفی نے کہا کہ جلوس اس بار تین دن تاخیر سے نکالا جا رہا ہے کیوں کہ ہم لوگوں نے مرکزی جلوس کمیٹی (خلافت ہاؤس) کے حکم پر عمل کیا ہے گذشتہ روز گنپتی (وسرجن) تھا۔ لیکن ہمیں کہا گیا تھا کہ اس دن چھٹی ہوگی اور چھٹی کا اعلان صرف ممبئی کے لئے کیا گیا، تھانے میں چھٹی نہیں دی گئی اس لئے ہم لوگ آئندہ دنوں میں خلافت ہاؤس کمیٹی کو فالو نہیں کریں گے، اپنے شہر کے لوگوں و انتظامیہ کے مطابق خود ہی فیصلہ لیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ آج کے جلوس کو لیکر ہماری کئی مرتبہ مقامی پولیس اسٹیشن میں اے سی پی پریہ ڈھاکنے میڈم اور سینئر انچارج انیل شندے سر سے متعدد میٹنگ ہوئی لیکن انھوں نے ہمیں کافی سپورٹ کیا اسکے علاوہ شہر کے سبھی سابق کارپوریٹر حضرات خواہ وہ کسی بھی پارٹی کے ہوں جب بھی بلایا گیا موقع پر پہنچ کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی کسی بھی قسم کی روکاوٹ، مشورے، مدد میں سبھی پارٹیوں، مسلکوں، مذہبوں کے رضاکاران، ممبران اراکین نے بھرپور تعاون کیا، جلوس کمیٹی کے دفتر میں تیاریوں اور جلوس نکالنے کو لیکر میٹنگیں ہوئیں، جلوس کے قوانین و ضوابط اور اسکے اصول، والینٹرس، مہمانان، گھوڑا گاڑیاں، گاڑیاں، پولیس انتظامیہ ان سبھی پر بہت غور وخوص کیا گیا۔ اور الحمد اللہ جلوس انتہائی کامیاب طریقہ سے نکلا پرسکون امن و بھائی چارگی کی مثال کے ساتھ نکلا۔ آج 45 سال سے کبھی بھی کوئی ناخوش گوار واقعہ نہیں پیش آیا، یہ عام عوام اور شرکائے جلوس اور پولیس انتظامیہ کے تعاون و بزرگان کی دعاؤں کا ثمرہ ہی ہے۔

جلوس میں ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ، این سی پی اجیت پوار کے تھانے کے صدر نجیب ملا، شہر کے سینئر سیاسی و سماجی لیڈر سید علی اشرف، این سی پی شرد پوار کے ممبرا کلوا صدر شمیم احمد خان، ایم آئی ایم کے صدر سیف پٹھان، کے علاوہ کانگریسی، سماجوادی، شیوسینا کے کارکنان نے و سابق کارپوریٹروں نے بھی قائد جلوس و شرکائے جلوس کا جگہ جگہ خیر مقدم کیا گلپوشی کی اس دوران ممبرا پولیس اسٹیشن کے سامنے حسب روایت قائد جلوس کا پولیس اسٹاف کی جانب سے استقبال کیا گیا۔ پولیس کی جانب سے ڈی سی پی، اے سی پی، ڈی سی پی کے علاوہ اضافی فورس، ریپیڈ ایکشن فورس، خواتین افسران و اہلکاران کی زائد فورس تعینات کی گئی تھی جب کہ سنی دعوت اسلامی، دعوت اسلامی، اور دیگر تنظیموں کے رضاکاران، شہر کے مدارس اور دارالعلوم کے طلباء اپنی اپنی گاڑیاں لیکر نعت و منقبت پڑھتے ہوئے جلوس میں گذر رہے تھے ساتھ ہی شہر کے ناکہ نکروں و گلیوں کے باہر کئی اسٹیج بنائے گئے تھے جہاں سے جلوس کا استقبال کیا جارہا تھا و شرکائے جلوس کو ناشتہ پانی شربت تقسیم کیا جارہا تھا اس طرح جلوس میں اور جلوس کو دیکھنے کے لئے سڑک کے دونوں جانب لوگوں کا سیلاب امڈ پڑا تھا۔

گھاٹ کوپر میں مرکزی عید میلادالنبی کمیٹی کی قیادت میں باوقار جلوس کا انعقاد

بہترین انسان صرف نبیؐ کی سنتوں پر عمل کر کے ہی بنا جا سکتا ہے: عارف نسیم خان، مولانا محمد احمد نقشبندی نے قوم کے لوگوں سے سیرت النبی پر عمل کرنے کی اپیل کی

ممبئی: سرکار دو عالم رحمت اللعالمین آخری الزماں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کے موقع پر آج مرکزی عید میلاد النبی کمیٹی گھاٹ کوپر کے زیر اہتمام محمد عارف نسیم خان کی صدارت میں جلسہ و جلوس کا انعقاد کیا گیا۔ مولانا محمد احمد نقشبندی نے جلوس کی قیادت فرمائی اور مہمان خصوصی اور پورنیہ بہار سے ممبر آف پارلیمنٹ پپو یادو، مولانا عبید اللہ اعظمی، ایم ایل سی بھائی جگتاپ نے شرکت فرمائی۔ جلسے میں دیگر معزز دانشوران، ادیب، علماء دین اور شعراء کرام کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں ممبئی مضافات کے مختلف انجمنوں، کمیٹیوں کے عہدیداران و رضا کاروں نے بھی شرکت فرمائی۔ حافظ انس رضا برکاتی، مولانا مختار حمیدی اور مولانا معراج احمد خان نے بہترین نعتیہ کلام پیش کیے۔ جلسے کی نظامت الطاف حسین منشی نے کی۔

انہوں نے بتایا کہ سینٹرل عید میلاد النبی کمیٹی کی زیر اہتمام نکلنے والا یہ ممبئی مضافات کا 73 واں جلوس ہے اور محمد عارف نسیم خان کی صدارت کا یہ 38 واں سال ہے۔ سینٹرل عید میلاد النبی کمیٹی گھاٹ کوپر کے صدر نسیم خان نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرخلوص مبارکباد پیش کی اور قوم کے نوجوانوں سے کہا کہ اپ لوگ سنت نبوی پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ آپ زمانے کے بہترین انسان بن سکتے ہیں۔

مولانا محمد احمد نقشبندی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عالمی انقلاب بن کر دنیا میں تشریف لائے۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے نوزائدہ بچیوں، بیوہ عورتوں، غلاموں اور یتیموں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو ختم کرکے انہیں سماج میں عزت دلائی۔ انصاف، امن وامان کا طریقہ رائج کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے والدین، رشتہ داروں، پڑوسیوں سے بہترین تعلق بنانے کی ضرورت ہے۔

مولانا عبید اللہ خان اعظمی نے کہا کہ ہمیں اللہ کی عبادت اور مخلوق کی خدمت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ رسول پاک نے حضرت بلال کو کعبے کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کا موقع دیکر نسل پرستی کا خاتمہ کر دیا۔ بھائی جگتاپ نے فرمایا کہ اسلام اور نبی کریم ﷺ کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں، ان کا بہترین جواب خود مسلمان دے سکتے ہیں جب وہ نبی ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں اور اپنے کردار سے اسلام کا پیغامِ انسانیت دنیا کے سامنے پیش کریں۔

بعد نماز عصر جلوس کا آغاز ہوا۔ نہایت ہی دلکش انداز مختلف جھانکیوں کے ساتھ سیکڑوں گاڑیاں اور ہزاروں عاشقانِ رسول جلوس میں درود شرف کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ جلوس چراغ نگر گھاٹ کوپر سے شروع ہوکر پارسی واڈی، لال بہادر شاستری مارگ سے ہوتے ہوئے پارک سائٹ وکرولی میں مدینہ جامع مسجد پر اختتام پذیر ہوا۔ پورے راستے میں مختلف تنظیموں اور انجمنوں نے جلوس کا والہانہ استقبال کیا اور قائد جلوس اور محمد عارف نسیم خان نے ان کے اسٹیج پر خطاب بھی کیا۔ جگہ جگہ شرکا جلوس کے لئے پانی اور ناشتے کا بھی انتظام قابل تعریف تھا۔ پولس، ٹرافک و بی ایم سی محکمہ نے جلوس کے نظم و ضبط کے لئے قابل تعریف تعاون کیا۔ عارف نسیم خان نے دیگر محکموں کے ساتھ ساتھ شریف خان، الطاف حسین منشی، خلیل کھوت، عالم خان، مختار حاجی، محمد سلیم شیخ، شہاب الدین، بدرالزماں، اویس خان، عارف توقیر، عارف چونا والا، شاداب خان، فیاض میمن ناصر گوہر خان، الطاف ہاشمی، اسلم شیخ، وسیم للن و کمیٹی کے تمام عہدیداران کا شکریہ ادا کیا۔

اورنگ آباد میں پبلک سیفٹی بل کے خلاف 10 ستمبر کو احتجاج کا اعلان

اورنگ آباد: مہاراشٹر حکومت کی جانب سے سماج میں انارکی اور شہری نکسل ازم کو روکنے کے مقصد سے پیش کیے گئے پبلک سیفٹی بل کے خلاف اپوزیشن نے مخالفت شروع کر دی ہے۔ اس کے خلاف ریاست بھر میں احتجاجات کا سلسلہ جاری ہے، اورنگ آباد میں کانگریس شہر صدر شیخ یوسف نے بتایا کی اس ضمن میں پبلک سیفٹی اینٹی ایکشن کمیٹی کی جانب سے 10 ستمبر کو اورنگ آباد میں احتجاج کیا جائے گا۔ اس احتجاج کی تیاری کے لیے مہا وکاس اگھاڑی اور مختلف سماجی تنظیموں کی ایک میٹنگ منعقد اورنگ آباد میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر کلیان کالے، کانگریس سیوادل کے ریاستی صدر ولاس اوتادے، ضلع صدر کرن پاٹل ڈونگونکر، شہر صدر شیخ یوسف، سی پی آئی کے رام بھیٹی، ابھے ٹکسال، سی پی آئی (ایم) کے بھگوان بھوجانے، انڈین دلت پینتھر کے رمیش بھائی کھنڈاگلے، شیتکری کامگار پکش (شیکاپ) کے پروفیسر اوما کانت راٹھوڑ، لال نشان پارٹی کے کامریڈ بھیم راؤ بنسود، ٹیچرس یونین کے سبھاش مہر، سماجوادی پارٹی کے ایوب خان، مہانگر کے فیصل راجو اور ویدیا سمیت کئی دیگر نمائندے شریک ہوئے۔ شیخ یوسف نے بتایا کہ اس مٹینگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ احتجاج 10 ستمبر کو صبح 10 بجے سے دو پہر ایک بجے تک شہر کے کرانتی چوک میں منعقد ہوگا۔

مرول میں سلیم ماپ خان کی قیادت میں جلوس عید ملادالنبیؐ

شہید بھگت سنگھ وچار منچ کی جانب سے نکالے گئے جلوس محمدی کا پرتپاک استقبال

ممبئی: اندھیری مشرق میں واقع مرول ناکہ چکالہ سگریٹ فیکٹری، ایم آئی ڈی سی، سہار گاؤں، مرول گاؤں، وجے نگر، و دیگر علاقوں میں سلیم ماپ خان کی قیادت میں جلوس جشن عید ملادالنبی ﷺ تزک و احتشام کے ساتھ نکالا گیا۔ اس موقع پر پولیس محکمہ کی جانب سے سخت نگرانی رکھی گئی تھی اور پولیس محکمہ کے تعاون سے جلوس کا پرامن طریقے سے اختتام چاندشاہ ولی درگاہ پر درود سلام و فاتحہ خوانی کے بعد ہوا، وہیں مرول میں شہید بھگت سنگھ وچار منچ نامی تنظیم کی جانب سے نکلنے والے جلوس محمدی کا پرتپاک استقبال کیا گیا ساتھ ساتھ یہ قومی یکجہتی کا ثبوت بھی پیش کیا۔

اس دوران شہید بھگت سنگھ وچار منچ کے صدر صاحبِ سنگھ سندھوا نے بتایا کہ پنجاب میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر جہاں لاکھوں افراد متاثر ہوئے وہیں ہریانہ و دیگر ریاستوں کے مسلمانوں نے متاثرین کی امداد کے لئے پہل کی اُنھوں نے بتایا کہ میوات کے مختلف علاقوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں امدادی سامان، راشن، کپڑا، برتن جمع کر کے متاثرین تک پہنچایا گیا۔ سرب جیت سنگھ سندھو نے کہا کہ مسلمانوں کی مذکورہ امداد کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

مرول میں واقع طہٰ غوثیہ یووا سماجیک سنستھان کے ذمہ داران سید روح الامین ایم وائے نوشاد، مہتاب شیخ جبار شاہ پرویز خان مکرم شیخ اقبال خان اسلم رامپوری، یوسف شاہ، و دیگر اراکین نے سلیم ماپ خان کی سرپرستی میں نکلنے والے جلوس کا پرتپاک استقبال کیا۔

بھیونڈی: عید میلادالنبیؐ کے جلوس میں امن وامان کی دعائیں

عبدالغنی خان

بھیونڈی: عید میلادالنبی ﷺ کے پرمسرت موقع پر پیر کے روز بھیونڈی شہر جشن اور نورانی محفلوں سے جگمگا اُٹھا۔ رضا اکیڈمی بھونڈی کی جانب سے کوٹر گیٹ مسجد سے لے کر ملت نگر واقع ماما بھانجا پلے گراؤنڈ تک ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ اس جلوس میں لاکھوں عاشقانِ رسول شریک ہوئے اور جگہ جگہ امن وسکون اور بھائی چارگی کی دعائیں مانگی گئیں۔

اس روحانی پروگرام میں بریلی شریف سے تشریف لائے ہوئے مفتی محمد فیض رضا خان مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ بھیونڈی کی تمام سنی مساجد کے علما کرام بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ جلوس کا آغاز کوٹر گیٹ مسجد سے ہوا جہاں مقامی شہریوں نے پھول برسا کر استقبال کیا۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں بی چندر تارہ مسجد، پانجراپل، ونجار پٹی ناکہ بی سے ہوتا ہوا مدینہ مسجد پہنچا، جہاں عصر کی نماز ادا کی گئی۔ بعدازاں جلوس ناسک روڈ سے گزرتا ہوا ماما بھانجا میدان میں اختتام پذیر ہوا، جہاں اجتماعی دعاؤں میں امن وآشتی اور اخوت ومحبت کی فضا قائم رہی۔ پورے جلوس کے دوران 'حضور کی آمد مرحبا' اور 'نعرہ تکبیر، اللہ اکبر' کے فلک شگاف نعروں سے فضا گونجتی رہی۔ جلوس میں شانتی نگر، غیبی نگر، نوی بستی، فندولے نگر، اعظمی نگر، پٹیل کمپاؤنڈ، مادھونگر، درگاہ دیوان شاہ اور عیدگاہ علاقوں سے کثیر تعداد میں عوام شریک ہوئے۔ کوٹر گیٹ مسجد پر بنے اسٹیج سے مختلف مذاہب کے عوامی نمائندوں نے شرکت کر کے اس اتحاد و یگانگت کے مظاہرے کو سراہا۔ استقبال اور انتظامات کی ذمہ داری رضا اکیڈمی بھونڈی کے صدر قریشی آویش رضا اور ان کی ٹیم نے بحسن وخوبی انجام دی۔ جلوس کے دوران شہر کے مختلف مقامات پر پانی، شربت اور دیگر اشیائے خورد ونوش کے اسٹال لگائے گئے۔ صبح سے ہی مسلم محلوں میں چھوٹے چھوٹے جلوس نکال کر لوگ خوشی ومسرت کا اظہار کرتے نظر آئے۔ انتظامیہ کی جانب سے جلوس کی سلامتی اور حفاظت کے پیشِ نظر بھاری پولیس بندوبست بھی کیا گیا تھا۔

میہول چوکسی کے لیے آرتھر روڈ جیل کی بیرک نمبر 12 تیار

13 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی کے ملزم کو ممبئی کی جیل میں رکھا جائے گا

ممبئی: میہول چوکسی کو بھارت لانے کی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ وزارت داخلہ نے بیلجیئم کی وزارت انصاف کو ایک خط لکھا ہے اور ہندوستانی تاجر میہول چوکسی کو حراست میں رکھنے کی شرائط کے بارے میں باضابطہ یقین دہانی کرائی ہے۔ وزارت داخلہ نے بیلجیئم سے میہول چوکسی کو ہندوستان کے حوالے کرنے کے لیے جو شرائط رکھی ہیں ان کو پورا کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ میہول چوکسی کو اپریل میں بیلجیئم میں گرفتار کیا گیا تھا۔ میہول چوکسی اور بھتیجے نیرو مودی پی این بی فراڈ کیس میں 13000 کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی والے لین دین کے اہم ملزم ہیں۔

اطلاع کے مطابق ہندوستان کی حکومت نے بیلجیئم کے حکام کو حراستی معیارات، سہولت کی تفصیلات، قبضے کی پابندیوں، طبی انتظامات اور نگرانی کے نظام کے حوالے سے مخصوص آپریشنل ضمانتیں فراہم کی ہیں۔

وزارت داخلہ نے میہول چوکسی کی تحویل کے لیے ممبئی کی آرتھر روڈ جیل کی بیرک نمبر 12 کا انتخاب کیا ہے۔ اس بیرک کو تین مربع میٹر کی ذاتی جگہ دی گئی ہے، جس میں فرنیچر کو چھوڑ کر، سی پی ٹی کے اصولوں پر عمل کیا گیا ہے۔ اس بیرک میں دو سیل ہیں اور اس میں چھ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہ فی الحال خالی ہے۔

اس سہولت میں سونے کے انتظامات ہیں جن میں سوتی چٹائیاں، تکیے، چادریں اور کمبل شامل ہیں اور طبی مشورے پر بستر دستیاب ہیں۔ سیلوں میں وینٹیلیشن، پنکھے، باقاعدہ صفائی، پانی کی مسلسل فراہمی اور فلش ٹوائلٹ اور واش بیسن بھی ہوتے ہیں۔ زیر حراست افراد کو دن میں تین بار مناسب کھانا ملے گا۔ نیز، طبی اجازت سے مشروط خصوصی غذائی ضروریات کے لیے انتظامات کیے جائیں گے۔

دیوالی اور چھٹھ کے موقع پر ممبئی سے 944 خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ

ممبئی: سنٹرل ریلوے زون نے آنے والے تہواروں میں مسافروں کی سہولت کے لیے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ مرکزی ریلوے تہواروں پر 944 خصوصی ٹرینیں چلائے گا۔ یہ ٹرینیں درگا پوجا، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے دوران مختلف مقامات کے لیے چلیں گی۔ ان ٹرینوں کے لیے ٹکٹ بکنگ اگلے ہفتے سے شروع ہو جائے گی۔ اس سے مسافروں کو تہواروں کے دوران آسانی سے ٹکٹ مل سکے گا اور وہ آرام سے سفر کرسکیں گے۔

سنٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ڈاکٹر سوپنل نیلا نے کہا کہ سنٹرل ریلوے نے آنے والے پوجا، دیوالی اور چھٹھ تہواروں کے دوران مسافروں کی سہولت کے لیے مختلف مقامات کے درمیان 944 تہوار خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کولہاپور کے درمیان 20 خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ 20- ٹرینیں لوک مانیہ تلک ٹرمینس (ایل ٹی ٹی) - تروانتت پورم کے درمیان، 8 ایل ٹی ٹی-ساونت واڑی روڈ کے درمیان، 132 ممبئی چھترپتی شیواجی ٹرمینس (سی ایس ایم ٹی) - گورکھپور کے درمیان، 134 ایل ٹی ٹی-داناپور کے درمیان، 20 ایل ٹی ٹی-ناگپور کے درمیان اور 20 ایل ٹی ٹی-ناگپور کے درمیان چلائی جائیں گی۔

سوپنل نیلا نے بتایا کہ ممبئی-کولہاپور کے درمیان 20 خصوصی ٹرینیں چلیں گی، 20 خدمات ایل ٹی ٹی-تروانتت پورم کے درمیان، 8 خدمات ایل ٹی ٹی-ساونت واڑی روڈ کے درمیان، 132 خدمات ممبئی سی ایس ایم ٹی اور گورکھپور کے درمیان، 134 خدمات ایل ٹی ٹی اور داناپور کے درمیان، 20 خدمات ایل ٹی ٹی اور ناگپور اور ایل ٹی ٹی اور ایل ٹی ٹی کے درمیان 20 ٹرینیں چلیں گی۔

مہاراشٹر: حکمران جماعت میں کریڈٹ لینے کی جنگ شروع

وزیر اعلیٰ کے اشتہار سے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کے غائب رہنے سے چہ میگوئیاں

ممبئی: وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے پر پھول چڑھانے کی تصویر ہفتہ کے روز مختلف اخبارات کے صفحہ اول پر شائع ہوئی۔ تاہم ان اشتہارات میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار دونوں کو خاطر میں نہیں لایا گیا۔ یہ بات چل رہی ہے کہ ان اشتہارات نے ان دونوں کو دھچکا پہنچایا ہے کیونکہ وہ مراٹھا ایجی ٹیشن کے موقع پر الگ تھلگ تھے۔

ہفتہ کو ریاست کے مختلف اخبارات میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا ایک اشتہار شائع ہوا، جس میں فڑنویس کو چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے پر پھول چڑھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ جبکہ ایک اور اشتہار میں انہیں اننت چتردشی کے موقع پر گنپتی کی پوجا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ان دونوں اشتہارات میں اسے دیوبھاؤ لکھا گیا ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ یہ اشتہار کس نے چھاپا۔ ایسا لگتا ہے کہ اس اشتہار سے ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کو نکال دیا گیا ہے۔ فطری بات ہے کہ حکمران جماعت میں کریڈٹ کی جنگ شروع ہو گئی ہے۔

مراٹھا ریزرویشن کے کارکن منوج جارنگے مسلسل وزیر اعلیٰ فڑنویس پر تنقید کرتے نظر آئے۔ ساتھ ہی ایکناتھ شندے اور اجیت پوار پر بھی زیادہ تنقید نہیں ہوئی۔ فطری طور پر بعض کا کہنا ہے کہ اس میں بھی سیاست کھیلی گئی ہے۔

اس پس منظر میں ایکناتھ شندے سے ان کا ردعمل پوچھا گیا۔ اس پر انہوں نے کہا، ہم کریڈٹ کی کسی جنگ میں نہیں ہیں۔ مراٹھا ریزرویشن ہو یا دیگر پسماندہ طبقات کے حقوق، مہایوتی حکومت نے یہ کام کئے ہیں۔ اس کی جھلک خود گزشتہ اسمبلی انتخابات میں دیکھی گئی۔ اب دیویندر فڑنویس اور میں ایک ٹیم کے طور پر اپنا دوسرا میچ کھیل رہے ہیں۔ ہمارا مقصد ایک ہی رہے گا۔ ہمارا مقصد ریاست کی ترقی کرنا اور غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے۔'' دریں اثنا، اس اشتہار پر بہت زیادہ رقم خرچ کی گئی ہے، جس پر شیوسینا اوباٹھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے تنقید کی ہے۔

دہیسر میں 24 منزلہ رہائشی عمارت میں لگی آگ

اسپتال میں داخل ایک زخمی خاتون ہلاک، دیگر 18 افراد کا علاج جاری، فائر بریگیڈ کی ٹیم نے 36 افراد کو عمارت سے محفوظ طریقے سے نکال لیا

ممبئی: ممبئی کے دہیسر علاقے میں اتوار کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہاں ایک 24 منزلہ عمارت میں آگ لگ گئی۔ اس حادثے میں ایک خاتون کی جان چلی گئی اور 18 افراد زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ دہیسر ایسٹ کے شانتی نگر میں نیوجن کلیان سوسائٹی میں پیش آیا۔ آگ دوپہر 3 بجے کے قریب لگی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ وہ آگ بجھانے لگے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ اس کی تفتیش جاری ہے۔

حکام کے مطابق عمارت میں پھنسے 36 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ ان میں سے 19 افراد کو علاج کے لیے مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ روہت اسپتال میں داخل سات لوگوں میں سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ ایک شخص کی حالت تشویشناک ہے۔ باقی کی حالت مستحکم ہے۔ دس زخمیوں کو ناردرن کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایک ایک زخمی کو میونسپل کارپوریشن کے پرگتی اسپتال اور شتابدی اسپتال لے جایا گیا۔

ایک اہلکار نے بتایا کہ تقریباً ساڑھے چار بجے آگ پر قابو پالیا گیا۔ شام 6 بج کر 10 منٹ پر آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا۔ کل دیر رات تک کولنگ کا کام جاری تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آگ صرف چوتھی منزل تک پھیلی تھی۔ آگ لگنے کی وجہ تا حال نہیں لگ پائی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ پولیس اور فائر ڈیپارٹمنٹ مشترکہ طور پر تحقیقات کر رہے ہیں کہ آگ کیسے لگی؟

ابتدائی طور پر میونسپل حکام نے کہا تھا کہ آگ عمارت کی ساتویں منزل پر لگی لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ آگ چوتھی منزل پر لگی۔ ڈپٹی فائر آفیسر دیپک گھوش نے بتایا کہ آگ بی ونگ کے دومیٹر کے کیبن میں لگی۔ جیسے ہی ہماری ٹیمیں موقع پر پہنچیں، ہم نے آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ ہم نے تین جگہوں پر سیڑھیاں لگائیں اور عمارت کے اندر پھنسے 36 افراد کو محفوظ نکالا۔

اس سے قبل جمعرات کو شمالی ممبئی کے ملاڈ میں پٹاخوں کی ایک دکان میں آگ لگ گئی۔ تاہم اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا تھا کہ یہ دکان ملاڈ پولیس اسٹیشن کے قریب انڈرائی روڈ پر ایک چال میں واقع ہے اور شام 7 بجے کے قریب آگ لگی، جس کے بعد آگ بجھانے کے لیے چار فائر انجنوں کو تعینات کیا گیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔